اَدعیہ جلالیہ

مؤلف

محقق جلیل القدر حاج شیخ حسین جلالی شاہرودی

مترجم

سید عابد حسین نقوی (علی پوری)

پیشکش

ادارہ تعلیمات حقہ کراچی پاکستان

دارالکتاب
خیابان ارم — قم

ادارہ تعلیمات حقہ پاکستان

کتاب ادعیہ جلالیہ

مؤلف

محقق جلیل القدر حاج شیخ حسین جلالی شاہرودی

مترجم

سید عابد حسین نقوی (علی پوری)

پیشکش

ادارہ تعلیمات حقہ کراچی پاکستان

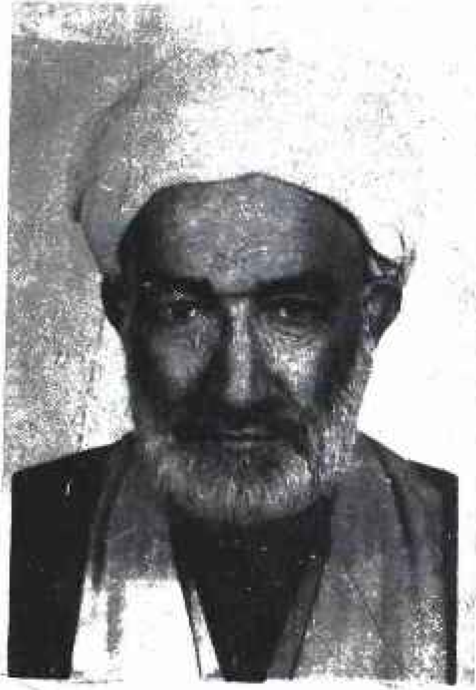

مؤلف کتاب

خیابان ارم ـ قم

نام کتاب : ادعیه جلالیه

مؤلف : حاج شیخ حسین جلالی شاهرودی

مترجم : سید عابد حسین نقوی علی پوری

تیراژ : یکهزار

نوبت چاپ : اول

تاریخ انتشار : ربیع الاول ١٤١١

چاپ : امیر

قطع و تعداد صفحات : جیبی ٢٧٤ صفحه

ناشر : مؤسسة مطبوعاتی دار الکتاب ـ قم ـ تلفن ٥٦٨ ٢

بسمہ تعالیٰ

عرض مترجم

کتاب ہٰذا ادعیہ جلالیہ ، زیارات ، ادعیا ، فضائل نماز اذکار و اعمال مخصوصہ پر مشتمل معتبر اور موثق کتب سے منتخب شدہ نیز علاوہ ازیں باقی دیگر خصوصیات کے ساتھ ایران کی مقبول عام اور شہرۂ آفاق کتب میں سے ہے کہ جس کے کئی ایڈیشن چھاپ ہو کر نایاب ہو چکے ہیں ،

اس کتاب کے مصنف محترم محقق جلیل القدر حضرت علامہ آقائی شیخ حسین جلالی شاہرودی مدظلہ نیز ایران کی اہم شخصیات میں سے ہیں ، چونکہ یہ کتاب بہت خصوصیات کی حامل تھی لہٰذا ، اردو داں احباب کے استفادہ کیلئے حقیر نے اس ،

کتاب کے ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی، اگرچہ
اس موضوع پر تحفۃ العوام، اور مفاتیح الجنان
جیسی کتب موجود ہیں لیکن ہر گل کی اپنی خوشبو،
ہوتی ہے اور یہ کتاب منفرد مقام کی حامل ہے
جسکا اندازہ قارئین کرام اس کے مطالعہ سے لگا
سکتے ہیں، دعا کرتا ہوں کہ خداوند متعال اس ناچیز
خدمت کو اپنی بارگاہ میں بطفیل محمدؐ وآلِ محمدؐ قبول
اور اس کا ثواب میرے والد مرحوم کو عنایت فرمائے
اور انھیں جوار آئمۂ ہدیٰ علیہم السلام میں جگہ مرحمت
فرمائے، آمین،
کتاب کے ترجمہ اور تصحیح میں کوشش کی گئی ہے لیکن
پھر بھی اشتباہ کا امکان ہے اگر کتابت کی غلطی یا

ترجمہ میں اشتباہ نظر آئے تو امید ہے کہ متوجہ فرمائیں گے
تاکہ دوسرے ایڈیشن میں اصلاح ہو جائے۔

سید عابد حسین نقوی (علی پوری)
مسئول (ادارۂ تعلیمات حقہ، کراچی پاکستان)
مقیم حوزۂ علمیہ قم ایران
پوسٹ بکس نمبر ۱۳۱
پوسٹ کوڈ نمبر ۳۷۱۸۵

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

الحمد للہ رب العالمین الصلوٰۃ والسلام

علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ اجمعین ،

یہ کتاب ادعیہ جلالیہ ، جو آپ کے ہاتھوں میں ہے معتبر اور موثق کتابیں مانند، کتاب شریف کافی ، مہج الدعوات جمال الاسبوع سید ابن طاؤس ، ثواب الاعمال شیخ صدوق بلد الامین مرحوم کفعمی ، مصباح شیخ طوسی ، وکتب مقدس اردبیلی ومیر داماد ۔

کشکول شیخ بہائی ، مفاتیح محدث قمی ، نجم الثاقب ، شیخ نوری اور کتب شریف بحار الانوار مجلسی سے جمع اور ترتیب دی گئی ہے جو تمام معتبر اور زیادہ تر آیات قرآنی ختومات اور قرآنی سورتوں کے خواص ،

اور اسی طرح اسمائے حسنیٰ ، اذکار و اوراد ، جو آزمودہ ، مجرب اور خواص سے ہے ۔ کہ جنکا خود حقیر اور دوسروں نے تجربہ کیا اور جن کے

باعث مہم حاجتیں پوری ہوئیں،

ملتمس ہوں کہ یہ خدمت منظورِ نظر حضرت ولی اللہ الاعظم (روحی وارواح العالمین لمقدمہ الفداء) واقع ہو اور متوسلین بساحت قرب الٰہی، آن سرور کے ظہور اور فرج کی درخواست کے بعد یہ ذرہ از خاکپائے محبان و دوستان اہل بیت و خانوادہ نبوت، کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں،

حسین جلالی شاہرودی

کیوں دعا مستجاب نہیں ہوتی !

کتاب شریف کافی میں منقول ہے ، حضرت امام صادقؑ

نے فرمایا جب مومن دعا کرتا ہے اور بارگاہ الٰہی سے حاجت

طلب کرتا ہے تو رب ذوالجلال اپنے ملائکہ کو حکم دیتا ہے کہ

اس کی اجابت میں تاخیر ڈالدو ، کیوں ؟

چونکہ میں رب ذوالجلال اپنے اس بندے کی صدا اور دعا

کو دوست رکھتا ہوں ،

جب روز محشر ہوگا تو پروردگار عالم خطاب فرمائے گا کہ اے

میرے بندے ، تو نے دعا کی اور میں نے تیری دعا کی اجابت

میں تاخیر کی یہ اسی کا ثواب ہے ،

جب عبد مومن ان الطافات الٰہی کا مشاہدہ کریگا تو کہے گا

اے کاش میری کوئی دعا قبول نہ ہوتی ! اور آج حسن عاقبت

دیکھتا ، کتاب کافی میں حضرت امام صادقؑ سے منقول ہے

فرمایا بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جو ہمیشہ دعا کرتا تھا

کہ خداوند متعال اسے بچہ عطا کرے یہاں تک کہ تین سال گذر گئے۔ جب دیکھا کہ دعا مستجاب نہیں ہو رہی تو شکوہ کیا کہا الہٰی کیا میں تجھ سے دور ہوں کہ میری دعا تجھ تک نہیں پہنچ پائی اور جواب نہیں دیتا!

عالم خواب میں کسی نے اس سے کہا کہ تو خدا کو پکارتا ہے اس زبان کے ساتھ کہ جس سے لوگوں کی بدگوئی کرتا ہے اسی طرح آلودہ قلب اور جھوٹی نیت و ارادے کیسا تھ، اس شخص نے ان حالات میں تغیر و تبدیلی کی، پھر خدا سے دعا کی تو خدا نے اسے بچہ عطا فرمایا۔

کتاب کافی میں منقول ہے ایک شخص نے حضرت امام صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا دو آیۂ قرآن میں ایسی ہیں کہ جن پر عمل کرتے ہیں لیکن ان کا صلہ نہیں پاتے،

حضرت نے فرمایا کون سی وہ دو آیۂ ہیں؟

عرض کیا ادعونی استجب لکم، ہم بہت دعا

کرتے ہیں لیکن مستجاب نہیں ہوتیں

حضرت نے فرمایا کیا تو خیال کرتا ہے کہ خدا خلف وعدہ کرتا ہے ؟ عرض کیا نہیں ، فرمایا پس کیوں ! عرض کیا نہیں جانتا ، فرمایا جو خدا کی خدا کے اوامر میں اطاعت کرے اور دعا کو دعا کے طریق سے طلب کرے تو وہ ذات مستجاب فرماتی ہے ، عرض کیا فرمائیں دعا کا طریقہ کیا ہے ؟ فرمایا سب سے پہلے خدا کی حمد کی جائے پھر خدا کی نعمات کا ذکر کر کے ان کا شکر کیا جائے بعد ازاں درود محمد و آل محمدؐ پہ بھیجکر اپنے گناہوں کو یاد لاتے ہوئے ان کا اقرار کر کے ان گناہوں سے خدا کی پناہ حاصل کی جائے ، یہ ہے دعا کا طریقہ ،

پھر حضرت نے فرمایا دوسری کونسی آیت ہے ؟ عرض کیا وَمَآ اَنفَقتُم مِّن شَیءٍ فَھُوَ یُخلِفُہٗ ، میں انفاق کرتا ہوں لیکن عوض نہیں پاتا ، حضرتؑ نے فرمایا

کیا تو نے خیال کیا، کہ خدا نے خلاف وعدہ کیا ہے؟
عرض کیا نہیں، فرمایا پس کس لئے؟ عرض کیا نہیں
جانتا، فرمایا اگر کوئی شخص راہ حلال سے کسب مال
کر کے انفاق کرے تو ایک درہم راہ خدا میں انفاق
نہ کرے گا مگر اس کا عوض دیا جائے گا۔
حضرت امیرالمومنین علیہ السلام خطبہ بیان فرما رہے تھے کہ دوران خطبہ
ہی ایک شخص نے سوال کیا یا امیرالمومنین ہم دعا کرتے ہیں
اور ہماری دعائیں مستجاب کیوں نہیں ہوتیں؟ فرمایا آٹھ
چیزوں کی وجہ سے تمہاری دعائیں قبول نہیں ہوتیں،
اوّل یہ کہ تم خدا کو پہچانتے ہو لیکن اس ذات کا حق ادا نہیں
کرتے دوم یہ کہ تم رسول اللہ پر ایمان لا کر ان کی سنت،
اور طریقت کی مخالفت کرتے ہو پس تمہارے ایمان کا ثمرہ
کیا ہوا، سوم تم قرآن پڑھتے ہو اور کلام خدا کو جانتے ہوئے
اس پر عمل نہیں کرتے چہارم یہ کہ تم کہتے ہو کہ ہم جہنم سے

ڈرتے ہیں اور پھر بھی گناہ اور معصیت الٰہی کرکے اپنے،
آپ کو جہنم کا مستحق بناتے ہو، پس کہاں ہے جہنم کا خوف!
پنجم، تم بہشت چاہتے ہو لیکن اپنے آپ کو گناہوں کے
سبب بہشت سے دور کرتے ہو، ششم، خدا کی نعمات
کو مصرف اور استعمال کرتے ہو لیکن اس ذات کا شکر ادا
نہیں کرتے ہو، ہفتم، خدا نے تمھیں مطلع کیا ہے کہ شیطان
تمھارا دشمن ہے اور اسے دشمن سمجھو اور اُس کے تابع نہ بنا
لیکن تم پھر بھی شیطان کی اطاعت کرتے ہو!
ہشتم، تم لوگوں کے عیوب تو نظر میں رکھتے ہو لیکن اپنے
عیوب کو فراموش کرتے ہو!

پس کس طرح تمھاری دعائیں مستجاب ہوں۔
جبکہ تم خود اجابت دعا کی راہیں بند کئے ہوئے ہو!

جنکی دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا چار اشخاص ایسے ہیں کہ جنکی دعائیں قبول نہیں ہوتیں (۱) وہ شخص جو گھر بیٹھ کر کہے خدایا مجھے رزق عطا فرما، پس اس سے کہا جاتا ہے مگر تجھے طلب رزق کیلئے دستور نہیں دیا گیا! (۲) وہ جو زوجہ کے لئے بددعا کرے اسے کہا جاتا ہے مگر اس کی باگ ڈور تیرے سپرد نہیں کی گئی! (یعنی اس کی طلاق کا اختیار تیرے ہاتھ میں ہے) (۳) جس کے پاس مال ہو وہ فضول خرچ کر کے کہے خدایا مجھے روزی دے اسے کہا جاتا ہے مگر تجھے قناعت کا حکم نہیں دیا گیا۔ (۴) وہ شخص جو بغیر گواہ کے کوئی شی کسی شخص کو قرض دے اسے کہا جاتا ہے مگر تجھے قرض دینے کے لئے گواہ لینے کا حکم نہیں دیا گیا۔

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا چار اشخاص کی دعائیں مستجاب ہیں (۱) اَلْوَالِدُ لِوَلَدِہٖ والدین کی دعا اولاد کے حق میں (۲) وَالْمَظْلُومُ عَلٰی مَنْ ظَلَمَہٗ مظلوم کی دعا ظالم کے متعلق

(۳) والمعتمر حتیٰ یرجع، عمرہ کرنے والے کی دعا یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے (۴) والصائم حتیٰ یفطر، روزہ دار کی دعا وقت افطار تک۔

حافظہ اور رفع نسیان کیلئے۔

محقق طوسیؒ کتاب آداب التعلیمین میں حافظہ کیلئے فرماتے ہیں کہ بہترین چیزیں حافظے کے لئے یہ ہیں، کم کھانا، نماز شب خضوع و خشوع کے ساتھ بجا لانا، اور قرائت قرآن مجید کرنا، اور فرمایا کوئی چیز قرائت قرآن کے برابر حافظہ میں موثر نہیں ہے مخصوصاً آیت الکرسی کا پڑھنا، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أُمَّتِي قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ۔

کتاب سفینۃ البحار باب حفظ میں چند چیزوں کو حصول حافظہ کے لئے بیان کیا گیا ہے۔ (۱) محمد و آل محمدؐ پر زیادہ صلوٰۃ بھیجنا (۲) مسواک کرنا (۳) شہد اور کندر چینی سے

کھانا (۴) ۲۱ دانے کشمش سرخ بوقت ناشتہ کھانا،
کہ جو علاوہ ازیں بہت سے امراض سے شفا کا باعث
اور موجب ہے اور بدن کی رطوبات اور بلغم کو کم کرتی
ہے، کتاب ادعیۃ ملّا سقا زادہ نے فرمایا ہے کہ حافظہ کیلئے
مرغی کے انڈے کو اُبال کر چھلکا اُتار کر سورہ انعام کی
آیۂ شریفہ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ
حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ
لَا يُفَرِّطُونَ لکھ کر کھائے مفید ہے، قوت حافظہ کے لئے شیخ
بہائی پیغمبر اکرمؐ سے نقل کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ان
سات آیات کو سات عدد مٹھائی کے ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ہفتہ
تک یعنی سنیچر سے لیکر جمعہ تک بوقت صبح کھایا جائے جس کے
سبب قوت حافظہ زیادہ اور انسان کے فصیح ہونے کا موجب

(۱) تعالی اللہ الملک الحق (۲) وقل رب زدنی علما (۳) لاتحرک به
لسانک (۴) ان علینا جمعه وقرآنه (۵) واذا قرأناه فاتبع قرانه

(۱۶) حفظ (۱۷) انہ یعلم الجہر وما یخفی

محدث قمی مفاتیح الجنان میں پیغمبر اسلام سے نقل کرتے ہیں

کہ آنحضرتؐ نے حضرت امیر المومنینؑ کو حافظہ کیلئے تعلیم

فرمایا کہ یا علیؑ ہر نماز کے بعد پڑھا کرو سُبحَانَ مَن لَا یَعتَدِی

عَلٰی اَھلِ مَملَکَتِہٖ سُبحَانَ مَن لَا یَاخُذُ اَھلَ الاَرضِ

بِاَلوَانِ العَذَابِ سُبحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ

اجعَل لِی فِی قَلبِی نُورًا وَّبَصَرًا وَّفَھمًا وَّعِلمًا اِنَّکَ

عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیرٌ

کتاب کشکول شیخ بہائی میں حافظہ کے لئے روایت ہے کہ

سات دن منقہ کے سات دانوں پر سات مرتبہ اس دعا

کو پڑھ کر کھایا جائے اَللّٰھُمَّ نَوِّر بِکِتَابِکَ قَلبِی وَاشرَح

لِصَدرِی وَاَنطِق بِہٖ لِسَانِی بِحَولِکَ وَقُوَّتِکَ وَلَاحَولَ وَ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مفید ہے،

کتاب خلاصۃ الاذکار میں محدث فیض کاشانی حافظہ کے لئے فرماتے ہیں وقت مطالعہ اس دعا کو پڑھا جائے

اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَاَكْرِمْنِیْ بِنُوْرِ الْفَهْمِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا خَزَائِنَ عُلُوْمِكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کتاب صفوۃ الاخبار میں علامہ راوندی امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا فساد جسم زیادہ کھانے میں ہے فساد روح گناہ کرنے میں ہے، اور فساد فہم و دانش محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوٰۃ کے ترک کرنے میں ہے۔

چشم کی بینائی کیلئے

آنکھ کی روشنی کے لئے ہر نماز کے بعد صلوٰۃ پڑھیے بعد از

ان آیات کو تین بار دائیں اور بائیں ہاتھ کی انگلیوں پر
پڑھا جائے البتہ انگلیوں کو بند کئے ہوئے دائیں ہاتھ
کی انگلیوں سے بائیں آنکھ کو مس کیا جائے اسی طرح
بائیں ہاتھ کی انگلیوں سے دائیں آنکھ کو مس کیا
جائے ان آیات کی تلاوت کے بعد نیز صلوٰت
بھیجی جائے،

یُوْسُفُ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُ
۔ اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰی وَجْهِ اَبِیْ
یَاْتِ بَصِیْرًا ۔ وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ فَكَشَفْنَا
عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ۔ فَرَدَدْنَاكَ
اِلٰی اُمِّكَ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ
اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۔ وَ
مَا اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا اَللّٰہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ۔ محدث قمی، مرحوم کفعمی سے نقل کرتے ہیں اور فرماتے ہیں یہ تجربہ شدہ بات ہے درد چشم اور تمام دردوں کے لئے حضرت امام موسیٰ بن جعفرؑ کو وسیلہ قرار دیکر سات سکے مریض کے سرہانے رکھکر موسوی سادات کو دیئے جائیں اور کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ وَلِیِّکَ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَیْتَنِیْ فِیْ جَوَارِحِیْ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَرَفَعْتَ عَنِّیْ جَمِیْعَ الْاٰلَامِ وَالْاَسْقَامِ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کتاب سفینۃ البحار میں ہے کہ آنکھ کی روشنی کے لئے۔۔

پڑھا جائے اَللّٰھُمَّ بِ

الْكَعْبَۃِ وَبَانِیْھَا وَفَاطِمَۃَ وَاَبِیْھَا وَبَعْلِھَا وَبَنِیْھَا

نَوِّرْ بَصَرِیْ وَبَصِیْرَتِیْ وَسِرِّیْ وَسَرِیْرَتِیْ

مرحوم قمی نے ایک شخص کو ضعفِ بصر کیلئے یہ دعا تعلیم فرمائی

اور کہا دائیں ہاتھ سے آنکھ کو مس کرکے آیت الکرسی پڑھ

علاوہ دعا یہ ہے اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا

یُطْفٰی ، ایضاً مفضل سے روایت ہے کہ حضرت امام صادقؑ

کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے اپنی درد چشم سے حضرت

کی خدمت شکایت کی تو حضرت نے فرمایا جب تم کھانے سے

فارغ ہو تو ہاتھ دھونے کے بعد ابرو کو مس کرکے تین

مرتبہ کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُنْعِمِ الْمُفْضِلِ

مفضل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت کے دستور پر عمل کیا اور بعد از آں درد چشم میں مبتلا نہ ہوا۔

کتاب عین الحیوٰت میں علامہ مجلسیؒ معتبر سند کیساتھ روایت کرتے ہیں کہ کسی شخص نے امام موسیٰ کاظمؑ کی خدمت میں آنکھ کے درد اور نور چشم کے ضعف کی شکایت کی تو حضرتؑ نے فرمایا سورۂ نور کو، تین مرتبہ جامہ پر لکھ کر دھو کر وہ پانی کسی بوتل میں ڈالدیں اور اسے مکرر آنکھوں میں سلائی کیساتھ سرمہ کی طرح لگائیں راوی کہتا ہے میں نے حضرتؑ کے اس دستور پر عمل کیا اور شفایاب ہوگیا، کتاب کافی میں ہے کہ کسی شخص نے امام صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں بہت درد چشم

میں مبتلا رہتا ہوں، حضرت نے فرمایا کیا تجھے ایسی دعا تعلیم نہ دوں جو تیری دنیا و آخرت کیلئے سود مند اور مفید ہو اور تیری درد چشم کیلئے بھی موجب شفا ہو؟ عرض کیا ہاں یابن رسول اللہ ضرور تعلیم فرمائیں، نماز صبح اور مغرب کیبعد کہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیۡكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیۡ بَصَرِیۡ وَالْبَصِیْرَةَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَالْیَقِیۡنَ فِیۡ قَلْبِیۡ وَالْاِخْلَاصَ فِیۡ عَمَلِیۡ وَالسَّلَامَةَ فِیۡ نَفْسِیۡ وَالسَّعَةَ فِیۡ رِزْقِیۡ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیۡتَنِیۡ ۔

کتاب مہج الدعوات سید ابن طاؤس میں ہے کہ وہ دعا جو پیغمبر اکرمؐ نے نابینا شخص کو تعلیم دی

کہ جس کے سبب خداوند متعال نے اس نابینا کی بینائی لوٹا دی، آنحضرتؐ نے فرمایا کہ دو رکعت نماز پڑھ کر اس طرح دعا کرو،

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَدْعُوْكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِيَرُدَّ بِكَ عَلَيَّ نُوْرَ بَصَرِیْ ۔

وہ شخص اس دعا کو پڑھ کر بلند نہ ہوا تھا کہ حق تعالیٰ نے اسے بینائی عطا فرمادی، کتاب بحارالانوار علامہ مجلسیؒ ج ۱۸ میں ہے کہ درد چشم کے لیے دو رکعت نماز پڑھو اسطرح کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ قل یاایھاالکافرون

اور ایکمرتبہ آیۂ شریفہ وعندہ مفاتیح الغیب الخ

پڑھی جائے تو درد چشم رفع ہوگا انشاءاللہ

صبح کی دعائیں

کتاب بحار الانوار ج ۱۸ ص ۱۷۹ میں ہے حضرت

امام رضاؑ جب اذانِ صبح اور مغرب سنتے تھے تو

یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاِقْبَالِ نَهَارِكَ وَاِدْبَارِ

لَيْلِكَ وَحُضُوْرِ صَلَوَاتِكَ وَاَصْوَاتِ دُعَآئِكَ

وَتَسْبِيْحِ مَلَآئِكَتِكَ اَنْ تَتُوْبَ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

اور فرمایا جو مذکورہ دعا ان دو اذانوں کیوقت

پڑھے تو جب اس پر موت آئے گی تو وہ تائب

مرے گا۔ ابن بابویہؒ سے نقل ہوا ہے کہ نماز

صبح کے بعد بلا فاصلہ چار قل پڑھے جائیں یعنی قل یا ایھا الکافرون، قل ھواللہ احد، قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس، بعد ازاں امام صاحب الزمانؑ کا حرز پڑھا جائے جو یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَالِكَ الرِّقَابِ وَيَا هَازِمَ الْأَحْزَابِ وَ يَا مُفَتِّحَ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا سَبَباً لَا نَسْتَطِيْعُ لَهُ طَلَباً بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ۔

ایک موثق اور قابل اطمنان شخص کا کہنا ہے کہ جب بھی میں نے اس حرز مذکور کو پڑھا تو دولت مجھے ملی یا میں نے پیدا کر لیا، کتاب نفس المہموم میں

حضرت امام زین العابدینؑ سے منقول ہے
فرمایا جو شخص تسبیح ہاتھ میں لیکر صبح کے وقت
اس دعا کو پڑھے تو شب تک اسے تسبیحات اللہ
ذکر کا ثواب ملتا رہے گا اور اگر رات کو پڑھے
تو صبح تک ان تسبیحات کا ثواب اس کے نامۂ
اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُسَبِّحُكَ
وَاَحْمَدُكَ وَاُھَلِّلُكَ وَاُكَبِّرُكَ
وَاُمَجِّدُكَ بِعَدَدِ مَا
اُدِیْرُ بِهٖ سُبْحَتِیْ ۔

کتاب کفایۃ الخصام میں ہے حضرت امام حسینؑ
کی دعا جس کے متعلق رسول خدا نے فرمایا جو شخص

نماز پنجگانہ کے بعد اس دعا کو پڑھے گا تو پریشانیاں
اس کی دور ہوں گی قرض اس کا ادا ہوگا سینہ،
اس کا علم سے پر ہوگا مشکلات اس پر آسان۔
ہوں گی بروز قیامت امام حسینؑ کے ساتھ۔
محشور ہوگا اور امام حسینؑ اس کی شفاعت کریں گے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ
وَسُكَّانِ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لِیْ
فَقَدْ رَهِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ عُسْرِیْ يُسْرًا

کتاب بحار الانوار میں کتاب ثواب الاعمال سے نقل
کرتے ہیں کہ امام صادق نے فرمایا تسبیح حضرت زہرا
کو ہزار رکعت نماز سے زیادہ دوست رکھتا ہوں

شیخ بہائی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں تسبیحِ حضرت زہراؑ اخبار اور روایات میں دو وقتوں کیلئے وارد ہوئی ہے ایک نماز پنجگانہ کے بعد دوسرا سونے کے وقت، روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ تسبیحِ زہرا میں نماز کے بعد الحمدللہ پہلے پڑھا جائے۔ سبحان اللہ سے اور سونے کے وقت سبحان اللہ پہلے پڑھا جائے الحمدللہ سے۔

کتاب صفوۃ الاخبار ص ۳۰۵ پیغمبر اسلام فرماتے ہیں جس شخص کو مہم حاجت درپیش ہو خواہ، حاجت دنیوی ہو اخروی، دس دن تک متواتر ہر روز دس مرتبہ نماز صبح کے بعد قبل اسکے کہ کسی سے کلام کرے اس حرز کو پڑھ کر سجدے

میں اپنی حاجت خدا سے طلب کرے تو بہت
جلد ہی وہ حاجت پوری ہو گی انشاء اللہ۔

اور وہ حرز یہ ہے،

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا
بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بَیْنَ الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ بَیْنَ الْاَجْسَادِ
وَعَلٰی قَبْرِہٖ بَیْنَ الْقُبُوْرِ وَعَلٰی اِسْمِہٖ بَیْنَ الْاَسْمَآءِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

کتاب فلاح السائل میں امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ

تسبیحِ زہراؑ کے بعد ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہہ کر اس طرح دعا کرو۔

اِنَّ اللہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لَبَّیْکَ رَبَّنَا وَسَعْدَیْکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی ذُرِّیَّۃِ مُحَمَّدٍ وَّ السَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ ! وَاَشْھَدُ اَنَّ التَّسْلِیْمَ مِنَّا لَھُمْ وَالْاِیْمَانَ بِھِمْ وَالتَّصْدِیْقَ لَھُمْ رَبَّنَا اٰمَنَّا وَصَدَّقْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاکْتُبْنَا مَعَ الشَّاھِدِیْنَ اَللّٰھُمَّ صُبَّ الرِّزْقَ عَلَیْنَا صَبًّا صَبًّا بَلَاغًا لِّلْاٰخِرَۃِ عَلَیْنَا وَالدُّنْیَا مِنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّلَا نَکَدٍ وَّ لَامَنٍّ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ اِلَّا سَعَۃً مِّنْ بَذْلِکَ وَطَیِّبًا

مِنْ وُسْعِكَ مِنْ بَدَلِكَ اَلْمُعَافَاۃَ لَا مِنْ اَیْدِیْ لِئَامِ خَلْقِكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ

فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ
وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَذِكْرَكَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِیْ
وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ لَا تُخَیِّبْنِیْ حُبَّكَ
نِعْمَتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

کتاب اختیار ابن باقی میں پیغمبر اسلام فرماتے ہیں شب معراج میں نے ایک قصر سرخ جواہر سے بنا دیکھا، تو جبرئیل سے پوچھا یہ قصر کس کا ہے؟ کہا جو نماز صبح کے بعد چالیس مرتبہ کہے یا باسط الیدین بالرحمۃ ارحمنی، جب ،

میں دوسرے آسمان پہ پہنچا تو ایک قصر دیکھا جس کے ستر در تھے تو دریافت کرنے کے بعد معلوم ہوا یہ قصر اس کا ہے جو نماز ظہر کے بعد ستر مرتبہ کہے یا واسع المغفرۃ اغفرلی، جب میں تیسرے آسمان پہ پہنچا تو ایک قصر کا مشاہدہ کیا تو میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ قصر کس کا ہے؟ کہا جو نماز عصر کے بعد ستّرہ مرتبہ کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا حَيُّ لَا يَمُوْتُ اِرْحَمْ عَبْدَكَ الْخَاطِيَ الْمُعْتَرِفَ بِذَنْبِهٖ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

، اور جب میں ساتویں آسمان پہ پہنچا تو ایک سفید قصر دیکھنے میں آیا جب جبرئیل سے پوچھا گیا، تو کہا یہ اس شخص کے لئے ہے جو ہر

روزہ ۱۵ بار کہے، سُبْحَانَ اللّٰہِ بِعَدَدِ مَا خَلَقَ اللّٰہِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ بِعَدَدِ مَا ھُوَ خَالِقٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ

کسی معصوم کی تفسیر سے نقل ہوا ہے۔ پیغمبر اسلام نے شب معراج کے متعلق فرمایا ہے کہ میں نے بعض قصروں کا مشاہدہ کیا تو بعض شرف اور کنگروں کیساتھ اور بعض دوسرے سادہ تھے، جب جبرائیل سے سوال کیا تو جبرائیل نے کہا وہ قصر جو شرف اور کنگروں کے ساتھ ہیں وہ ان اشخاص کے ہیں، جو نماز اور بعد از نماز محمد و آلِ محمدؐ پہ درود بھیجتے ہیں، کتاب ثواب الاعمال، میں ہے کہ ایک بوڑھا شخص پیغمبر اسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، میں بوڑھا ضعیف، اور ناتواں ہوگیا

ہوں وہ اعمال جو انجام دیا کرتا تھا، نماز، روزہ

حج، جہاد، کہ اب میں ان سے عاجز ہوں لہٰذا

آپ مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں، کہ جس سے

مستفید ہوں،

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا دوبارہ تشریح کے ساتھ اپنی

کیفیت بیان کرو، اسی طرح اس نے تین مرتبہ

دوہرایا، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا تیرے اطراف۔

درخت اور پتھروں نے تجھ پر رحم کرتے ہوئے

گریہ و بکا کیا ہے، فرمایا جب نماز صبح ادا کر لو

تو کہنا سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ جب اس طرح کہو گے تو خدا

تمہیں نابینائی، دیوانگی، امراض جلدی، او فقر

و ناتوانی سے نجات دیگا،

عرض کی یہ تو میری دنیا کی منفعت کے لئے ہے

اور آخرت کے لئے کیا کروں ؟ فرمایا ہر نماز

کے بعد کہو اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ

فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ

کتاب خصال صدوقؒ باب عشر امام صادقؑ سے

سوال ہوا سورہ طٰہٰ آیت ۱۳۰ فسبح بحمد ربک الخ

کے متعلق تو فرمایا واجب ہے مرد و عورت،

مسلمان پر کہ طلوع اور غروب آفتاب سے قبل

دس مرتبہ کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ

ہو علی کل شئ قدیر،

کتاب کافی امام جواد فرماتے ہیں جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا کہے تو اس کی حاجت درگاہِ خداوندی میں رد نہ ہوگی اور ضرور مستجاب ہوگی،

بسم اللہ و باللہ

وَصَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللہِ اِنَّ اللہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰہُ اللہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللہِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْہُمْ سُوْٓءٌ مَا شَاءَ اللہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ مَا شَاءَ اللہُ لَا مَا شَاءَ النَّاسُ مَا شَاءَ اللہُ

وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِيْنَ حَسْبِيَ
الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِيْنَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيْ مَنْ هُوَ حَسْبِيْ۔
حَسْبِيْ مَنْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ
لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

کتاب کافی، رسول اکرمؐ کا گذر ایک شخص کے، قریب سے ہوا، جو درخت کاری میں مشغول تھا آنحضرت اس شخص کے قریب کھڑے ہوگئے اور فرمایا کیا تو چاہتا ہے کہ تجھے ایسے درخت کی رہنمائی کی جائے کہ جس کی بنیاد استوار، میوہ خوش گوار، اور ثمرہ پاک و پائیدار ہو؟

عرض کیا ہاں یا رسول اللہ فرمایا بوقت صبح و شام
کہو، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ
اللّٰہُ اَکْبَرُ ہر ایک ذکر ان اذکار میں سے تیرے
لئے دس بہشتی درختوں کے برابر ہے ایسے درخت
کہ جن کے میوے مختلف ہیں جب اس شخص نے
یہ بشارت سنی تو عرض کیا یا رسول اللہ گواہ رہنا
میں نے یہ نخلستان بعنوان صدقہ فقراء مسلمین کے
لئے وقف کر دیا، اسی گفتگو کے درمیان کوئی۔
خاصہ فاصلہ نہ گذرا تھا کہ یہ آیہ مجیدہ نازل ہوئی
فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ
لِلْیُسْرٰی کتاب کافی، امام صادق نے فرمایا رسول
خدا کی خدمت میں کچھ فقراء اور محتاج حاضر ہوئے

عرض کی یا رسول اللہ، امراء، اغنیاء غلام خرید کر کے آزاد کرتے ہیں اور ہم فقراء اس پر قدرت نہیں رکھتے اسی طرح وہ حج و عمرہ بجالاتے ہیں لیکن ہم فقراء محروم ہیں وہ صدقہ دیتے ہیں لیکن ہمارے پاس کچھ نہیں کہ ہم بھی صدقہ دیں وہ جہاد کے لئے جاتے ہیں اور ہم نہیں جا سکتے، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو ۱۰۰ مرتبہ اللہ اکبر کہے یہ عمل ۱۰۰ غلاموں کے آزاد کرنے سے بہتر ہے جو ۱۰۰ مرتبہ سبحان اللہ کہے بہتر ہے ۱۰۰ اونٹ راہ خدا میں صدقہ دینے سے اور جو ۱۰۰ مرتبہ الحمد للہ کہے اس کا یہ عمل بہتر ہے ۱۰۰ اسب (گھوڑے) جہاد فی سبیل اللہ میں انفاق کرنے سے اور جو

چند مرتبہ لا الہ الا اللہ کہے بہتر ہے اس کا یہ عمل

تمام لوگوں کے اس دن کے اعمال سے مگر

وہ جو اس سے زیادہ کہے۔

یہ خبر جب اغنیاء کے کانوں تک پہنچی تو انھوں

نے بھی ان اذکار کو کہنا شروع کر دیا۔ فقراء

دوبارہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور

عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ کی فرمائشات پر

اغنیا بھی عمل کرنے لگے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا

ذالک فضل اللہ الخ۔ یہ فضل الٰہی ہے جسے چاہے

عطا کرے۔ شب و روز کے اذکار،

کتاب ثواب الاعمال حضرت امام صادقؑ فرماتے

ہیں، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہے تو خداوند متعال کی طرف سے اس کے نامۂ اعمال میں تین ہزار حسنات لکھے جاتے ہیں۔ اور تین ہزار گناہ معاف کیئے جاتے ہیں اور تین ہزار درجات بلند ہوتے ہیں۔ اس ذکر کی وجہ سے بہشت میں ایک مرغ خلق ہوتا ہے جو خدا کی تسبیح کرتا ہے اور اُس مرغ کی تسبیح کا ثواب اس ذکر کرنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔ سید ابن طاؤسؒ نقل کرتے ہیں امام صادقؑ نے فرمایا جو شخص ہر روز وقت غروب یہ ذکر کہے یَا مَنْ خَتَمَ النُّبُوَّةَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ. اِخْتِمْ لِيْ يَوْمِيْ هٰذَا بِخَيْرٍ وَشَهْرِيْ بِخَيْرٍ وَ سَنَتِيْ بِخَيْرٍ اگر وہ شخص اسی رات یا اسی ہفتے یا اس

ماہ وسال میں مرجائے تو داخل بہشت ہوگا ،

جلد ۳ کتاب بحار ، ابو ایوب انصاری کہتے ہیں

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا شب معراج بہشت میں میں

حضرت ابراہیمؑ ، خلیل اللہ پر وارد ہوا تو حضرت

ابراہیمؑ نے کہا کہ اپنی امت سے کہنا کہ بہشت میں

زیادہ درخت کاشت کریں کیونکہ بہشت کی زمین ،

بہت وسیع ہے اور اس کی مٹی طینت اور پاک

ہے میں نے سوال کیا بہشت میں کسطرح درخت

کاری کی جائے ؟ تو فرمایا ، لَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ اِلّا

باللہ ، کے ذکر سے ،

کتاب بحار الانوار جلد ۱ ، حسن بصری کہتے ہیں کہ میں

حضرت امام محمد باقرؑ کی خدمت میں منیٰ میں بیٹھا

ہوا تھا کہ جنازہ لایا گیا حضرتؐ نے فرمایا اٹھو
تشیع جنازہ کریں جب قبرستان میں داخل ہوئے
تو فرمایا کیا تجھے ایسی پانچ خصلتیں اور خوبیوں
سے آگاہ نہ کروں کہ جو تجھے بہشت کی طرف لے
جائیں ؟ میں نے عرض کیا ہاں رسول اللہؐ،
تو فرمایا (۱) مصیبت کو چھپائے رکھنا (۲) صدقہ
چھپا کے دینا، اس طرح کہ اگر دائیں ہاتھ سے دیں
تو بائیں کو اطلاع تک نہ ہونے پائے، (۳) ماں باپ
کے ساتھ نیکی کرنا، چونکہ یہ کام رضائے الٰہی کا موجب
بنتا ہے، (۴) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم
کا زیادہ ذکر کرنا، چوں کہ یہ بہشت کے خزائن میں
سے ایک خزانہ ہے، (۵) محمدؐ و آلِ محمدؐ سے محبت

کتاب کافی میں ہے کہ بعض دوستان آل محمد

نے امام صادقؑ سے طلب کیا کہ حضرت ان کے حق،

میں دعا فرمائیں تو حضرت نے اس طرح دعا کی،

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْھُمْ صِدْقَ الْحَدِیْثِ وَاَدَاءَ الْاَمَانَۃِ وَ

الْمُحَافِظَۃَ عَلَی الصَّلَوَاتِ ' یعنی خدایا انھیں سچائی

ادائے امانت اور اوقاتِ نماز پر محافظت کی توفیق

عنایت فرما۔

کتاب کافی میں امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص

اس دعا کو روزانہ پڑھے تو اس کے لئے خدا کی

جانب سے بیتالیس ہزار حسنات لکھے جاتے ہیں،

اور بیتالیس ہزار گناہ اس کے نامۂ اعمال سے محو

ہو جاتے ہیں، ایک دوسری روایت میں ہے کہ وہ

سلطان اور شیطان کے شر سے نیز محفوظ رہ جائے گا، اسی طرح ایک اور روایت میں ہے کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ ختم قرآن کیا ہو،

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا فَرْدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

کتاب بحارالانوار ج ۱۸/ ص ۵۳۰، رسول خدا فرماتے ہیں جو شخص روزانہ صد مرتبہ سبحان اللہ کہے اس کا یہ عمل سو اونٹ خانہ کعبہ کیلئے قربانی کرنے سے بہتر ہے، اسی طرح جو روزانہ سو مرتبہ الحمد للہ کہے ایک سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے اور جو ہر روز ایک سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اس

یہ عمل بہتر ہے ایک سو گھوڑے جہاد فی سبیل اللہ
کے لیے روانہ کرنے سے، اور جو ہر روز ایک مرتبہ
لا الہ الا اللہ کہے تو کسی کے اعمال اس کی برابری
نہیں کر سکتے مگر وہ شخص جو اس سے زیادہ کہے
کتاب ثواب الاعمال، حضرت امام جعفر صادقؑ
فرماتے ہیں جو شخص ہر روز پندرہ ۱۵ مرتبہ کہے،
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیْمَانًا
وَتَصْدِیْقًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِیَّةً وَرِقًّا۔
تو خداوند متعال اپنا لطف خاص شامل حال فرمائے
گا، جب تک کہ وہ بہشت میں داخل نہ ہو،
کتاب بحار الانوار ج ۱۸، علامہ مجلسیؒ پیغمبر اکرمؐ
سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص

ہر روز ایک سو مرتبہ ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ تو گویا کہ اس نے غنیٰ اور وسعتِ رزق اور بہشت کے دروازے مفتوح اور فقر و جہنم کے دروازے اپنے لئے مسدود کر لیئے ، محدث قمی شہید اول سے اور وہ ، پیغمبر اسلامؐ سے نقل کرتے ہیں کہ آں حضرت نے فرمایا کہ شیطان دو قسم کے ہیں ایک شیطان جنّی اور وہ دور ہوتے ہیں ،

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم کہنے سے اور دوسرے شیطان انسی وہ دور ہوتے ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہنے سے ، بحار الانوار ج ۱۸ ، حضرت امام جعفر

صادقؑ فرماتے ہیں رسول خدا روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ جسم کی رگوں کی تعداد کے مطابق فرماتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ كَثِیْرًا عَلٰی كُلِّ حَالٍ اور اسی طرح روزانہ ستر مرتبہ استغفراللہ اور ستر بار اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہ، فرماتے تھے،

ایامِ ہفتہ کی نمازیں

کتاب جمال الاسبوع میں امام حسن عسکریؑ فرماتے ہیں جو شخص سنیچر کے دن چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قل ہو اللہ احد اور آیت الکرسی پڑھے تو وہ قیامت کے دن شہداء اور نیک لوگوں کے ساتھ درجات میں ہوگا،

حضرت امام حسن عسکریؑ نے فرمایا، جو شخص بروز اتوار

چار رکعت نماز اس طریقے سے بجا لائے کہ ہر رکعت
میں سورہ حمد کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ الملک ۲۵
پڑھے تو خداوند متعال بہشت میں جہاں چاہے گا
اسے مقام عنایت فرماتے گا،
امام حسن عسکریؑ سے روایت ہوئی ہے کہ جو
شخص پیر کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور ہر
رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید
پڑھے، تو رب ذوالجلال قیامت کے دن اس کے
لئے ایسا نور قرار دے گا جو نور اس کے مقام کو
اسطرح نورانی اور منور کرے گا کہ جس کے مقام
کو تمام خلق خدا دیکھ کر رشک کریگی ا
امام عسکریؑ سے منقول ہے جو شخص بروز منگل

چھ رکعت نماز بجالائے اس طرح کہ ہر رکعت نماز
میں سورۂ حمد کے بعد سورہ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ الخ،
سورۂ بقرہ اور سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ
پڑھے تو خدا اس کے گناہ اس طرح بخشدیگا
جس طرح وہ بغیر گناہوں کے شکمِ مادر سے پیدا
ہوا تھا،

حضرت امام حسن عسکریؑ سے منقول ہے کہ جو
شخص بدھ کے دن چار رکعت نماز اس طرح
پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ
قل ہو اللہ احد اور سورۂ اِنَّا اَنزلنا، تو حق تعالیٰ
اس کی ہر گناہ سے توبہ قبول فرمائے گا اور اسے
بہشتی حور تزویج فرمائیگا،

حضرت امام حسن عسکریؑ سے منقول ہے جو شخص بروز جمعرات دس رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو ملائکہ اسے کہتے ہیں کہ جو حاجت تو درگاہ الٰہی میں رکھتا ہو طلب کر کہ وہ پوری ہوگی انشاءاللہ،

روز پنجشنبہ کی مجرب نماز، کتاب ابواب رحمت سید ابن طاؤس رسول خداؐ سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا بروز جمعرات چار رکعت نماز پڑھو اس طرح کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد اکیس مرتبہ سورہ اخلاص تیسری رکعت میں حمد کے بعد اکتیس مرتبہ سورہ قل

ہو اللہ احد ، رکعت چہارم میں حمد کے بعد اکتالیس
مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور سلام کے بعد اکیاون
مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اس کے بعد ۵۱ مرتبہ
دو د شریف پڑھکر حالت سجود میں صد مرتبہ یا اللہ
کہیں ، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو شخص اس ترتیب
سے یہ نماز پڑھکر خداوند متعال سے اگر سوال کرے
کہ پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیں تو ہٹ جائینگے
اور اگر طلب باران کیلئے دعا کرے تو مستجاب ہوگی
حضرت امام حسن عسکریؑ نے فرمایا جو شخص بروز
جمعہ چہار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں۔
سورۂ حمد کے بعد سورہ تبارک الذی بیدہ
الملک ، ختم سجدہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسے داخل

بہشت فرمائے گا اور اہلبیت علیہم السلام کی،
شفاعت اس کے حق میں قبول فرمائے گا،
فشار قبر اور عذاب قیامت سے محفوظ رہے گا،
راوی حدیث نے وقت نماز کے متعلق سوال کیا
تو حضرت نے فرمایا طلوع آفتاب سے لیکر زوال
تک پڑھی جاسکتی ہے

شب ہفتہ کی نمازیں،

کتاب ابواب رحمت میں سید ابن طاؤسؒ اور
ابوجعفر طوسی کتاب مصباح میں پیغمبر اکرمؐ سے نقل
کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص شب
ہفتہ چہار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں،
سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ آیت الکرسی اور

ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد
تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو حق تعالےٰ اسے
اور اس کے ماں باپ کو بخش دیگا، اور وہ شخص
قیامت کے دن ان میں سے ہوگا کہ جن کی رسول
اکرمؐ شفاعت فرمائنگے۔

شب اتوار کی نمازیں نیز پیغمبر اکرمؐ نے
فرمایا جو شخص اتوار کی رات کو چہار رکعت نماز
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت
الکرسی، قل ہو اللہ احد، اور وسبح اسم ربک الاعلیٰ
ان تینوں کو ایک مرتبہ پڑھے تو وہ بروز قیامت
اسی طرح اٹھے گا کہ اس کا چہرہ چاند کی طرح منوّر
ہوگا، اور حق تعالےٰ اسے نعمت خرد سے بہرہ مند

فرمائے گا بوقت موت تک ،

نماز شب دوشنبہ ، کتاب جمال الاسبوع ،

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو شخص پیر کی رات کو چار رکعت نماز کہ ہر رکعت میں سات مرتبہ سورۂ حمد اور ایک مرتبہ انا انزلنا پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ کہے اللھم صلّے علی محمدؐ و آلِ محمدؐ ، اور نیز ایک سو مرتبہ کہے اللھم صلّی علی جبرائیل تو عطا کرے گا خداوند متعال اسے ہر رکعت کے عوض بہشت میں ستر ہزار قصر ، اور ہر قصر میں ستر ہزار گھر ہوں گے اور ہر گھر میں ستر ہزار بیت (کمرے) اور ہر بیت میں ستر ہزار کنیزیں ہوں گی ، اور یہی نماز پنجشنبہ کے متعلق بھی روایت ،

ہوئی ہے، **نماز شب سہ شنبہ** ؛

کتاب ابواب رحمت - پیغمبر اسلام (ص) نے

فرمایا، جو شخص شب سہ شنبہ دو رکعت نماز

پڑھے بدین طریق کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد

کے بعد ایکمرتبہ آیت الکرسی اور ایکمرتبہ سورۂ

توحید اور ایکمرتبہ آیۂ شہد اللہ اور انا انزلنا ،

پڑھے تو وہ شخص خداوند متعال سے جو حاجت

طلب کرے گا وہ پوری ہوگی اور اس کا سوال

بارگاہ الہی سے رد نہ ہوگا ، **نماز شب چہار**

شنبہ ؛ نیز پیغمبر اکرم ؐ نے فرمایا جو شخص ،

شب چہار شنبہ دو رکعت نماز پڑھے اس طرح

کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد ، آیت الکرسی

قل ہو اللہ احد، اور انا انزلناہ، کو یعنی ہر ایک سورے کو ایک مرتبہ ہر رکعت نماز میں پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دے گا،

نماز شب پنجشنبہ ؛ کتاب ابواب رحمت میں سید ابن طاؤس اور شیخ ابن مسعود پیغمبر اکرمؐ سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص دو رکعت نماز شب پنجشنبہ مابین نماز مغرب وعشاء بجالائے بدین طریق کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد پانچ مرتبہ آیت الکرسی پانچ مرتبہ قل یا ایّھا الکافرون، اور پانچ مرتبہ قل ہو اللہ احد اور معوذتین میں سے ہر ایک پانچ مرتبہ پڑھے، اور سلام دینے کے بعد پندرہ مرتبہ استغفر اللہ ربی واتوب الیہ

کہے پھر اس نماز کا ثواب اپنے والدین کیلئے قرار دے

تو گویا کہ اس نے اپنے والدین کا حق ادا کر دیا،

نماز شب جمعہ ۶ کتاب مجموعۃ الاخبار، کتاب

جمال الاسبوع سید ابن طاؤس سے دو رکعت نماز

نقل کرتے ہیں کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد،

ایکمرتبہ آیت الکرسی اور پندرہ مرتبہ قل ھو اللہ احد

اور سلام کے بعد ۱۰۰ مرتبہ صلوٰۃ پڑھ کر جو حاجت

درگاہ الٰہی سے طلب کرے گا قبول ہو گی انشاءاللہ،

سید ابن طاؤس طبرسی سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا،

جس شخص کو خداوند متعال کی طرف حاجت ہو،

وہ شب جمعہ نصف شب کے قریب غسل کرے اور

دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں سورۂ حمد

میں ایاک نعبد و ایاک نستعین کو صد مرتبہ تکرار
کر کے سورہ حمد کو تمام کرے اور ایکمرتبہ سورۂ
توحید پڑھے اور پھر رکوع میں جاکر ذکر رکوع کو
سات مرتبہ پڑھے اور اسی طرح ذکر سجود کو سات
مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت پہلی رکعت ترتیب
سے بجالائے، سلام کے بعد اس دعا کو قرائت کرے

اَللّٰهُمَّ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْمَحْمَدَةُ لَكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ
فَالْحُجَّةُ لَكَ مِنْكَ الرَّوْحُ وَمِنْكَ الْفَرَجُ سُبْحَانَ
مَنْ اَنْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَرَ وَغَفَرَ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتُ عَصَيْتُكَ فَاِنِّي قَدْ اَطَعْتُكَ فِي اَحَبِّ
الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ وَهُوَ الْاِيْمَانُ بِكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ ؕ

سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلَائِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی

سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی ۔

کتاب ثواب الاعمال شیخ صدوقؒ ۔ حضرت امام صادقؑ

نے فرمایا جو شخص سورۂ عمّ یتسائلون کو ایک سال

تک ہر روز پڑھے تو وہ یقیناً زیارت بیت اللہ

سے شرفیاب ہوگا ، نیز شیخ صدوقؒ حضرت صادقؑ

سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت نے فرمایا جو شخص ،

سورۂ حج ہر تین دنوں میں پڑھے تو سال تمام نہ

ہونے پائیگا کہ وہ زیارت بیت اللہ سے مشرف

ہوگا ، اور اگر وہ اسی سفر میں مر جائے تو داخل

بہشت ہوگا ،

وَلَدًا وَلَا اَدَّعِ لَكَ شَرِيْكًا مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَيَّ
لَا مَنًّا مِنِّيْ بِهٖ عَلَيْكَ وَقَدْ عَصَيْتُكَ يَا اِلٰهِيْ عَلٰى
غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَلَا الْخُرُوْجِ عَنْ عُبُوْدِيَّتِكَ
وَلَا الْجُحُوْدِ لِرُبُوْبِيَّتِكَ وَلٰكِنْ اَطَعْتُ هَوَايَ وَ
اَزَلَّنِيَ الشَّيْطَانُ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ وَالْبَيَانُ
فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ لِيْ وَاِنْ تَغْفِرْ
لِيْ وَتَرْحَمْنِيْ فَاِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ ۔

ایک سانس میں یا کریم کہنے کے بعد کہو

يَا اٰمِنًا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ مِنْكَ ۔
خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُكَ بِاَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفِ
كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اَنْ تُعْطِيَنِي اَمَانًا لِنَفْسِي وَاَهْلِي وَوَلَدِي وَ
سَائِرِ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَخَافُ وَ لَا
اَحْذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَبَدًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ يَا كَافِيَ اِبْرَاهِيْمَ
نَمْرُوْدَ وَ يَا كَافِيَ مُوْسٰى فِرْعَوْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْفِيَنِي
شَرَّ فُلَانٍ //

پھر سجدے میں جاکر تضرع وزاری کے
ساتھ حاجت طلب کرے، فرمایا نہیں ہے مرد،
مومن اور زنِ مومنہ جو اس نماز اور دعا کو پڑھے
اخلاص کے ساتھ اور اس کی حاجت قبول نہ ہو،

ایام ہفتہ کے اذکار :۔ امیر المومنین پیغمبر اسلامؐ
سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت نے فرمایا جو شخص

ان اذکار کو ترتیب کے ساتھ پڑھے اس کی حاجت قبول ہو گی۔

ہفتہ کو ۷۰ مرتبہ ۔ فَنَادٰی فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اتوار کو " " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

پیر کو " " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمُبِیْنُ عَزِیْزًا جَلِیْلًا یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ

منگل کو صد مرتبہ صلوٰت،

بدھ کو اکتالیس مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِصًا مُخْلِصًا

جمعرات کو " " لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جمعہ کو ۷۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

یا اللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۰

کتاب جامع الاخبار، شرحی حاجات کیلئے ہفتہ بھر

میں کہا جائے، شنبہ ہزار مرتبہ یا رب العالمین

یکشنبہ - ہزار مرتبہ - یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

دوشنبہ - ہزار مرتبہ - یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ

سہ شنبہ - ہزار مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

چہار شنبہ ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

پنجشنبہ - ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

جمعہ - ہزار مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

حاجات کیلئے، ان اسماء اللہ کو نماز صبح کیبعد

ایام ہفتہ میں پڑھا جائے

یکشنبہ ۴۸۹ مرتبہ یَا فَتَّاحُ کہے، فتح و نصرت

دوشنبہ - ۱۲۹ مرتبہ یَا لَطِیفُ کہے تو مال کثیر پائیگا

سہ شنبہ - ۹۰۳ مرتبہ یَا قَابِضُ کہے تو اپنی حاجت پائے

چہارشنبہ - ۵۴۱ مرتبہ یَا مُتَعَالِیُ کہے تو روزی کثیر پائےگا

پنجشنبہ - ۳۰۸ مرتبہ یَا رَزَّاقُ کہے تو عزت دارین پائیگا

جمعہ - ۲۵۶ مرتبہ یَا نُوْرُ کہے تو ہر دل عزیز ہوگا

کتاب ادعیہ، تمام مقاصد اور حاجات کے حصول کیلئے ہر روز ایک ہفتہ تک ان اسمائے مبارکہ کو پڑھا جائے اور ابتدا جمعہ سے کی جائے،

جمعہ - ہزار مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ

شنبہ - ہزار مرتبہ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

یکشنبہ - ہزار مرتبہ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

دوشنبہ - ہزار مرتبہ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ

سہ شنبہ ۔ ہزار مرتبہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

چہارشنبہ ۔ ہزار مرتبہ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

پنجشنبہ ۔ ہزار مرتبہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ

ختمِ یا علیؑ

دس راتیں متواتر وقت معین میں دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد ایک سَو دس مرتبہ درود پڑھ کر ایک ہزار پانچسو تیرہ مرتبہ یا علیؑ کہا جائے اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھکر حاجت طلب کی جائے تو مجرب ہے ۔

ہر ماہ کے یکساں اعمال

کتاب بحار الانوار ، جلد ۱۸ ص ۹۶۶ ، حضرت امام صادق (ع) نے فرمایا جو شخص شب اوّل ہر ماہ دو رکعت نماز پڑھے

اور ہر رکعت میں حمد کے بعد سورۂ انعام پڑھے

اور اس کے بعد خداوند متعال سے سوال کرے تو

حق تعالیٰ اسے ہر خوف اور درد سے محفوظ فرمائیگا

کتاب عین الحیٰوۃ میں علامہ مجلسیؒ، حضرت امام جعفر

صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا جو شخص سورۂ

نحل کو ہر ماہ میں تلاوت کرے تو وہ دنیا میں مقروض

نہ ہوگا اور وہ شخص ستر قسم کی امراض سے محفوظ رہے

گا کہ جن میں سے سہل ترین مرض دیوانگی ہے،

کتاب بحار الانوار جلد ۱۸، حضرت جوادؑ فرماتے ہیں ہر ماہ

کے پہلے دن دو رکعت نماز پڑھی جائے پہلی رکعت میں،

سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ انّا انزلناہ اور

دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تیس مرتبہ

سورہ توحید پڑھا کرتے تھے اور جو کچھ میسر ہوتا
وہ صدقہ دیا کرتے۔ دوسری ایک روایت میں
ہے حضرتؑ ان آیات کی تلاوت فرماتے،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ
یُّرِدْکَ

بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ
وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سَیَجْعَلُ
اللّٰہُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰہِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ

اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَا
اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۔

توفیقِ حج کے مجربات ؎ کتاب مجتبیٰ،

جبرائیل نے فرمایا جو شخص ہر روز ایک سال تک اس دعا کو پڑھے یا ایک مجلس میں ایام کی تعداد کے مطابق پڑھے کہ جو تین سو ساٹھ دن بنتا ہے تو اپنی جگہ بہشت میں دیکھے گا کہ جس کو چند افرا نے تجربہ کیا ہے اور خواب میں دیکھا ہے وہ یہ ہے ،

سُبْحَانَ اللّٰهِ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ

کتاب جامع الاخبار ، حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جو شخص ہزار مرتبہ کہے، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو وہ حج پر جائیگا ،

نیز فرمایا جو شخص ایک مجلس میں ہزار مرتبہ کہے، مَاشَآءَ اللّٰهُ تو اسی سال یا دوسرے سال حجِ بیت اللہ کی توفیق پائیگا

ماہِ رجب کے اعمال

محدثِ قمی کتاب اقبال میں پیغمبر اکرمؐ سے نقل کرتے ہیں کہ بہت ثواب ہے جو ماہ رجب میں قل ھواللہ احد ۔ دس ہزار مرتبہ یا ہزار ، مرتبہ یا صد مرتبہ پڑھے ،

نیز آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص ماہ رجب میں بروز

جمعہ صد مرتبہ قُل ھُوَ اللّٰہُ اَحَد پڑھے تو قیامت کے دن اس کے لئے نور ہوگا جو اسے بہشت کی طرف لے جائے گا،

اسی طرح پیغمبر اسلامؐ سے ماہ رجب بروز جمعہ کے لئے نماز روایت ہوئی ہے مابینِ ظہر و عصر چار رکعت نماز ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ کہے استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو واسئلہ التوبۃ۔ حق تعالیٰ اس شخص کے نامۂ اعمال میں ہر روز ہزار حسنات اور نیکیاں تحریر فرمائیگا اس شخص کی موت تک اور ہر آیۂ کے عوض اسے بہشت میں شہر عطا فرمائیگا اور

ہر حرف کے عوض اسے قصرِ درِ سفید سے عطا فرمائیگا اور تزویج فرمائیگا اسے حور العین اور حق تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور عابدین میں سے ہو کر قیامت کے دن اٹھے گا اور اس کا خاتمہ بخیر سعادت و مغفرت سے فرمائیگا،

نیز حضرت رسول اکرمؐ سے دو رکعت نماز ماہ رجب کی تمام راتوں کے متعلق روایت ہوئی ہے کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ قل یا ایھا الکافرون اور ایکمرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے،

سلام کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کرکے کہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ

تو حق تعالیٰ اسے ساٹھ حج اور عمروں کا ثواب عطا کرے گا۔

علامہ مجلسیؒ کتاب زاد المعاد میں حضرت امیرالمومنینؑ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا نے فرمایا جو شخص ہر روز و شب ان تین ماہ یعنی ماہ رجب، شعبان، اور ماہ رمضان میں تین مرتبہ ہر ایک ان سورتوں اور اذکار میں سے سورۂ حمد و آیۃ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون و قل ہو اللہ احد و معوذتین و دس مرتبہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا

اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم وسہ مرتبہ بگوید اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّد اور تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چہار صد مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔ تو پروردگار عالم اس کے گناہ معاف فرما دے گا اگرچہ بارش کے قطروں کی تعداد کے برابر یا درختوں کے پتوں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں

ماہِ شعبان کے اعمال

تین شعبان خامسِ آلِ عبا ابا عبد اللہ الحسینؑ کی ولادت کا دن ہے ۔ اسی طرح پندرہ شعبان قائمِ آلِ محمد کی ولادت باسعادت کا یوم ہے فرمایا افضل اعمال شب نیمۂ شعبان امام حسینؑ کی

زیارت ہے، شیخ طوسی اور کفعمی فرماتے ہیں کہ
پندرہ شعبان کی شب اس دعا کو پڑھیں،

اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ
وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ
الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ
وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ
عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ
وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ
وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ
بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ

عَلٰى بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

علامہ مجلسی کتاب زاد المعاد میں فرماتے ہیں کہ
حضرت امام زین العابدینؑ ہر روز وقت زوال
اور پندرہ شعبان کی رات یہ صلوٰت پڑھا
کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ
وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلَائِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ
وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا

وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا اَلْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ وَالْمُتَأَخِّرُ
عَنْهُمْ زَاهِقٌ وَاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلْكَهْفِ الْحَصِيْنِ وَغِيَاثِ
الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ يَا مَلْجَأَ الْهَارِبِيْنَ وَمَنْجَا الْخَائِفِيْنَ
وَعِصْمَةَ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًى وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ

اٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَاءً وَّقَضَاءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَّا رَبَّ
الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ
الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ
وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ
بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ

مِن رِزقِكَ بِما وَسَّعتَ عَلَيَّ مِن فَضلِكَ وَنَشَرتَ
عَلَيَّ مِن عَدلِكَ وَاَحيَيتَني تَحتَ ظِلِّكَ وَهذا شَهرُ
نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ صَلَواتُكَ عَلَيهِ وَآلِهِ شَعبانُ
الَّذي حَفَفتَهُ مِنكَ بِالرَّحمَةِ وَالرِّضوانِ الَّذي
كانَ رَسولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ يَدأَبُ
في صِيامِهِ وَقِيامِهِ في لَيالِيهِ وَاَيّامِهِ بُخوعاً لَكَ
في اِكرامِهِ وَاِعظامِهِ اِلى مَحَلِّ حِمامِهِ اَللّهُمَّ فَاَعِنّا
عَلَى الاِستِنانِ بِسُنَّتِهِ فيهِ وَنَيلِ الشَّفاعَةِ لَدَيهِ
اَللّهُمَّ وَاجعَلهُ لي شَفيعاً مُشَفَّعاً وَطَريقاً اِلَيكَ مَهيعاً
وَاجعَلني لَهُ مُتَّبِعاً حَتّى اَلقاكَ يَومَ القِيامَةِ عَنّي راضِياً
وَعَن ذُنوبي غاضِياً قَد اَوجَبتَ لي مِنكَ الرَّحمَةَ وَ
الرِّضوانَ وَاَنزَلتَني دارَ القَرارِ وَمَحَلَّ الاَخيارِ

مرحوم فشار کی کتاب عنوان الکلام میں فرماتے ہیں

شب نیمۂ شعبان نماز مغرب کے بعد قبل اس کے کہ

کسی کے ساتھ کلام کی جائے اکیس مرتبہ اس دعا

کو پڑھا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَلِيٌّ حَلِيْمٌ ذُوْ

اَنَاةٍ وَلَا طَاقَةَ لَنَا بِحِلْمِكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ

اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ

وَمَوْتِ الْفُجَاءَةِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ اِنَّا مُوْقِنُوْنَ

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایضاً :- سید اسمٰعیل بحرینی (جو مرحوم میر داماد رحمہ کے

شاگردوں میں سے ہیں) نقل ہوا ہے کہ یہ ہمارے مخفی

اسرار میں سے ہے کہ شب نیمۂ شعبان ایک مٹھی چھولے لیکر ہر دانے پر ایکمرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد تین مرتبہ درود کے ساتھ پڑھ کر ان کو پکایا جائے پھر انمیں سے ہر ایک شخص سات دانے کھائے تو اس سال تمام امراض اور ناگہانی موت سے محفوظ رہے گا، نیز فرمایا شب نیمۂ شعبان تین مرتبہ سورۂ یٰسین پڑھو ایکمرتبہ زندگی اور حیات کیلئے، دوسری مرتبہ تندرستی اور سلامتی کے لئے، تیسری مرتبہ تونگری عنا اور بے نیازی کے لئے اور ان اذکار کو صد مرتبہ کہو

سُبْحَانَ اللهِ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَر

اس کے بعد دعائے کمیل اور کم از کم ہزار مرتبہ درودؐ شریف محمدؐ و آل محمدؐ پہ بھیجو ـــــ

ماہِ مبارک رمضان کے اعمال

ماہ رمضان کی پہلی رات کو غسل کیا جائے تو بدن میں خارش پیدا نہ ہوگی۔

پھر دو رکعت نماز پڑھی جائے اس طرح کہ رکعت اوّل میں حمد کے بعد سورۂ انعام پڑھی جائے

روز اوّل ماہ ایک چلو گلاب سے چہرہ دھویا جائے تو خواری، ذلت اور پریشانی سے محفوظ رہے گا۔

اوّل ماہ رمضان میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے۔ محدث قمی شیخ کفعمی سے نقل کرتے ہیں کہ ماہِ رمضان کی ہر شب کے لئے دو رکعت نماز روایت ہوئی ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے اور سلام کے بعد کہو

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيظٌ لَا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيمٌ لَا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ لَا يَسْهُو سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَائِمٌ لَا يَلْهُو

اس کے بعد دس مرتبہ کہو ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

جو شخص اس نماز کو پڑھے گا ، تو حق تعالےٰ ستر ہزار گناہ معاف فرمادیگا ، محدث فیض فرماتے ہیں کہ

ماہ مبارک رمضان میں ہر روز سَو مرتبہ کہو ۔

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِي بِالْحَقِّ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

محدث قمی فرماتے ہیں کہ بہترین اعمال ماہِ رمضان میں قرآن کی تلاوت ہے ، اور اگر ہر ختم قرآن کو چہاردہ

معصومین علیہم السّلام میں سے کسی معصوم کی روح

کو ہدیہ کردے تو ثواب اور زیادہ ہو جائیگا، اور

روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم کا شخص قیامت

کے دن انھیں کے جوار میں اور انھیں کے ساتھ،

محشور ہوگا،

محمد بن عیسٰی کہتے ہیں ۲۳ ر ماہ رمضان کی شب سجود

و قیام و قعود خواہ جس حالت میں بھی ہوں، اور

اسی طرح آخرِ عمر تک حمد خدا اور محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

درود کے بعد ہمیشہ کہو،

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهِ فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ

وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا وَ

نَاصِرًا وَّدَلِيلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ
اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا ۔

کتاب صفوۃ الاخبار ص۱۸۸ میں بلاؤں سے محفوظ، ۔

آثار عجیبہ ، اور غنا اسی طرح بہت سے فوائد کیلئے

ماہ رمضان کے آخری جمعہ بوقت ظہر دھوپ میں

بیٹھکر لکھ کر ہمیشہ اپنے ساتھ رکھے اور اگر اپنے

مال و متاع میں رکھا جائے تو وہ چوروں سے محفوظ

رہے گا ، ،

لا الا الا الائك كمسكون كعسلين و
بِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۔

ماہِ شوال ماہ شوال کا پہلا دن عید فطر

ہے، ابو حمزہ ثمالی اس دعا کو عید فطر اور ہر جمعہ کے دن کیلئے روایت فرماتے ہیں

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلَى مَخْلُوقٍ رَجَآءَ رِفْدِهِ وَنَوَافِلِهِ وَفَوَاضِلِهِ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِي تَهْيِئَتِي وَتَعْبِيَتِي وَ اِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَآءَ رِفْدِكَ وَجَوَآئِزِكَ وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَآئِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلَى عِيدٍ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهِ قَدَّمْتُهُ وَلَا تَوَجَّهْتُ

بِمَخْلُوقٍ اَمَّلْتُهُ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا
مُقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَاِسَآئَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فَيَا
عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ
مِنْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ماہِ ذیقعدۃ الحرام ؛ سید ابن طاؤس پیغمبر اکرمؐ سے روایت کرتے ہیں فرمایا اتوار کے دن چار رکعت نماز پڑھی جائے، اس طرح کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک مرتبہ معوذتین اور نماز کے بعد ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور ختم کرے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پر اور کہے ، يَا عَزِيْزُ يَا

غَفَّارُ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَذُنُوبَ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

ماہِ ذی الحجۃ الحرام

رسول خدا نے فرمایا کوئی عمل خیر اور عبادت خدا کے نزدیک محبوب تر نہیں ہے ماہ ذی الحجۃ کے پہلے عشرہ کے اعمال سے، جو شخص اس عشرہ کی تمام راتوں میں نماز مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے اور سورہ حمد اور توحید کے بعد پڑھے،

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

تو وہ شخص حاجیوں کے ثواب میں داخل ہوگا ،

ماہِ ذی الحجہ کے پہلے دن کے لیے نمازِ حضرت فاطمۃ الزہرا روایت ہوئی ہے ، چار رکعت نماز رکعت اوّل میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید اور سلام نماز کے بعد تسبیح حضرت زہرا پڑھی جائے اور ذی الحجہ کے پہلے دہہ میں وہ پانچ دعائیں جو جبرائیل حضرت عیسیٰ کیلئے لائے تھے پڑھی جائیں جو یہ ہیں

۱۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

۲۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا !

۳۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدًا ۴۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ
وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ
بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِيْءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّءَ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى

حضرت امیر المومنینؑ علی علیہ السلام فرماتے ہیں مندرجہ ذیل
تہلیلات کو ذالحجہ کے پہلے عشرہ میں دس مرتبہ ہر روز
پڑھا جائے تو بہت ثواب ہے،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ
اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي
الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ
اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۔

حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں جو شخص چاہتا ہو کہ محمدؐ
و آلِ محمدؐ کو خوش حال اور مسرور کرے تو وہ اس

دعا کو پڑھے ،

اَللّٰھُمَّ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ
وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی
الْاَوَّلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْمَلَاءِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ فِی الْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا وَّاٰلِہٖ
الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَۃَ وَ
الدَّرَجَۃَ الْکَبِیْرَۃَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَمْ اَرَہٗ فَلَا تَحْرِمْنِیْ فِی
الْقِیٰمَۃِ رُؤْیَتَہٗ وَارْزُقْنِیْ صُحْبَتَہٗ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی
مِلَّتِہٖ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِہٖ مَشْرَبًا رَوِیًّا سَآئِغًا
ھَنِیْٓئًا لَّا اَظْمَاُ بَعْدَہٗ اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

فَمَدِّیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ
لَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِیْ فِی الْجِنَانِ وَجْهَهٗ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ

مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مِنِّیْ تَحِیَّةً کَثِیْرَةً وَسَلَامًا

عید غدیر

حضرت امام صادقؑ نے فرمایا عید غدیر کی حرمت تمام اعیاد اسلامی سے زیادہ ہے، وقت ظہر سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز پڑھی جائے ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید، انا انزلناہ اور آیت الکرسی۔ ان میں سے ہر ایک کو دس مرتبہ پڑھا جائے، اس نماز کا ثواب ذات اقدس الٰہی کے نزدیک صد ہزار حج اور صد ہزار عمرہ کے برابر ہے اور اس نماز کے بجالانے کے بعد جو حاجت بھی درگاہ الٰہی سے

طلب کی جائے وہ پوری ہوگی انشاءاللہ

یہی نماز اسی وقت اور اسی کیفیت سے روز مباہلہ

چوبیس ذالحجہ کیلئے نیز روایت ہوئی ہے،

شیخ نوری لکھتے ہیں دینی بھائیوں کے ساتھ عید

غدیر کے دن صیغۂ اخوت اس طرح پڑھو،

وَاٰخَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَیْتُکَ فِی اللّٰہِ وَصَافَحْتُکَ

فِی اللّٰہِ وَعَاهَدْتُ اللّٰہَ وَمَلآئِکَتَهُ وَکُتُبَهُ وَ

رُسُلَهُ وَاَنْبِیَآئَهُ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنِّیْ اِنْ کُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ

وَاُذِنَ لِیْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ

پھر قبلت کہنے کے بعد کہا جائے اَسْقَطْتُ عَنْکَ

جَمِیْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالدُّعَآءَ

وَالزِّیَارَۃ پر مصافحہ کرتے وقت کہو،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی

جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوِلَایَۃِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَام

ماہِ محرم الحرام

یہ اہل بیت کے غم و حزن کا مہینہ ہے سید ابن طاؤس فرماتے ہیں دو رکعت نماز ماہ محرم کی شب اول کو بجالاؤ اور پہلے دن روزہ رکھو جو شخص اس طرح کرے گا تو وہ اس شخص کی مانند ہے ثواب میں جسکا پورا سال خیرات اور نیکیوں میں بسر ہوا ہو اور وہ شخص اس سال امان الہی میں رہیگا ہر رکعت نماز میں سورۂ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے ۔

شب عاشور کیلئے سید ابن طاؤسؒ صد رکعت
نماز بہت فضیلت کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ ہر
رکعت میں حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھی
جائے ،

چار رکعت نماز نیز روایت ہوئی ہے کہ ہر رکعت
میں سورۂ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید
پڑھی جائے اور یہ نماز ، نماز امیرالمومنینؑ کی
طرح ہے کہ جو تمام اوقات میں پڑھی جاسکتی
ہے ، نماز کے بعد دیگر ذکر خدا کیا جائے اور محمدؐ و
آل محمدؐ پر درود بھیجا جائے ، اور ساتھ ہی ان کے
دشمنوں پر لعنت کی جائے ،

کتاب کامل الزیارۃ حضرت امام صادقؑ نے پوچھا

اے مفضل کتنی مسافت ہے تمھارے محل اور قبر
اباعبداللہ الحسینؑ کے درمیان ؟ عرض کیا ڈیڑھ دن
کی مسافت ہے ، پھر فرمایا کیا حضرت کی زیارت
کیلئے جاتے ہو ، ؟ عرض کیا ہاں یا بن رسول اللہؐ
فرمایا کیا میں تجھے بشارت نہ دوں اور بعض ثواب
زیارت ، سے تجھے آگاہ اور خوش حال نہ کروں ؟
عرض کیا ہاں یا بن رسول اللہ فرمائیں ، فرمایا جب تم میں
سے کوئی زائر ، قبر حسینؑ کی زیارت کا اشتیاق رکھ کر حسینؑ
کی زیارت کیلئے تیار ہوتا ہے تو ملائکہ نیز اس کی بھی برائی
کرتے ہیں ،

اور جب زائر ، بقصد زیارت گھر سے روانہ ہوتا ہے تو
ذات اقدس الہٰی چار ہزار فرشتے موکل فرماتا ہے جو

قبر حسینؑ تک اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اے
مفضل جب حرم حسینؑ پر پہنچو تو زیارت عاشورہ کو
پڑھنا، چونکہ اس کا ہر کلمہ رحمت خدا کا موجب ہے،
پھر قبر حسینؑ کے قریب چلا جانا، جس قدر قبر حسینؑ کے،
قریب جانے کیلئے قدم بڑھاؤ گے، اس قدر شہید کا اجر
و ثواب پاؤ گے، بعد ازاں نماز پڑھنا، کہ جس کی ہر
رکعت کے مقابلے ہزار حج، ہزار عمرہ، ہزار عبد، کے
آزاد کرنے کا ثواب اور اس مجاہد جس نے ہزار مرتبہ
پیغمبر مرسلؐ کے ساتھ جہاد کیا ہو کا ثواب پاؤ گے،
اور جب زائر، زیارت قبر حسینؑ سے لوٹتا ہے تو منادی
ندا دیتا ہے، اگر زائر، منادی کی آواز سن سکتا تو،
کبھی بھی قبر ابا عبد اللہؑ سے جدا ہونا گوارا نہ کرتا،

منادی کہتا ہے طُوبٰی لَكَ اَیَّتُهَا الْعَبْدُ الخ

یعنی خوش قسمت ہے تو اے عبد خدا کہ اس مبارک سفر سے بہرہ مند ہوا، اور خدا نے تیرے گناہوں کو معاف کر دیا ہے؛ اور زائر حسینؑ کیلئے ملائکہ اس کے گھر لوٹنے تک استغفار کرتے ہیں۔ پھر جب وہ اپنے گھر پہنچ جاتا ہے تو ملائکہ درگاہ ایزدی میں عرض کرتے ہیں۔ بار الٰہا... زائر حسینؑ وطن پہنچ گیا اب

ہم کیا کریں؟

خطاب ہوتا ہے کہ اب اس کے در پر میری تسبیح و تقدیس کرو کہ جس کا ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا، یہ مرنے کے وقت تک بعد ازاں اس کے غسل و کفن میں شریک رہنا اور اس پر نماز

پڑھنا یہاں تک کہ اسے دفن کردیں، پھر ملائکہ سوال کرتے ہیں کہ اب ہم کیا کریں؟ تو حکم ہوتا ہے کہ اس کی قبر کے قریب نماز اور تسبیح و تقدیس کرو، روز قیامت تک، کہ ان اعمال کا ثواب اس شخص کے نامۂ اعمال میں لکھا جائیگا۔

امام صادق ؑ نے مفضل سے جو زیارت فرمائی وہ یہ ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاہِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ

وَصِیِّ رَسُولِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ
الرَّضِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ فَاطِمَۃَ بِنْتِ
رَسُولِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الشَّھِیْدُ الصِّدِّیْقُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا الْوَصِیُّ الْبَآرُّ التَّقِیُّ اَلسَّلَامُ
عَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِکَ وَاَنَاخَتْ
بِرَحْلِکَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَلٰٓئِکَۃِ اللّٰہِ الْمُحْدِقِیْنَ بِکَ
اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَیْتَ الزَّکٰوۃَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَعَبَدْتَ
اللّٰہَ مُخْلِصًا حَتّٰی اَتٰکَ الْیَقِیْنُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
«وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ»

کتاب کامل الزیارت میں ہے کہ حضرت امام صادقؑ سے سوال ہوا کہ قبر امام حسینؑ کی زیارت کا ثواب کیا ہے؟ فرمایا جو شخص زیارت کرے اور قبر

حسینؑ کے قریب دو رکعت یا چار رکعت نماز

بجالائے تو اس کے نامۂ اعمال میں حج اور عمروں کا

ثواب لکھا جاتا ہے، عرض کیا گیا کیا ہر امام برحق،

کی قبر کا ثواب اسی طرح ہے؟

فرمایا ہاں ہر برحق امام کی قبر کا ثواب یہ ہی ہے

ماہِ صفر المظفر

محدث قمیؒ فرماتے ہیں ماہِ صفر نحوست کے ساتھ مشہور

ہے اور کوئی عمل رفعِ نحوست کیلئے صدقہ دینے،

سے زیادہ بہتر عمل نہیں ہے اور اس دعا کو پڑھا جائے

يَا شَدِيدَ الْقُوَىٰ وَيَا شَدِيدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيزُ يَا عَزِيزُ

يَا عَزِيزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ جَمِيعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِي شَرَّ

خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا لَا إِلَٰهَ

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ
صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ ۔

سید ابن طاؤسؒ روز سوم ماہِ صفر کے لئے کتب اصحاب امامیہ سے نقل فرماتے ہیں ، دو رکعت نماز ، رکعت اول میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ ''انا فتحنا'' اور رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی جائے اور سلام نماز کے بعد صد مرتبہ درود شریف اور صد مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ اور صد مرتبہ کہو اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ، پھر حاجت طلب کرو کہ مجرب ہے ٭

ماہِ ربیع الاوّل

اس ماہ کی پہلی رات شب ہجرت رسول اکرمؐ مکہ

سے مدینہ ہے ،

نیز اسی ماہ میں لیلۃ المبیت ہے کہ حضرت علیؑ رسول

اکرمؐ کے بستر پر سوے اور آیۂ شریفہ ومن الناس

من یشری الخ ، حضرت علےؑ کی شان میں نازل ہوئی

لہٰذا انھیں ایام میں حضرتؑ کی زیارت مناسب ہے

اور ۹ ربیع الاوّل کادن ہم شیعوں کی عید کادن

ہے ، یہ وہ دن ہے جب بقیۃ اللہ امامت ظاہر پر

فائز ہوئے ، لہٰذا اس دن مستحب ہے برادران دینی

کو اطعام اور خشنود کیا جائے

اور ۱۷ ربیع الاوّل کو حضرت خاتم الانبیاءؐ اور حضرت

امام صادقؑ کی ولادت کا دن ہے،

سیدابن طاؤسؒ دو رکعت نماز روایت کرتے ہیں کہ

ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ انا انزلناہ

اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے اور سلام

نماز کے بعد یہ دعا روایت ہوئی ہے

اللھم انت حیّ لا یموت، الخ

ماہِ ربیع الثّانی

سیدابن طاوسؒ نے روز اول ماہ ربیع الثانی کیلئے،

دعا ذکر فرمائی ہے ایک روایت کے مطابق وفات

حضرت صدیقۂ کبریٰ سلام اللہ علیہا، روز ہشتم ربیع

الثانی ہے،

اور ولادت حضرت امام حسن عسکریؑ روز دہم ہے

ماہِ جمادی الاوّل

۱۳ / ۱۴ / ۱۵ / یہ ایام حضرت فاطمۂ زہرا سلام

اللہ علیہا کی تعزیہ داری اور سوگواری کے لئے

مخصوص ہیں، چونکہ بقول مشہور سیدہ سلام اللہ

علیہا کی زندگانی پیغمبر اکرمؐ کے بعد ۷۵/ دن ذکر ہوئی

ہے لہٰذا نماز حضرت فاطمہؑ ان ایام میں پڑھنا مناسب ہے

ماہِ جمادی الثانی

سید ابن طاؤسؒ ماہ جمادی الثانی کیلئے نماز نقل کرتے ہیں۔

جس کو اس ماہ میں جس وقت پڑھنا چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔ فرمایا جو شخص اس نماز کو پڑھے گا تو خداوند متعال اس کا مال، اولاد، ناموس، دین و دنیا کو محفوظ فرمائے گا۔ اور اگر وہ شخص اسی سال مرجائے تو وہ شہید مرا ہے۔

چہار رکعت نماز دو سلاموں کے ساتھ ادا کی جائے رکعت اول میں سورۂ حمد کے بعد ایکمرتبہ آیت الکرسی اور پچیس ۲۵ مرتبہ انا انزلناہ۔ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد ایکمرتبہ الہٰکم التکاثر، اور پچیس ۲۵

مرتبہ سورۂ توحید ، تیسری رکعت میں حمد کے

بعد ایکمرتبہ قل یاایّھا الکافرون ۔ اور پچیس ۲۵ مرتبہ

قل اعوذ برب الفلق ۔ اور چوتھی رکعت میں حمد کے

بعد ایکمرتبہ اذا جآء نصر اللہ ، اور ۲۵ مرتبہ قل

اعوذ برب الناس ، اور سلام نماز کے بعد ستر مرتبہ

تسبیحات اربعہ اور ستر مرتبہ درود شریف پڑھے

اور تین مرتبہ اللھم اغفر للمومنین والمومنات

کہکر سجدے میں جائے اور کہے ۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا

رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ، اس کے بعد پھر

حاجت طلب کرے ۔

سیدابن طاؤس تیسری جمادی الثانی کے متعلق روایت

کرتے ہیں کہ جو شخص جناب فاطمہ زہرا کی اس زیارت
کے ساتھ زیارت کرے تو اس کے گناہ معاف ہو
جائیں گے اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِیِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِیِّ
نَبِیِّكَ صَلٰوةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ زُلْفٰی عِبَادِكَ الْمُكْرَمِیْنَ
مِنْ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِیْنَ ۔

۲۰ جمادی الثانیہ میں ولادت باسعادت حضرت فاطمہ
زہراؑ واقع ہوئی ہے لہذا اس دن آنخدرہ کی
زیارت توسل اور نماز پڑھنی چاہیئے۔

۲۶ جمادی الثانی، مصباح فرماتے ہیں ابوبکر بن

ابی قحافہ کی موت کا دن ہے کہ جس کی موت کی

کی کیفیت ابن ابی الحدید معتزلی نے مشروحاً لکھی

ہے، اور ان کی وصیت کہ عثمان کو طلب کیا اور کہا

لکھو، عثمانؓ لکھنے میں مشغول ہو گئے تو ابابکر پر غش

طاری ہو گیا، عثمان نے اس لئے کہ وصیت نامہ

نامکمل نہ رہ جائے لکھا، قد استخلفتُ علیکم ابن قحافہ

جب ہوش میں آئے تو ان کے لئے پڑھا گیا فرمایا صحیح

ہے،

نماز حضرت فاطمہ زہراؑ

نماز حضرت صدیقۂ کبریٰ فاطمۃ الزہراؑ دو رکعت ہے

سلام نماز کے بعد تین مرتبہ اللہ اکبر اور تسبیح آن

مخدرہؑ کے بعد سجدے میں جا کر صد مرتبہ کہا جائے،

یَامَولاتی یَافَاطِمَۃُ اَغِیثِینی ، پھر دائیں جانب اور اسی طرح بائیں جانب حالت سجدہ میں صد مرتبہ ذکر، مذکور کہا جائے کہ مجموعاً ۵۱۰ مرتبہ ہو جائے، اس کے بعد درگاہ الٰہی سے حاجت طلب کی جائے حاجت پوری ہو گی انشاء اللہ۔

ایضاً دو رکعت نماز حضرت زہرا سلام اللہ علیہا بجالانے کے بعد سجدے میں جاکر سو مرتبہ کہا جائے یَافَاطِمَۃُ دائیں جانب پیشانی سجدے میں رکھ کر سو مرتبہ اور اسی طرح بائیں جانب ایک سو دس مرتبہ، یہی ذکر کہا جائے بعد ازاں یہی دعا پڑھی جائے

یَاآمِنًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ شَیْءٍ مِنْکَ خَائِفٌ حَذِرٌ اَسْئَلُکَ بِاَمْنِکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَخَوْفِ کُلِّ شَیْءٍ مِنْکَ

اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ اَمَانًا
لِنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوُلْدِیْ حَتّٰی لَا اَخَافُ
اَحَدًا وَّلَا اَخْشٰی مِنْ کُلِّ شَیْءٍ اَبَدًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

محدث قمی وسعت رزق کیلئے فرماتے ہیں کہ دو رکعت
نماز اس ترتیب سے بجالائی جائے مجرب ہے،
ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورۂ انا انزناہ
اور پندرہ مرتبہ استغفر اللہ، اور حالت رکوع میں
دس مرتبہ رکوع کے بعد، دس مرتبہ دو سجدوں میں
دس مرتبہ سجدوں کے بعد، نیز دس مرتبہ کہ جو
مجموعاً ہر رکعت میں ذکر استغفار ۷۵ مرتبہ پڑھا
جائے۔

کتاب اصول کافی میں، امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں

طلب حاجت کے لئے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد

ستر مرتبہ کہو ۔ : یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَا اَسْمَعَ

السَّامِعِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ وَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

نمازِ امیر المومنینؑ ۹

سید ابن طاؤسؒ حضرت امام صادقؑ سے روایت ،

کرتے ہیں کہ چار رکعت نماز ہر رکعت میں سورۂ

حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے

اور سلام کے بعد تسبیح آنحضرتؐ کہی جائے ۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِیْدُ مَعَالِمُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ

خَزَآئِنُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا اضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ

لَا یَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهٖ

سُبْحَانَ مَنْ لَا یُشَارِکُهٗ اَحَدٌ فِیْ اَمْرِهٖ سُبْحَانَ مَنْ

لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ ، فرمایا جو اس نماز کو بجالائے تو اس طرح کے گناہ بخشے جائیں گے کہ جس طرح وہ شکم مادر سے پیدا ہوا ہو اور اس کی حاجات پوری ہوں گی ،

آئمہ معصومین علیہم السلام کی نمازیں

کتاب جمال الاسبوع میں ہر ایک آئمہ معصومین کے نماز ذکر کرتے ہیں بہت ثواب کے ساتھ ، نماز امام حسنؑ چار رکعت ہے امیر المومنینؑ کی نماز کی طرح ، او ' باب کی دوسری نماز چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں حمد کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے ،

نماز امام حسینؑ چار رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ

حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے

نماز امام زین العابدینؑ یہ چار رکعت ہے ہر رکعت

میں حمد کے بعد سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے

نماز امام محمد باقرؑ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں

حمد کے بعد صد مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی جائے ،

نماز امام جعفر صادقؑ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت

میں سورۂ حمد کے بعد صد مرتبہ یہ آیۂ شریفہ

شَہِدَ اللہُ الخ ، پڑھی جائے ،

نماز امام موسیٰ کاظمؑ دو رکعت ہے ہر رکعت میں

سورۂ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورۂ توحید ،

نماز امام رضاؑ چھ رکعت ہے ہر رکعت میں سورۂ

حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ ہَلْ اَتیٰ عَلَی الْاِنسَانِ الخ

نماز امام جوادؑ دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ستر مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے

نماز امام ھادیؑ دو رکعت ہے کہ رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد سورہ یٰسین اور رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ الرحمٰن پڑھی جائے،

نماز امام حسن عسکریؑ چار رکعت ہے کہ پہلی دو رکعتوں میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذازلزلت الارض، اور دوسری دو رکعتوں میں پندرہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھی جائے،

نماز حضرت صاحب الزمان عج دو رکعت ہے کہ ہر رکعت میں ایکمرتبہ سورۂ الحمد، کہ جس میں ایاک نعبد وایاک نستعین، کو سَو مرتبہ تکرار کرکے بقیہ حمد کو

کمل کیا جائے اور حمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ
توحید پڑھی جائے اور سلام نماز کے بعد دعائے
عظم البلاء الخ ۔

اسی طرح تمام مذکورہ آئمہ معصومین کی نمازوں
کے بعد صد مرتبہ صلواۃ پڑھی جائے ۔

نمازِ جعفرِ طیار (ع)

نمازِ حضرت جعفر طیارؑ کہ جو اکسیرِ اعظم ہے کہ جس کی فضیلت میں بہت روایات وارد ہوئی ہیں اور جسکو تمام اوقات میں پڑھا جاسکتا ہے بلکہ نافلہ شب کے بجائے اور حرم امام رضاؑ میں مخصوصاً پڑھنا مستحب ہے نماز کو اس ترتیب سے بجالانا چاہیے،

چار رکعت نماز دو سلاموں کے ساتھ، رکعت اوّل میں حمد کے بعد سورہ اذا زلزلت الارض، اور رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والعادیات اور رکعت سوم میں حمد کے بعد اذا جاء نصر اللہ، اور رکعت چہارم میں سورہ حمد کے بعد سورۂ توحید اور ہر رکعت میں سورہ کے بعد پندرہ مرتبہ تسبیحات

اربعہ، اسی طرح رکوع بعد از رکوع، دو سجدوں

میں اور سجدوں کے بعد ہر ایک ان مذکورہ میں

دس مرتبہ تسبیحات اربعہ کہی جائے، کہ اس ترتیب سے

ہر رکعت نماز میں تسبیحات اربعہ ۷۵ مرتبہ ہو جائیں

اور کل چار رکعت میں تین سو مرتبہ ہو جائیں۔

نماز جعفرؑ کے آخری سجدے میں یہ دعا پڑھی جائے

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقَارَ سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ

بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ

سُبْحَانَ مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَ

النِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اللّٰهُمَّ إِنِّي

أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ

مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ

اَللّٰہُمَّ تَمَّتْ صِدْقًا وَّعَدْلًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَہْلِ بَیْتِہٖ

دعا مستجاب ہے خصوصاً اگر سلام نماز کے بعد ہاتھ بلند کرکے یا رب اور ایک سانس میں یا رباہ اور ایک سانس میں رَبِّ رَبِّ یا اللہ یا حیؔ یا رحیم یا رحمٰن ہر کلمہ کو جداگانہ صورت میں ایک ایک سانس میں پڑھا جائے۔ اور سات مرتبہ یا ارحم الراحمین کہا جائے اور دعا یہ پڑھی جائے۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطِقُ بِالثَّنَآءِ عَلَیْكَ وَاُمَجِّدُكَ وَلَا غَایَةَ لِمَدْحِكَ وَاُثْنِیْ عَلَیْكَ وَمَنْ یَّبْلُغُ غَایَةَ ثَنَآئِكَ وَاَمَدَ مَجْدِكَ وَاَنّٰی لِخَلِیْقَتِكَ كُنْہُ مَعْرِفَةِ مَجْدِكَ وَاَیَّ زَمَنٍ لَّمْ تَكُنْ مَمْدُوْحًا بِفَضْلِكَ مَوْصُوْفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلَی الْمُذْنِبِیْنَ بِحِلْمِكَ

تَخَلَّفَ سُكَّانُ اَرْضِكَ عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِمْ
عَطُوْفًا بِجُوْدِكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا بِكَرَمِكَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

شیخ طوسیؒ طلب حاجت کیلئے امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرتؑ نے فرمایا بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھ کر صحرا میں نماز جعفر پڑھی جائے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھی جائے "یَا مَنْ اَظْهَرَ" الخ

کتاب کافی میں حاجت کے متعلق حضرت صادقؑ نے عبدالرحیم قیصر سے فرمایا کہ غسل کرکے دو رکعت نماز ہدیہ پیغمبر اسلام بجالانے کے بعد اس دعا کو پڑھو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ
السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ

مُحَمَّدٍ مِنِّي السَّلَامَ وَاَزْوَاجَ الْأَئِمَّةِ الصَّادِقِينَ سَلَامِيْ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدِيَّةٌ مِنِّيْ اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فَاَثِبْنِيْ عَلَيْهِمَا مَا اَمَّلْتُ وَرَجَوْتُ فِيْكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ پس سجدہ میں جاکر چالیس مرتبہ کہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيًّا لَا يَمُوْتُ يَا حَيًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پھر سجدے میں دائیں جانب رخسار زمین پر رکھ کر ۴۰ مرتبہ اس دعا کو پڑھیں ، اسی طرح بائیں جانب رخسار زمین پر رکھ کر چالیس مرتبہ یہی دعا پڑھنا ، پھر سر سجدے سے اٹھا کر ہاتھ آسمان کی طرف بلند کرکے اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھنا ، پھر ہاتھ گردن میں ڈال کر چالیس

مرتبہ اس کو پڑھنا اور التجا کرنا پھر داڑھی ہاتھ میں لیکر گریہ کی حالت میں کہنا ،

يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللهِ اَشْكُوا اِلَى اللهِ وَاِلَيْكَ حَاجَتِي وَاِلَى اَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ حَاجَتِي وَ بِكُمْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللهِ فِي حَاجَتِي پس سجدہ میں وی

پھر سجدے میں جا کر ایک سانس میں یا اللہ یا اللہ کہنا اور محمدؐ و آل محمدؐ پر صلواۃ بھیجنا ۔ اور اس کے بعد حاجت طلب کرو ، امام صادقؑ فرماتے ہیں میں ضامنؑ کہ اس جگہ سے حرکت نہ کروگے کہ خداوند متعال تمھاری حاجت پوری فرمائیگا ،

نماز حضرت زہراؑ

کتاب بحار الانوار جلد ۱۸ صـ ۹۱۲ نماز جناب فاطمۃ الزہراؑ، دو رکعت ہے رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد صد مرتبہ سورۂ توحید اور سلام نماز کے بعد تسبیح آنحضرتؑ پڑھی جائے اور بعد ازاں یہ دعا پڑھی جائے

سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ بَاذِخِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ سُبْحَانَ مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ یَرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰکَذَا لَا هٰکَذَا غَیْرُهٗ ۔

نیز بعد از نماز حضرت فاطمۃ الزہرا سجدے میں پڑھا جائے

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرُهُ رَبٌّ يُدْعٰى يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهُ اِلٰهٌ
يُخْشٰى يَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهُ مَلِكٌ يُتَّقٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ
وَزِيْرٌ يُؤْتٰى يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُرْشٰى يَا مَنْ
لَيْسَ لَهُ اَبْوَابٌ يُغْشٰى يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلٰى كَثْرَةِ
السُّؤَالِ اِلَّا كَرَمًا وَجُوْدًا وَعَلٰى كَثْرَةِ الذُّنُوْبِ اِلَّا
عَفْوًا وَصَفْحًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پھر حاجت طلب کیجائے ،

کتاب ادعیہ میں ہے ، نماز مغرب کے بعد دو رکعت
نماز حاجت پڑھی جائے ، بایں طریق کہ ہر رکعت میں
سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ آیۂ شریفہ ،
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا پس سجدے میں جاکر
چالیس مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَ بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ يَاحَيُّ يَاقَيُّوۡمُ ۔

پھر حاجت طلب کی جائے ،

کتاب ادعیہ میں ہے کہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نماز حاجت پڑھی جائے بدیں طریق کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد ۲۵ مرتبہ آیہ شریفہ وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا الخ ، اور سلام نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کہا جائے ، اَللّٰھُمَّ اَغۡنِنِیۡ بِحَلَالِکَ الخ

بے نیازی کیلئے نماز

کتاب مکارم الاخلاق میں ہے کہ دو رکعت نماز پڑھی جائے ، ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد دس مرتبہ ، آیہ شریفہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الۡمُلۡکِ تا آخر آیت ،

اور سلام کے بعد دس مرتبہ کہا جائے ۔ رب اغفرلی وارحم وانت خیر الراحمین اور دس مرتبہ کہا جائے اللہم صلے علے محمد و آل محمد ۔ پھر سجدے میں جا کر کہا جائے رب اغفرلی وھب لی ملکا لا ینبغی لاحد من بعدی انک انت الوھاب ۔

نماز حج کے خواہشمندوں کیلئے

کتاب صفوۃ الاخبار میں ہے پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو حج کا خواہشمند اور مشتاق ہو وہ نئے کپڑے پہن کر پانی سے ظرف پر کر کے تیس مرتبہ اس پر انا انزلناہ پڑھے ، پھر اس پانی سے کچھ مقدار خود پیئے اور کچھ کپڑوں پر چھڑکے بعد ازاں

چار رکعت نماز بجالائے تو اس عمل کے سبب حج
اور عمرہ اس کے نصیب ہو گا ، انشاءاللہ ،

نماز بارش کے وقت

پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا نزول بارش کے وقت دو
رکعت نماز بجالاؤ ۔ البتہ خضوع و خشوع اور نیت
خالص کے ساتھ تو بارش کے قطروں کے مطابق ،
حسنات اور ایک روایت کے مطابق ہر وہ برگ
جو اس بارش سے پیدا ہوگا اور آگے گا ان کی
تعداد کے مطابق خداوندمتعال اسے ثواب اور ،
حسنات مرحمت فرمائے گا ،

کتاب صفوۃ الاخبار میں حضرت امام صادق (ع)

فرماتے ہیں کہ سورۂ عبس کو نزول بارش کے وقت
پڑھا جائے، تو خدا اس کے گناہ معاف فرمادیگا

کتاب مکارم الاخلاق میں ہے کہ رسولؐ خدا
نے فرمایا، جبرائیل نے مجھے ایسی دوا تعلیم دی،
ہے کہ جس کے سبب دوسری دوا کا محتاج نہیں
ہوتا، فرمایا آب باران کو ظرف میں لیکر سورۂ
حمد، سورۂ توحید اور معوذتین ہر ایک کو ان سورتوں
میں سے ستر مرتبہ اس آب باراں پڑھ کر صبح اور
شام اسے پیئے تو قسم ہے مجھے اس خدا کی کہ جس
کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے اور جس نے
مجھے حق کے ساتھ مبعوث کیا یقیناً دور کرتی ہے
یہ دوا ہر قسم کے درد اور بیماری کو پانے والے

والے کے بدن سے ، **ہر حاجت کیلئے مجرب نماز**

محدث قمی فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز پڑھیں اور

رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ

حسبنا اللہ ونعم الوکیل ، رکعت دوّم میں سورہ حمد

کے بعد سات مرتبہ ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ

الا باللہ ان تدنِ انا اقلّ منک مالاً وولداً

رکعت سوم میں سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ

کہیں لا الٰہ الّا انت سبحانک انی کنت من الظالمین

اور رکعت چہارم میں حمد کے بعد سات مرتبہ وَ

اُفوّضُ امری الی اللہ ان اللہ بصیرٌ بالعباد ،

بعد ازاں درگاہ الٰہی سے حاجت طلب کریں انشاءَ

اللہ پوری ہوگی ،

نمازِ کُن فَیَکُون

صحیفہ علویہ میں ہے، شب جمعہ طلوع صبح صادق
سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھی جائے،
رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد سترہ مرتبہ
قل یا ایھا الکافرون اور رکوع میں ذکر رکوع نیز ۱۷
مرتبہ کہا جائے، اسی طرح سجدوں میں نیز ذکر سجود
۱۷ مرتبہ کہا جائے اور رکعت دوم میں سورۂ حمد
کے بعد ۱۷ مرتبہ سورۂ توحید اور دعائے قنوت،
پڑھی جائے، اسی طرح ذکر رکوع اور ذکر سجود
بھی ۱۷ مرتبہ کہا جائے۔ اور سلام نماز کے بعد
۱۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھی جائے۔ بہت مجرب
نماز ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ نماز ہر ایک کو تعلیم نہیں

دینی چاہیے،

نماز حاجت

کتاب نہاوندی۔ چار رکعت نماز حاجت بدین طریق
کہ رکعت اوّل میں سورۂ حمد کے بعد صدمرتبہ کہا
جائے اُفَوِّضُ اَمْرِی اِلَی اللّٰہ اِنَّ اللّٰہ بَصِیرٌ بِالعِبَاد
رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد صدمرتبہ کہا،
جائے اَلَا اِلَی اللّٰہ تَصِیرُ الاُمُور، رکعت سوم میں
سورۂ حمد کے بعد صدمرتبہ نَصرٌ مِنَ اللّٰہ وَفَتحٌ قَرِیب
اور رکعت چہارم میں سورۂ حمد کے بعد کہا جائے
اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُبِینًا اور اتمام نماز کے بعد سجدہ
میں کہا جائے، غُفرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیکَ المَصِیر اور
صدمرتبہ کہا جائے اَستَغفِرُ اللّٰہ وَاَتُوبُ اِلَیہ،

نماز دشمنوں کی رضایت کیلئے

یہ نماز چار رکعت ہے بدین طریق کہ رکعت اول میں سورۂ حمد کے بعد ۲۵ مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد، رکعت دوم میں سورۂ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ سورۂ توحید اور رکعت سوم میں ۷۵ مرتبہ اور رکعت چہارم میں صد مرتبہ سورۂ توحید پڑھنی چاہیئے،

شخص نماز گذار کے جتنے بھی دشمن ہوں گے حق تعالیٰ انہیں اس سے راضی فرمائیگا،

اور اس نماز کے باعث نماز گذار قیامت کے دن برق کی مانند بہشت میں بغیر حساب داخل ہوگا،

کتاب صفوۃ الاخبار، حضرت امام صادقؑ نے فرمایا،

جو شخص اپنی نماز کا ثواب رسول اکرمؐ یا امیر المومنین ع

یا دیگر اوصیاء علیہم السلام کو ہدیہ کرے تو ذات اقدس

الٰہی مضاعف اور دوگنا فرمائیگا اس کی نماز کا ثواب

اور جب موت کا وقت اس شخص پر آئیگا تو آئمہ

ہدیٰ فرمائیں گے، اے شخص تیرا ہدیہ ہم تک پہنچ چکا

ہے بس آج تجھپر مکافات اور حساب کا دن ہے

اور خوش آمدید فرمائیں گے،

راوی نے عرض کی یابن رسول اللہ کس طرح نماز

کا ہدیہ بھیجیں اور کیا کہیں ؟، حضرتؑ نے فرمایا،

نیت کروگے نماز کا ثواب رسول خداؐ کے لئے اور البتہ

واجب نمازوں کے علاوہ دو رکعت یا اس سے زیادہ

ہر روز نماز پڑھوگے اور ہدیہ کرنا آئمہ ہدیٰ علیہم السلام

میں سے کسی ایک کی طرف اور رکوع و سجود میں درود

پڑھنا اور جب نماز پڑھ لو اور سلام دے دو تو اس طرح کہو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهِ الرَّكَعَاتِ هَدِيَّةٌ مِنَّا اِلٰى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ وَاَبْلِغْهُ اِيَّاهَا عَنِّيْ وَاَثِبْنِيْ عَلَيْهَا اَفْضَلَ عَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ نَبِيِّكَ وَوَصِيِّ نَبِيِّكَ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۰

نماز اموات کے لئے

بحار الانوار جلد ۱۸ میں پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا شب اول

قبر سے زیادہ سخت ترین وقت میت پر نہیں آتا ،

لہٰذا اپنے اموات پر رحم کریں صدقہ دینے سے
اور اگر کوئی چیز نہ ہو صدقہ دینے کے لئے تو دو رکعت
نماز اموات کے لئے بجالاؤ، اس طرح کہ پہلی رکعت
میں سورۂ حمد کے بعد دو مرتبہ سورۂ توحید اور،
دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورہ اَلْھٰکُم
التکاثر اور جب سلام کہہ چکیں تو اللہم صلّے علی محمد
وّآل محمد وابعث ثوابھا الی قبر فلان - فلاں
کی جگہ میت کا نام لیں، پس خداوند متعال اس وقت
ہزار فرشتہ بہشتی حلّوں کے ساتھ اس میت کی طرف
بھیجدیتا ہے، اور اس کی قبر وسیع ہوجاتی ہے
اور جو شخص اس نماز کو بجالائے تو اسے اس تعداد میں
حسنات نصیب ہوتے ہیں کہ روی زمین جن چیزوں

پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور چالیس درجات اس کے بلند ہوتے ہیں،

دوسری نماز میت،

ہدیہ میت کے لئے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ انّا انزلناہ اور جب سلام کہہ چکے تو درود شریف پڑھیں۔ اور میت کی روح کو ہدیہ کریں،

نمازِ حاجت

کتاب امالی شیخ طوسی، حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا، دو رکعت نماز پڑھو اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد معوذتین، توحید، اذا جاء نصر اللہ

وسبح اسم ربک الاعلیٰ ، اور سورۂ قدر پڑھو اور سلام نماز کے بعد حاجت طلب کرو ، راوی کہتا ہے میں نے یہ نماز جس حاجت کے لئے پڑھی وہ حاجت روا ہوئی ، صحیفۂ سجادیہ حضرت امام سجاد جب محزون اور غمگین ہوتے تو وضو کرکے مکان کی چھت پر چلے جاتے اور چار رکعت نماز پڑھا کرتے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد اذا زلزلت الارض اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے اذا جآء نصر اللہ تیسری رکعت میں قل یاایھا الکافرون ، چوتھی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ توحید اور سلام نماز کے بعد یہ دعا پڑھے ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ

بِهَا عَلٰی اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا دُعِيْتَ

بِهَا عَلٰی مَضَائِقِ الْاَرَضِيْنَ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ

وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ اِذَا دُعِيْتَ عَلٰی

اَبْوَابِ الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ

الَّتِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهَا عَلَی الْقُبُوْرِ انْتَشَرَتْ صَلِّ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَقْلِبْنِیْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ

فرزند کی نماز والدین کیلئے

جلد ۱۸ بحار الانوار صفحہ ۹۲۳ ۔ دو رکعت نماز والدین

کی نیت کر کے رکعت اوّل میں سورہ حمد کے بعد دس

مرتبہ کہو

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ

وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

سلام نماز کے بعد دس مرتبہ کہو رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا ، **دوسری نماز** دو رکعت ، ہے ہر رکعت میں ۲۰ مرتبہ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا سلام نماز کے بعد سجدے میں جا کر اسی آیت کو دس مرتبہ تکرار کیا جائے ،

نماز تہجد

نماز تہجد آٹھ رکعت نوافل دو رکعت شفع اور ایک رکعت وتر ہے کتاب مجموعہ ورام ، رسول اکرم نے علی کو وصیت کے دوران تین مرتبہ فرمایا علیک بِصَلٰوۃِ اللَّیْلِ عَلَیْکَ بِصَلٰوۃِ اللَّیْلِ عَلَیْکَ بِصَلٰوۃِ

عَلَيْكَ بِصَلوٰةِ اللَّيْلِ،

کتاب وافی ۔ حضرت امام صادقؑ سے سوال کیا گیا یابن رسول اللہ پیغمبر اسلامؐ سے سنا گیا ہے کہ ہر رات میں ایک ایسا گھنٹہ ہے کہ جس وقت کوئی مومن نہیں ہے کہ جو دعا کرے مگر اس کی وہ دعا مستجاب نہ ہو فرمایا ہاں سال کی تمام راتوں میں ہے۔

کتاب وافی میں حضرت امام صادقؑ نے فرمایا نماز تہجد اول شب سے لیکر آخر شب تک ہے جس وقت پڑھنا چاہیں پڑھ سکتے ہیں مگر بہتر یہ ہے کہ نصف شب کے بعد پڑھی جائے۔

سفینۃ البحار ۔ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا مومن کیلئے خوشی تین چیزوں میں ہے۔ اپنی عورت سے

استفادہ، کلمات فکاہی دینی بھائیوں کے ساتھ

اور نماز شب کا پڑھنا،

کتاب بحار الانوار جلد سوم میں حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کوئی عمل خیر نہیں ہے کہ جس کا ثواب قرآن میں ذکر نہ ہوا ہو۔ مگر نماز تہجد ہے کہ جس کا ثواب قرآن مجید میں ذکر نہیں ہوا ہے یہ اس کی عظمت کے سبب ہے جیسا کہ ذات تبارک وتعالےٰ

کا ارشاد ہے

تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سورہ سجدہ

بحار الانوار جلد ۱۸، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا کوئی بندہ

خدا نہیں ہے کہ وہ رات کو اٹھ کر دو رکعت نماز
بجالائے، اور سجدے میں ۴۰ اپنے مومن بھائیوں کے
حق میں دعا کرے اور آخر میں اپنے لئے خدا سے کوئی
چیز یا حاجت طلب کرے اور وہ حاجت روا نہ ہو،
ایضاً۔ کتاب بحار اور فقہ الرضا میں آنحضرتؑ،
فرماتے ہیں محافظت کریں نماز شب پڑھنے پر،
چونکہ خداوند متعال اس کے سبب انسان کو محترم
رکھتا ہے اور اس شخص کی روزی زیادہ ہوتی ہے
اور چہرہ نورانی ہوتا ہے اسی طرح یہ رزق کی ضامن
ہے، اور فرماتے ہیں طول دیں نماز وتر کے قنوت
کو۔ تحقیق جو شخص نماز وتر میں توقف کرے گا تو
روز محشر میں اس کا وقوف کم ہوگا،

کتاب دعوات راوندی میں منقول ہے۔ امیرالمومنین نے فرمایا رات کا اٹھنا صحت بدن کا موجب ہے اور رضایت و رحمت خدا کا سبب ہے اور یہ عمل اخلاق پیغمبرانؑ کے ساتھ تمسک کا باعث ہے۔

کتاب ثواب الاعمال میں منقول ہے، کہ حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں پروردگار عالم کا قرآن مجید میں ارشاد ہے المال والبنون زینۃ الحیوٰۃ الدنیا۔ تو آٹھ رکعت نماز شب کا بجالانا زینت آخرت ہے

حضرت امام صادقؑ حضرت امیرؑ سے اور وہ رسول خداؐ سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا نماز شب جلب رضایت خدا کا باعث ہے اور محبوب

ملائکہ اور سنت پیغمبرؐ ہے اصل ایمان، بدن کے لئے راحت اور کراہت شیطان کا موجب ہے اسی طرح مومن کا اسلحہ ہے اور اجابت دعا کا باعث اور قبول اعمال کا موجب اور رزق میں برکت کا سبب ہے اور ملک الموت اور اس کے درمیان شافع اور قبر کیلئے چراغ اور فرش ہے۔

مجالس شیخ صدوق، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا ہر مرد یا عورت جو بھی نماز تہجد کیلئے اٹھے اور وضو کر کے قلب سلیم اور نیت خالص کے ساتھ نماز بجالائے تو خداوند متعال قرار دیتا ہے نو صفیں ملائکہ کی اس کے پیچھے کہ ہر ایک صف مشرق سے لیکر

مغرب تک ہے اور شمار سے باہر ہے اور ادائیگی نماز سے فارغ ہوں تو خداوند متعال ان ملائکہ کی تعداد کے مطابق اس شخص کیلئے درجات عطا فرماتا ہے،

بحارالانوار جلد ۱۸ حضرت امام صادقؑ نے فرمایا اگر گمان رکھتے ہو کہ وقت تنگ ہے نماز شب کے لئے تو نماز شفع اور وتر پڑھ کر نافلہ شب قضا کر لیں نیز ایک اور روایت میں ہے کہ اگر نماز شب میں سے چار رکعت نماز وقت پر ادا کی جائیں تو باقی رکعات پڑھ سکتے ہیں اگرچہ صبح صادق ہی کیوں نہ طلوع ہو جائے،

نمازِ شب کی کیفیت

بحار الانوار جلد ۴ حضرت امیر المومنینؑ نے

فرمایا۔ نمازِ تہجد کیلئے جب خواب سے بیدار ہوں

تو کہو

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ سُبْحَانَ رَبِّ النَّبِيِّيْنَ

وَالْمُرْسَلِيْنَ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَ

رَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ

الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور جب نیند سے بیدار ہو کر بیٹھ جائیں تو کہو،

حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ حَسْبِيَ الَّذِيْ هُوَ حَسْبِيْ

مُنْذُ كُنْتُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

اور جب کھڑے ہو جائیں تو آسمان کی طرف نگاہ کرکے کہو، اِنَّ فِی خَلقِ السَّمٰوٰاتِ الخ، سورہ آلِ عمران کی آخری آیات اور نمازِ شب شروع کرنے سے قبل پڑھو

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَفِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ پھر ہاتھ بلند کرکے پڑھو

اَللّٰهُمَّ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَ بِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ مِنْ آلِ طٰهٰ وَ یٰسٓ وَاُقَدِّمُهُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ کُلِّهَا فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ بِهِمْ وَارْفَعْنِیْ بِهِمْ وَلَا تَضَعْنِیْ بِهِمْ وَاقْضِ حَوَائِجِیْ بِهِمْ فِی الدُّنْیَا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اصول کافی، صفوان جمال سے منقول ہے ہیں،
نماز کے وقت حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت
میں تھا آنحضرتؑ نے قبل از تکبیرۃ الاحرام اس
طرح دعا کی،

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْیِسْنِیْ مِنْ رَوْحِکَ وَلَا تُقَنِّطْنِیْ مِنْ
رَحْمَتِکَ وَلَا تُؤْمِنِّیْ مَکْرَکَ فَاِنَّہٗ لَا یَاْمَنُ مَکْرَ
اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ،

جلد ۱۸ بحار الانوار ص ۵۶۷ ۔ حضرت امام صادقؑ
نے فرمایا جو شخص نماز شب کی پہلی دو رکعتوں میں
ساٹھ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اس طرح کہ ہر رکعت
میں تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائیں تو قیامت

کے دن اس طرح وارد محشر ہوگا کہ اس کے اور خدا
کے درمیان کسی گناہ کا فاصلہ نہ ہوگا،

کتاب عین الحیٰوۃ مجلسیؒ حضرت امام صادقؑ نے فرمایا کہ
ترک نہ کرو قل ہو اللہ اور قل یا ایھا الکافرون کو سات
نمازوں میں،

(۱) نماز صبح (۲) ظہر کی نافلہ پہلی دو رکعتوں میں (۳) نماز
مغرب کی پہلی دو رکعت نافلہ میں (۴) نافلہ شب کی
پہلی دو رکعت میں (۵) نماز احرام (۶) نماز طواف
(۷) نماز صبح، ان تمام میں سورہ توحید مقدم ہے
مگر نافلہ صبح کے بغیر کہ جس میں جحد مقدم ہے

بحار الانوار جلد ۱۸ ص ۵۶۷ حضرت امام باقرؑ نے فرمایا
جو شخص نماز میں معوذتین اور سورہ توحید پڑھے

تو کہا جاتا ہے اے بندہ خدا بشارت ہو تجھے
کہ تیری نماز درگاہِ الٰہی میں قبول ہوئی۔

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے وتر سے علیٰ الظاہر رکعات
نماز وتر اور شفع ہے کہ معوذتین شفع میں
اور توحید وتر میں یا تینوں رکعتوں میں تینوں
سورتیں پڑھی جائیں۔

ابو بصیر نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے رزق کیلئے
دعا طلب کی تو حضرتؑ نے فرمایا نماز شب سجدے
کی حالت میں کہو۔

يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَيَا خَيْرَ مَسْئُولٍ وَيَا اَوْسَعَ مَنْ اَعْطٰى
وَيَا خَيْرَ مُرْتَجًى اُرْزُقْنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ

اور ارواح مبارک کو ہدیہ کر دیں،

جلد ۱۸ بحار الانوار، حضرت امام باقرؑ نماز شب کے بعد اس طرح کہتے تھے،

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَوَّامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ زَيْنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ مُجِيْبُ

وَسَبِّبْ لِي رِزْقًا مِنْ قِبَلِكَ وَفَضْلِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ .

ایک شخص نے پیغمبر اکرم کو عالم خواب میں دیکھا تو عرض کیا یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جس سے میرا قلب زندہ ہو، فرمایا کہو یا حیّ یا قیوم یا لا الہ الّا انت اسئلک ان تحیی قلبی ، اس کے ساتھ تین مرتبہ درود شریف پڑھ لیں.

آقا محمد بید آبادی کہ جو زھاد میں سے تھے ان سے نقل ہوا ہے کہ نافلہ شب اور نماز شفع کے مابین ایک سانس میں ۳۰۶ مرتبہ یا حیّ یا قیوم کہو، اور جب سانس لو تو کہو برحمتک اَستغیثُ اَللّھمّ اَحیِ قَلْبِی بعد ازاں آیہ شریفہ نور پڑھ کر غسہ طیبہ کی [illegible]

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَۃٍ فَلَکَ
الْحَمْدُ وَبِکَ یَا اِلٰھِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ
وَقَوْلُکَ الْحَقُّ وَوَعْدُکَ الْحَقُّ وَاَنْتَ مَالِکُ
اَشْھَدُ اَنَّ لِقَائَکَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَۃُ

مستحب ہے کہ نماز شب کے بعد دس مرتبہ سورۂ
انا انزلناہ پڑھی جائے اور درود شریف کے بعد تین
مرتبہ سورۂ توحید ، سورۂ توحید کے بعد ہمیشہ کہو
کذ الک اللہ ربی اور اس کے بعد تین مرتبہ یا رباہ
یا رباہ یا رباہ ۔ پھر دعا مانگو بارگاہ الٰہی سے ،
نماز شب کے بعد اور ہمیشہ ہر نماز کے بعد کہو
، مُحَمَّدٌ بَیْنَ یَدَیَّ وَعَلِیٌّ وَرَآئِیْ

وَفَاطِمَةُ فَوقَ رَاسِي وَالحَسَنُ عَن يَمِينِي وَالحُسَينُ عَن شِمَالِي وَالاَئِمَّةُ بَعدَهُم العَلِيُّ وَمُحَمَّدُ وَ جَعفَرُ وَمُوسٰى وَعَلِيٌّ وَمُحَمَّدُ وَعَلِيٌّ وَالحَسَنُ وَالحُجَّةُ حَولِي يَارَبِّ مَاخَلَقتَ خَلقاً خَيراً مِنهُم اِجعَل صَلوَاتِي بِهِم مَقبُولَةً وَدُعَائِي بِهِم مُستَجَاباً وَحَاجَاتِي بِهِم مَقضِيَّةً وَذُنُوبِي بِهِم مَغفُورَةً وَرِزقِي بِهِم مَبسُوطَةً ،

بعدازاں محمدؐ وآل محمدؐ پر صلوٰۃ پڑھ کر حاجت طلب کرو ، انشاءاللہ پوری ہو گی ،

کتاب بحار الانوار جلد ۱۸ صفحہ ۵۶۷ ، حضرت امام صادقؑ نے فرمایا میرے پدر بزرگوار نماز تہجد بجالاتے پھر سجدے میں جاکر سجدے کو زیادہ طول دیتے اور یہ دعا پڑھتے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقّاً حَقّاً سَجَدتُّ

لَکَ یَارَبِّ تَعَبُّدًا وَرِقًّا وَاِیْمَانًا وَتَصْدِیْقًا وَاِخْلَاصًا یَا عَظِیْمُ یَاعَظِیْمُ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ فَاِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ یَاحَنَّانُ اِغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَجُرْمِیْ وَتَقَبَّلْ عَمَلِیْ یَاحَنَّانُ یَاکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَخِیْبَ اَوْ اَعْمَلَ ظُلْمًا

ایضاً۔ کتاب بحار الانوار جلد ۱۸ صفحہ ۲۸۶ امام زمان امام سجادؑ سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرتؑ نماز کے بعد اس طرح دعا کیا کرتے تھے

یَاکَرِیْمُ مِسْکِیْنُکَ بِفِنَائِکَ یَاکَرِیْمُ فَقِیْرُکَ زَائِرُکَ حَقِیْرُکَ بِبَابِکَ یَاکَرِیْمُ

کتاب مہج الدعوات۔ سید ابن طاؤسؒ حضرت امام جعفر صادقؑ سے نقل فرماتے ہیں، کہ فرمایا میں اپنے

پدر بزرگوار کے قریب بیٹھا ہوا تھا کہ ایک مفلوج شخص داخل ہوا عرض کیا دعا فرمائیں چونکہ میں مرض فلج میں اور سنگ مثانہ میں مبتلا ہوں اور بہت اذیت میں ہوں مخصوصاً وقت بول زیادہ اذیت میں ہوتا ہوں ۔ حضرتؑ نے دست مبارک اس کے اعضا پر ملا اور فرمایا اس دعا کو نماز شب کے بعد حالت سجدہ میں پڑھنا ۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ دُعَاءَ الْعَلِيلِ الذَّلِيلِ الْفَقِيرِ أَدْعُوكَ دُعَاءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَقَلَّتْ حِيلَتُهُ وَضَعُفَ عَمَلُهُ مِنَ الْخَطِيئَةِ وَالْبَلَاءِ دُعَاءَ مَكْرُوبٍ إِنْ لَمْ تَدَارَكْهُ هَلَكَ وَإِنْ لَمْ تَسْتَنْقِذْهُ فَلَا حِيلَةَ لَهُ فَلَا

تُحِطْ بِي يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَإِلٰهِي مَكْرُكَ
وَلَا تُثْبِتْ عَلَيَّ غَضَبَكَ وَلَا تَضْطَرَّنِي إِلَى
الْيَأْسِ مِنْ رَوْحِكَ وَالْقُنُوطِ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَطُولَ الصَّبْرِ عَلَى الْأَذٰى اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ
لِي عَلٰى بَلَائِكَ وَلَا غِنَاءَ بِي عَنْ رَحْمَتِكَ
وَرَوْحِكَ وَهٰذَا ابْنُ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ بِهِ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فَإِنَّكَ
جَعَلْتَهُ مَفْزَعًا لِلْخَائِفِ وَاسْتَوْدَعْتَهُ
عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا هُوَ كَائِنٌ فَاكْشِفْ ضُرِّي
وَخَلِّصْنِي مِنْ هٰذِهِ الْبَلِيَّةِ إِلَى مَا عَوَّدْتَنِي
مِنْ عَافِيَتِكَ وَرَحْمَتِكَ انْقَطَعَ الرَّجَاءُ إِلَّا
مِنْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پس شفا يافت

اس دعا کے سبب وہ شفایاب ہو گیا جب میں نے اپنے پدر بزرگوار کو اس کے شفایاب ہونے کی اطلاع دی تو فرمایا جو شخص کسی درد میں مبتلا ہو اور اسے چھپائے رکھے اور خداوند متعال سے شفا چاہے اور طلب کرے تو پروردگار عالم ضرور اسے عافیت دے گا،

وقت معین میں بیدار ہونیکا عمل

کتاب کافی میں حضرت امام صادق سے منقول ہے جو شخص چاہتا ہو کہ وقت معین میں نیند سے جاگ اٹھے تو اسے چاہیئے کہ سورہ کہف کی آخری آیت پڑھ کر سو جائے تو یقیناً وقت معین میں جاگ ہو جائیگی آیۂ شریفہ قرآن یہ ہے

قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۔

دعائے اسمِ اعظم

صحیفۂ سجادیہ میں نوری امام زین العابدین سے روایت کرتے ہیں کہ امام سجادؑ نے فرمایا میں نے خداوندِ متعال سے اسم اعظم طلب کیا تا اینکہ ایک شب اپنے جدِ بزرگوار حضرت رسول اکرمؐ کو خواب میں دیکھا کہ آنحضرتؐ نے مجھے گود میں لیا اور پیشانی کا بوسہ دیا اور فرمایا تم نے خداوندِ متعال سے کیا طلب کیا ہے تو میں نے عرض کیا اسم اعظم فرمایا اپنی انگلی سے کفِ دست پر لکھو

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ وَحْدَكَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الْاَسْمَآءِ
الْعِظَامِ وَذُو الْعِزِّ الَّذِي لَا يُرَامُ وَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

حضرت نے قسم کے ساتھ ارشاد فرمایا اسکے سبب میری مرادیں
حاصل ہوئیں۔

وہ دعائیں اور اذکار جن میں اسم اعظم موجود

ہے ۔ کتاب سفینۃ البحار۔ حضرت امام صادقؑ نے
بعض اصحاب سے فرمایا کیا تمھیں اسم اللہ الاعظم تعلیم نہ
دوں ؟ عرض کرتے ہیں ہاں یا ابن رسول اللہ ضرور
تعلیم فرمائیں ۔ فرمایا پڑھو سورہ حمد اور توحید

آیت الکرسی، اور انا انزلناہ۔ پھر قبلہ کی طرف منہ
کرکے حاجت طلب کرو۔

نیز کتاب سفینۃ البحار میں مولائے متقیان امیرالمومنینؑ
فرماتے ہیں۔ اگر چاہو کہ طلب حاجت کرو اسم اعظم
کے ساتھ اور مستجاب بھی ضرور ہو تو قبل از دعا
سورہ حدید اول سے لیکر بذات الصدور تک
اور سورہ حشر کی آخری آیات پڑھ لیا کرو۔

بعد ازاں ہاتھ بلند کرکے کہو، یَا مَنْ هُوَ هٰكَذَا
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔

صحیفہ سجادیہ میں حضرت امام سجادؑ فرماتے ہیں۔ میں
نے اس دعا کو نہیں پڑھا مگر یہ کہ مطلوب حاصل ہوا

اور یہ ایسی دعا ہے کہ جس میں اسم اعظم موجود ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ ۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

کتاب مہج الدعوات ۔ دعائے امام ہادیؑ کہ خود ، حضرت نے فرمایا کہ میں نے خداوند متعال سے طلب کیا کہ جو بھی اس دعا کو پڑھے تو محروم نہ لوٹے گا

یَا عُدَّتِیۡ دُوۡنَ الْعُدَدِ وَ یَا رَجَآئِیۡ وَالْمُعْتَمَدِ وَیَا کَهْفِیۡ وَالسَّنَدِ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ تَجْعَلْ فِیۡ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی جَمَاعَتِهِمْ

بعد ازاں حاجت طلب کیجائے۔

جب اس دعا کو پڑھیں تو اس کے آخر میں حاجت طلب کرو کہ انشاءاللہ مستجاب ہوگی۔

یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نُوْرُ یَا
قُدُّوْسُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ
یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ لَا یَمُوْتُ یَا حَیُّ لَا یَمُوْتُ یَا
حَیُّ لَا یَمُوْتُ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا
حَیَّ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ
بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِاَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ
بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ
الْمُبِيْنِ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْعَزِيْزِ
الْمُبِيْنِ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

محدث قمی سید علی خان سے نقل کرتے ہیں اسم اعظم وہ ہے کہ جس کے اول اللہ اور آخر میں ھُو، ہو اور یہ قرآن کی پانچ آیات میں ہے جو شخص ان پانچ آیات کو ہر روز ۱۵ مرتبہ پڑھے تو اس کی ہر مہم حاجت پوری ہو گی وہ آیات یہ ہیں،

(۱) آیۃ الکرسی تا ہُم فِیہَا خَالِدُوْنَ (۲) اَللّٰهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

(۳) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَیَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَارَیْبَ فِیْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِیْثًا

(۴) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

(۵) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَی اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ.

کتاب سفینۃ البحار میں حضرت امام رضاؑ فرماتے ہیں

جو شخص نماز صبح کے بعد صد مرتبہ کہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

تو طلب حاجت کے لئے مجرب ہے،

کتاب مجمع الدعوات میں سید ابن طاؤس رحمۃ فرماتے ہیں

میں نے تجربہ کیا ہے کہ مندرجہ ذیل دعا میں اسم اعظم موجود ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔

پنجتن پاک کا توسل

حکایت: کتاب بحار الانوار جلد ۱۸، ابوالوفا شیرازی کہتے ہیں کہ میں شہر کرمان میں ابن الیاس کے زندان میں اسیر تھا کچھ مدت بعد مجھے اطلاع ملی کہ چاہتے ہیں مجھے پھانسی دیں تو میں متوسل ہوا حضرت امام زین العابدینؑ کے اور انھیں

بارگاہ الہی میں شفیع قرار دیا تو اسی شب مجھے عالم خواب میں پیغمبر اکرم کی زیارت نصیب ہوئی اور آن حضرت نے فرمایا میری بیٹی فاطمۃ الزہرا اور میرے دو فرزند حسنؑ و حسینؑ سے متوسل دنیاوی کاموں کے لئے نہ ہونا بلکہ آخرت کے لئے ان کے متوسل ہونا اور میرے بھائی علیؑ ابن ابی طالبؑ چونکہ ظالموں سے انتقام لیا کرتے تھے لہٰذا ان کے متوسل ہوں ،

ظالموں سے انتقام لینے کے لئے ، میں نے عرض کیا مگر فاطمۃ الزہرؑا پر ظلم نہیں ہوا اور علیؑ خاموش رہے اور صبر کیا اور ان کا حق غصب ہوا تو بھی صبر کیا اب کس طرح مجھ پہ ظلم کرنے والے سے انتقام لیں

گے؟ فرمایا چونکہ وہ اس وقت مجھ سے عہد کر چکے تھے اور میں نے انھیں امر کیا تھا کہ صبر کرنا اس لئے مجبور رہتے کہ وہ صبر کریں،

علی ابن الحسین کے متوسل ہوں سلاطین او مفسدہ۔ شیاطین سے نجات حاصل کرنے کے لئے،

محمدؐ بن علیؑ اور جعفرؑ کے متوسل ہوں آخرت کے اور موسیٰؑ بن جعفرؑ متوسل ہوں عافیت کے لئے اور علیؑ ابن موسیٰؑ کے متوسل ہوں مشکلات سے نجات کے حاصل کرنے کیلئے اور اسی طرح بری اور بحری مسافرت کی مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لئے

محمد ابن علیؑ کے متوسل ہوں وسعت رزق، نزول نعمت الٰہی کے لئے، علی ابن محمدؑ کا توسل اختیار

اختیار کریں، نوافل و مستحبات اور دینی بھائیوں

کے ساتھ نیکی کرنے کیلئے ،

امام حسن عسکریؑ سے کا توسل شدائد قیامت اور حوائجؑ

آخرت کے لئے ہے ،

حضرت حجت ابن حسنؑ کا توسل اسوقت کریں جب

تمھارے حلق تک تیغ پہنچ جائے (اور حلق شریف کی

طرف اشارہ کیا) تو استغاثہ کریں آنجناب کی طرف

کہ وہ پناہ گاہ اور تمام کے فریاد رس ہیں مخصوصاً

ان کے فریاد رس ہیں، کہ جو اس سرور کے متوسل ہوں

میں نے اسی وقت عرض کیا یا مولای یا صاحب

الزمان اَنَا مُسْتَغِیثٌ بِکَ میرا یہ عرض کرنا تھا

کہ اچانک میں نے دیکھا ایک گھوڑے سوار ہاتھ

میں شمشیر لیے ہوئے تشریف لائے،

میں نے عرض کیا اے میرے مولا و آقا مجھے اس موذی

کے شر سے نجات دلائیں، فرمایا میں نے تجھے نجات دی

ہے چونکہ تیرے لئے میں نے خداوند متعال سے

مسئلت کی ہے کہتا ہے دوسرے دن صبح ابن الیاس نے

زندان سے طلب کر کے مجھے آزاد کر دیا اور خلعت

فاخر نیز مجھے بخشی اور کہا کونسی دعا تو نے پڑھی ہے

اور کس بزرگوار سے استغاثہ کیا ہے؟

میں نے کہا وہ بزرگوار جو تمام کے فریادرس ہیں

یعنی امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف،

کتاب صفوۃ الاخبار، امام زمانؑ نے فرمایا مشکلات

میں کہو یا محمدؐ یا علیؑ یا فاطمہؑ یا صاحب الزمان ادرکنی

وَلَا تُہْلِکُنِی ،

حکایت

حاکم وقت نے گراں قیمت جواہر زرگر کو دیا تاکہ وہ اس کے لئے انگشتری بنائے، کسی طریقے سے وہ جواہر زرگر سے ٹوٹ کر دو حصّے ہو گیا، زرگر بیچارہ پریشان ہو کر غمزدگی کے ساتھ صحرا کی طرف نکل گیا، کسی عالم دین نے اس کی پریشانی کا سبب دریافت کیا،

ابتداً میں تو اُس نے نہ بتایا مگر جب عالم دین نے پوچھنے میں اصرار کیا تو اس نے انگوٹھی اور جواہر کے ٹوٹنے کا قصہ بیان کیا، اور کہا دنیا میں اس کی مثل نہیں ہے اور اگر ہو بھی تو اس کی قیمت میرے کُل سرمائے کے چند برابر ہو گی، عالم دین نے کہا اس مشکل

کے حل کے لئے ان اشعار کو پڑھو، زرگر نے پڑھا اور جب گھر کی طرف واپس لوٹا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس حاکم کی طرف سے مامور آئے ہوئے ہیں اور کہتے ہیں حاکم کا حکم ہے کہ اس جواہر کو دو ٹکڑے کر کے دو انگوٹھیاں بناؤ، وہ اشعار یہ ہیں،

وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ   يَدِقُّ خِفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ
وَكَمْ يُسْرٍ أَتَىٰ مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ   وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ أَمْرٍ تُسَاءُ بِهِ صَبَاحًا   وَتَأْتِيكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ
إِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْأَحْوَالُ يَوْمًا   فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ   يَهُونُ إِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ
وَبِالْأَطْهَارِ أَهْلِ الْبَيْتِ حَقًّا   ثُمَّ الزَّهْرَاءِ وَأَبْنَاهَا الْعَلِيِّ
وَلَا تَجْزَعْ إِذَا نَابَ خَطْبٌ   وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ

حکایت

کتاب مہج الدعوات میں سید ابن طاؤس رحمۃ اباحمزہ

ثمالی سے نقل کرتے ہیں کہ میرے بیٹے کا ہاتھ ٹوٹ

گیا تھا کہ جس کی وجہ سے بہت گریہ وزاری کرتا تھا

میں اسکو شکستہ بند حکیم کے پاس لے گیا کہ جس کو حکیم

عبداللہ مجبر کہتے تھے جب اس نے میرے بیٹے کا ہاتھ

دیکھا تو کہنے لگا یہ تو بہت ٹوٹا ہوا ہے بہرحال وہ

دوا دارو لینے کے لئے گھر میں داخل ہوا تاکہ میرے

بیٹے کا علاج و معالجہ کرے ہی وقت تھا کہ میرے ذہن

میں میرے مولا کی عنایت ہوئی دعا یاد آئی کہ جو حضرت

امام زین العابدین نے فرمایا تھا اے ابوحمزہ جب

مشکلات میں پھنس جاؤ تو متوسل ہونا لہٰذا میں نے

اس دعا کو پڑھنا شروع کر دیا، اور ساتھ ساتھ
اپنا ہاتھ اس کے شکستہ ہاتھ پر پھیرتا رہا یہاں تک کہ
دعا بھی ختم ہوئی اور میرے بیٹے کا ہاتھ بھی سالم ہو گیا
اس طرح صحیح و سالم ہو گیا کہ معلوم ہوتا تھا اصلاً
ٹوٹا نہیں ہے، جب عبداللہ جبیر گھر سے دوا وغیرہ
لیکر آیا تو دیکھا کہنے لگا میں باور و یقین نہیں کرتا
کہ یہ وہی ٹوٹا ہوا بازو ہو مگر یہ کہ یہ کوئی اور بازو
ہو جب دونوں بازوؤں کو سالم پایا تو تعجب سے
کہنے لگا اب تو میں دیکھ کے جا رہا ہوں کہ یہ ٹوٹا ہوا
تھا اب کیا ہو گیا عجب نہیں کہ یہ تم جماعت شیعہ سے
سحر ہو۔

ابو حمزہ ثمالی نے کہا یہ سحر نہیں ہے یہ میرے مولا

امام سجادؑ کی دعا کی برکت سے ہے، عبداللہ نے کہا پس مجھے بھی اس دعا کی تعلیم دو، ابو حمزہ نے فرمایا تو اس قابل نہیں ہے کہ یہ دعا تجھے تعلیم دی جائے،

حمران ابن اعیس کہتا ہے میں نے ابو حمزہ ثمالی سے عرض کیا میں آپ کو قسم دیتا ہوں کہ آپ یہ دعا مجھے تعلیم فرمائیں، فرمایا اگر چاہتے ہو کہ یہ دعا تمھیں نفع پہنچائے تو لکھو،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ مَعَ كُلِّ حَيٍّ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ الَّذِيْ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ حَيٍّ

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا حَيُّ يَا كَرِيمُ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى
يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ إِنِّي أَتَوَجَّهُ
إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَأَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ
بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِحُرْمَةِ
هٰذَا الْقُرْآنِ وَبِحُرْمَةِ الْإِسْلَامِ وَشَهَادَةِ أَنْ
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ وَأَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

تَسْلِيمًا وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ
وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَبْدَيْكَ

وَأَمِينِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَنُورِ الزَّاهِدِينَ
وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ
الْخَاشِعِينَ وَوَلِيِّ الْمُؤْمِنِينَ وَالْقَائِمِ فِي
خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ وَبَاقِرِ عِلْمِ الْأَوَّلِينَ وَ
الْآخِرِينَ وَالدَّلِيلِ عَلَى أَمْرِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ
وَالْمُقْتَدِي بِآبَائِهِ الصَّالِحِينَ وَكَهْفِ الْخَلْقِ
أَجْمَعِينَ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ مِنْ أَوْلَادِ

النَّبِيِّينَ وَالْمُقْتَدِي بِآبَائِهِ الصَّالِحِينَ
وَالْبَارِّ مِنْ عِتْرَتِهِ الْبَرَرَةِ الْمُتَّقِينَ وَوَلِيِّ
دِينِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى الْعَالَمِينَ وَمُوسَى بْنِ
جَعْفَرٍ الْعَبْدِ الصَّالِحِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ الْمُرْسَلِينَ

وَلِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ وَالنَّاطِقِ
بِاَمْرِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى بَرِيَّتِكَ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى
الرِّضَا الْمُرْتَضَى الزَّكِيِّ الْمُصْطَفَى الْمَخْصُوصِ
بِكَرَامَتِكَ وَالدَّاعِي اِلٰى طَاعَتِكَ وَحُجَّتِكَ
عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِينَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرَّاشِدِ الْقَائِمِ
بِاَمْرِكَ النَّاطِقِ بِحُكْمِكَ وَحَقِّكَ وَحُجَّتِكَ
عَلٰى بَرِيَّتِكَ وَوَلِيِّكَ وَابْنِ اَوْلِيَائِكَ وَ
حَبِيبِكَ وَابْنِ اَحِبَّائِكَ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ السِّرَاجِ
الْمُنِيرِ وَالرُّكْنِ الْوَثِيقِ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ وَ
الدَّاعِي اِلٰى دِينِكَ وَدِينِ نَبِيِّكَ وَحُجَّتِكَ
عَلٰى بَرِيَّتِكَ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ
وَخَلِيفَتِكَ الْمُؤَدِّي عَنْ اٰبَائِهِ الصَّادِقِينَ وَ

بِحَقِّ خَلَفِ الْأَئِمَّةِ الْمَاضِينَ وَالْإِمَامِ الزَّكِيِّ
الْهَادِي الْمَهْدِيِّ وَالْحُجَّةِ بَعْدَ آبَائِهِ عَلَى
خَلْقِكَ الْمُؤَدِّي عَنْ عِلْمِ نَبِيِّكَ وَوَارِثِ عِلْمِ
الْمَاضِينَ مِنَ الْوَصِيِّينَ الْمَخْصُوصِ لِلدَّاعِي إِلَى

طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ آبَائِهِ الصَّالِحِينَ يَا مُحَمَّدُ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا أَبَا الْقَاسِمِ بِأَبِي
أَنْتَ وَأُمِّي إِلَى اللهِ أَتَشَفَّعُ بِكَ وَبِالْأَئِمَّةِ
مِنْ وُلْدِكَ وَبِعَلِيٍّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَفَاطِمَةَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ
بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ
مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ الْقَائِمِ الْمُنْتَظَرِ

اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى مَنْ اَتْبَعَهُمْ وَصَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْصَّلَحِ بِفَيْرٍ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِهِمْ اَهْوَالَ
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا وَعَلِيًّا
وَزَوْجَتَهُ وَوَلَدَيْهِ عَبِيْدُكَ وَاِمَائُكَ وَ
اَنْتَ وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهُمْ اَوْلِيَائُكَ
وَالْاَوْلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ عِبَادُكَ
الْمُؤْمِنُوْنَ لَا يَسْبِقُوْنَكَ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِكَ
يَعْمَلُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِهِمْ
وَاَتَشَفَّعُ بِهِمْ اِلَيْكَ اَنْ تُحْيِيَنِيْ مَحْيَاهُمْ وَ

الدُّنيَا وَالآخِرَةِ وَاصرِف عَنِّي بِهِمْ اَهوَالَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ بِاَنَّكَ
اَنْتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا وَعَلِيًّا
وَزَوْجَتَهُ وَوَلَدَيْهِ عَبِيدُكَ وَاِمَائُكَ وَ
اَنْتَ وَلِيُّهُمْ فِي الدُّنيَا وَالْآخِرَةِ وَهُمْ اَوْلِيَائُكَ
وَالْاَوْلَوْنَ بِالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ عِبَادُكَ
الْمُؤْمِنُونَ لَا يَسْبِقُونَكَ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِكَ
يَعْمَلُونَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِهِمْ
وَاَسْتَشْفِعُ بِهِمْ اِلَيْكَ اَنْ تُحْيِيَنِي مَحْيَاهُمْ وَ
تُمِيتَنِي عَلٰى طَاعَتِهِمْ وَمِلَّتِهِمْ وَتَمْنَعَنِي مِنْ
طَاعَةِ عَدُوِّهِمْ وَتَمْنَعُ عَدُوَّكَ وَعَدُوَّهُمْ مِنِّي
وَتُغْنِيَنِي بِكَ وَبِاَوْلِيَائِكَ عَمَّنْ اَغْنَيْتَهُ عَنِّي

وَتُسَهِّلَنِي لِمَنْ أَحْوَجْتُمْ إِلَيَّ وَتَجْعَلَنِي فِي
حِفْظِكَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتُلْبِسَنِي
الْعَافِيَةَ حَتَّى تُهَنِّئَنِي الْمَعِيشَةَ وَالْحَظْوَةَ بِلَحْظَةٍ
مِنْ لَحَظَاتِكَ الْكَرِيمَةِ الرَّحِيمَةِ الشَّرِيفَةِ
تَكْشِفُ بِهَا عَنِّي مَا قَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ وَتَرُدَّنِي بِهَا
إِلَى أَحْسَنِ عَادَاتِكَ وَأَجْمَلِهَا عِنْدِي فَقَدْ
ضَعُفَتْ قُوَّتِي وَقَلَّتْ حِيلَتِي وَنَزَلَ بِي مَا لَا
طَاقَةَ لِي بِهِ فَرُدَّنِي إِلَى أَحْسَنِ عَادَاتِكَ فَقَدْ
آيَسْتُ مِمَّا عِنْدَ خَلْقِكَ فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا رَجَاؤُكَ
فِي قَلْبِي وَقَدِيمًا مَا مَنَنْتَ عَلَيَّ بِهِ بِقُدْرَتِكَ
يَا سَيِّدِي وَرَبِّي وَخَالِقِي وَمَوْلَايَ وَرَازِقِي
عَلَى إِذْهَابِ مَا أَنَا فِيهِ كَقُدْرَتِكَ عَلَى حَيْثُ
ابْتَلَيْتَنِي بِهِ إِلَهِي ذِكْرُ عَوَائِدِكَ يُؤْنِسُنِي

وَرَجَائِكَ وَإِنْعَامِكَ يُقَرِّبُنِي وَلَمْ أَخْلُ مِنْ
نِعْمَتِكَ مُنْذُ خَلَقْتَنِي فَأَنْتَ يَا رَبِّ ثِقَتِي وَ
رَجَائِي وَإِلٰهِي وَسَيِّدِي وَالذَّابُّ عَنِّي وَالرَّاحِمُ
بِي وَالْمُتَكَفِّلُ بِرِزْقِي ، فَأَسْأَلُكَ يَا رَبِّ
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تَجْعَلَ رُشْدِي بِمَا
قَضَيْتَ مِنَ الْخَيْرِ وَحَتَمْتَهُ وَقَدَّرْتَهُ وَأَنْ
تَجْعَلَ خَلَاصِي مِمَّا أَنَا فِيهِ فَإِنِّي لَا أَقْدِرُ عَلَى
ذٰلِكَ إِلَّا بِكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا
أَعْتَمِدُ فِيهِ إِلَّا عَلَيْكَ فَكُنْ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ
وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّي بِكَ وَ
أَعْطِنِي مَسْأَلَتِي يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ وَيَا
أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا
أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ وَيَا أَقْدَرَ الْقَادِرِينَ وَيَا

اَقْهَرَ الْقَاهِرِيْنَ وَيَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ

الْاٰخِرِيْنَ وَيَا حَبِيْبَ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَجَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْصِيَاءِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَيَا حَبِيْبَ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَوْصِيَآئِهٖ وَاَنْصَارِهٖ

وَخُلَفَآئِهٖ وَاَحِبَّآئِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَتَجْعَلَنَا بِالْغَيْرِ

مِنْ اَهْلِ بَيْتِ الرَّحْمَةِ الْمُطَهَّرِيْنَ الزَّاهِدِيْنَ

اَجْمَعِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا

اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کتاب مجتنی ، ایک شخص کو متہم کیا گیا اس نے ناقہ چورائی ہے وہ شخص متوسل ہوا ، اور اس طرح کہا ،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِکَ شَیْءٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِکَ شَیْءٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَاتِ شَیْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ ۔

اس شخص متہم کا یہ کہنا تھا کہ اچانک ناقہ بولی اور اس کے بے گناہ ہونے کی گواہی دی اِنَّہٗ بَرِیٌّ مِنْ سَرِقَتِیْ ۔

فضیلت قرآن ؛

کتاب نہج السعادہ میں امیر المومنینؑ سے منقول ہے

بہشت کے درجات آیات قرآن کی تعداد کے مطابق ہوں گے۔ جب روز قیامت ہوگا تو قاری قرآن سے کہا جائیگا کہ قرائت کرو اور ایک درجہ اور بڑھتے چلے جاؤ۔ بہشت میں پیغمبروں اور صدیقوں کے درجات کے بعد قاری قرآن سے بڑھ کر کسی اور کا درجہ نہیں ہے۔

کتاب کافی میں ہے کہ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو شخص دس آیۂ قرآن مجید سے رات کو پڑھ کر سوئے تو اسے غافلین سے نہ لکھا جائیگا اور جو پچاس آیات قرآن پڑھ کر سوئے تو وہ ذاکرین سے محسوب اور شمار ہوگا اور جو صد آیۂ قرآن سے پڑھ کر سوئے تو وہ قانتین، یعنی فرمانبرداروں میں لکھا جائیگا

اور جو دُو سو آیات کی تلاوت کرے وہ خاشعین
سے شمار ہوگا اور جو تین سو آیات وہ فائزین سے
جو پانچ سو آیات وہ مجتہدین سے اور جو شخص ہزار
آیات کی تلاوت کر کے سوئے تو اس کے نامۂ اعمال
میں قنطار طلا کے انفاق کا ثواب لکھا جائیگا،
قنطار ۱۵ ہزار مثقال سونا ہے کہ ہر مثقال کے ۲۴
قیراط ہیں کہ جن میں سے چھوٹے سے چھوٹا کوہ احد
کے برابر اور ان میں سے بڑا آسمان و زمین کے مابین
کے مساوی ہے،

سورہ حمد کے خواص

کتاب کافی، حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں،
گر میت پر سورۂ حمد پڑھنے سے روح اس کے بدن

میں لوٹ آئے تو تعجب نہ کرنا،

دوسری ایک روایت میں فرماتے ہیں کہ سورۂ

حمد عرش کے خزانوں میں سے ایک گنج ہے

کتاب منتخب التواریخ میں ہے کہ بادشاہ

روم نے خلفا بنی العباس میں سے کسی خلیفہ کو لکھا

کہ کتاب انجیل میں ہے جو شخص ایسی سورہ مبارک

کی تلاوت کرے جو ان سات حروف سے خالی

ہو ث، ج، خ، ز، ش، ظ، ف، تو اس کا بدن

آگ پر حرام ہو جاتا ہے ایسی سورہ ہماری کتب

میں نہیں ہے کیا تمہارے قرآن میں اس قسم کی

سورہ ہے ؟،

خلیفہ وقت نے علما کی طرف رجوع کیا تو تمام علما

اس جواب سے عاجز ہو گئے، جب امام ہادیؑ
کی خدمت میں عرض کیا گیا تو حضرتؑ نے فرمایا
یہ سورہ حمد ہے، اور سورہ میں ان حروف مذکو
کے نہ ہونے کی حکمت یہ ہے کہ چونکہ ث سے مراد
ثبور، ج سے جحیم، خ سے خبیث، ز سے زقوم
ش سے شقاوت، ظ سے ظلمت اور ف سے فرقت
ہے، جب یہ جواب حضرت امام ہادیؑ نے بادشاہ
روم کے پاس بھیجا تو وہ مسلمان ہو گیا،
تفسیر صافی میں ہے پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا سورہ حمد
کتاب خدا میں افضل ترین سورہ ہے اور موت
کے علاوہ ہر درد کی شفاء ہے،
کتاب کافی، نوفلی حضرت امام صادقؑ سے روایت

کرتے ہیں کہ کوئی ایسا درد نہیں ہے کہ جس پر ۷۰ بار سورۂ حمد پڑھی جائے اور وہ درد ساکن نہ ہو،

کتاب ثواب الاعمال، پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو شخص ۴ آیۂ مجیدہ اول سورہ بقرہ سے اور آیۃ الکرسی اسی طرح آیت الکرسی کے بعد والی دو آیۂ اور تین سورہ بقرہ کی آخری آیات کی تلاوت کرے تو اس کے مال میں مکروہ اور نہ شیطان قریب آئیگا اور قرآن اس کی حفاظت کریگا،

کتاب کافی، حضرت امام صادقؑ نے فرمایا کہ جب خدا نے حکم دیا مندرجہ ذیل آیات کو کہ زمین پر نازل ہوں، تو یہ آیات عرش سے چپٹ گیئں اور کہا پروردگارا ہمیں کہاں بھیج رہا ہے وحی ہوئی کہ زمین

پر نازل ہوں مجھے عزت و جلالت کی قسم ہے کوئی
شخص شیعیان آلِ محمدؐ میں سے ان آیات کو،
واجب نمازوں کے بعد تلاوت نہیں کریگا مگر
آنکہ رب ذوالجلال اس کی طرف ستر بار نظر
رحمت کریگا اور ہر نظر میں ستر حاجات اس کی
پوری کریگا، وہ آیات یہ ہیں، شَہِدَ اللہُ،
آیتہ الکرسی، اور قل اللّٰہم مالکَ المُلک،
کتاب گلزار اکبری، مرحوم مقدس اردبیلیؒ سے
نقل کرتے ہیں ہر حاجت کیلئے سورہ حمد کو ان
دو آیات کے ساتھ گیارہ مرتبہ دس دن تک
پڑھا جائے، اور دو آیات کے بعد کہے، ربِّ سَہِّل
وَیَسِّر وَلَا تُعَسِّر یارب العالمین، وہ دو آیتیں یہ

بیسں سورہ آل عمران

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُعَاسًا

یَغْشٰی طَآئِفَةً مِنْکُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ

اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ

یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ

کُلَّهٗ لِلّٰهِ یُخْفُوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ

یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ

لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ

اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ

وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

آیہ دوم سورہ فتح ٢٩ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ

اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُکَّعًا

سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاهُمْ

فِی وُجُوهِهِم مِن اَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِکَ مَثَلُهُم فِی التَّورٰیۃِ
وَمَثَلُهُم فِی الاِنجِیلِ کَزَرعٍ اَخرَجَ شَطَاَہٗ فَاٰزَرَہٗ
فَاستَغلَظَ فَاستَوٰی عَلٰی سُوقِہٖ یُعجِبُ الزُّرَّاعَ
لِیَغِیظَ بِهِمُ الکُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِینَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ مِنهُم مَغفِرَۃً وَّاَجرًا عَظِیمًا ۔

طریقہ دیگر۔ جو علامہ مجلسی رحمہ اور دوسرے علماء فرماتے ہیں مجرب اور آزمودہ ہے طلب حاجت کیلئے روز جمعہ غسل کرکے نافلہ نماز صبح اور تسبیح حضرت زہرا پڑھ کر صد مرتبہ کہا جائے، اَلحَمدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِینَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ اور صد مرتبہ درود شریف پڑھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ مبارکہ حمد پڑھی جائے بعد ازاں تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے،

یَا مُفَتِّحُ فَتِّحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ
یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا
مُتَمِّمُ تَمِّمْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ بَاجِیْل

یہ عمل چالیس دن تک اسی دستور سے اگر کیا جائے
تو حاجت روا ہوگی ، انشاء اللہ

ختم سورۂ انعام

کتاب کشف الایات میں سورۂ انعام کا ختم طلب
حاجت کے لئے فرماتے ہیں پنجشنبہ اور شب جمعہ یا
ان میں سے ایک دن ۔ قبلہ کی طرف منہ کرکے ابتداً
سورۂ حمد پڑھ کر سورۂ انعام شروع کی جائے ،
آیۂ شریفہ ماا وتی رُسُلُ اللہ تک پڑھ کر دو
رکعت نماز پڑھی جائے اس طرح کہ ہر رکعت میں

سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی
اور سات مرتبہ انا اعطینک الکوثر پڑھی جائے
سلام نماز کہنے کے بعد باقی سورہ انعام پڑھی جائے
پھر سجدے میں جاکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ
پڑھ کر حاجت طلب کی جائے۔

ایضاً فرماتے ہیں کہ طلب حاجت کے لئے مجرب
ہے اتوار کے دن دو رکعت نماز پڑھی جائے
بدین طریق کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین
مرتبہ سورہ قل ھو اللہ احد پڑھی جائے،
بعد ازاں حاجت جو مطلوب ہے لکھ کر سامنے
رکھی جائے پھر ایک مرتبہ سورہ حمد پڑھ کر اکتالیس
مرتبہ آیہ شریفہ، وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ

بصیرٌ بالعِبَادِ ، پڑھ کر حاجت طلب کریں ،
پھر حاجت مطلوبہ طلب کرو ، پھر شروع کرکے ،
جب آیۂ مجیدہ وھدینٰھُم اِلیٰ صراطٍ مستقیم تک
پہنچیں تو اکتالیس مرتبہ کہو، ربنا آتِنَا فی الدُّنیا
حَسَنَۃً وَّفی الاخرۃِ حسنۃً وقِنَا عذَابَ النَّار ؕ
اور اکتالیس مرتبہ کہو الہٰی بحقِ ھٰذِہٖ الانبیاء والمرسلین
و بحرمۃ محمدٍ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اَعْطِنی مُرَادی
اور جب آیۂ ان ھو الا ذکرٌ للعالمین تک پہنچے تو
اکتالیس مرتبہ کہو ایاکَ نعبدُ و ایاکَ نستعین
اسی طرح اکتالیس مرتبہ کہو اللّٰھم صلے علیٰ محمدٍ و آلِ محمد
وعلیٰ جمیعِ الانبیاءِ والمرسلین اور جب یہ آیہ مِثلَ مَا ،
اُوتِیَ رسُلُ اللہ تک پہنچو تو کہو ،

اِلٰہِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاکَ فَلَمْ تُجِبْہُ
وَمَنْ ذَا الَّذِیْ سَئَلَکَ فَلَمْ تُعْطِہٖ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ
اسْتَجَارَ بِکَ فَلَمْ تُجِرْہُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ اسْتَغَاثَکَ
فَلَمْ تُغِثْہُ وَاغَوْثَاہُ وَاغَوْثَاہُ وَاغَوْثَاہُ اَغِثْنِیْ

بعد ازاں اکتالیس مرتبہ کہو
وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ
بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ پھر اکتالیس مرتبہ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ
وَلِیًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ نَصِیْرًا پھر اکتالیس مرتبہ کہو
جَامِعُ
اِنَّکَ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ
اور پھر تین بار اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ

لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَمَغْفِرَتِکَ وَدُخُوْلِیْ فِیْ

الجنۃ ونجاۃً من النار۔ اور جب سورہ انعام کو آخر تک پڑھ چکیں تو اس دعا کو تین مرتبہ کہکر حاجت طلب کرو۔ دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اَللّٰھُمَّ یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ وَیَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ وَیَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ وَیَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا رَازِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا فَالِقَ الْاَصْبَاحِ وَیَا خَالِقَ الْاَشْیَآءِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَیَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ وَیَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ وَیَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ وَیَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ وَیَا نُوْرَ الْاَرْضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَا غَافِرَ الْخَطِیْئَاتِ وَیَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ وَیَا مَانِعَ

الْبَلِيَّاتِ وَاقْضِ حَاجَتِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَاتِ
يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا دَلِيْلَ
الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ

پھر تین مرتبہ کہو
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
پھر آخر میں نیز حاجت طلب کریں۔ انشاءاللہ
پوری ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب

کتاب کافی ، حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا سورۂ انعام یک جا اور ایکمرتبہ پیغمبر اسلامؐ پر، نازل ہوئی ، اور یہ ایسی بابرکت سورہ ہے کہ ، جس کی ستر ہزار فرشتوں نے مشایعت کی تا این کہ پیغمبر اسلامؐ پر نازل ہوئی ، اور فرمایا اس سورے میں ستر مرتبہ نام باری تعالیٰ ذکر ہوا ہے ، اگر لوگ جان لیتے کہ اس کی قرائت میں کتنا ثواب اور فضیلت ہے تو حقیقتاً اس کا قرائت کرنا ترک نہ کرتے ،

ختم سورۂ یٰسین

کتاب ادعیہ ، فرماتے ہیں ایک مجلس میں اس سورہ کا اکیس مرتبہ تلاوت کرنا ہر حاجت کیلئے

مجرب ہے لیکن وسعتِ رزق کیلئے جمعرات اور دفع دشمن کیلئے سہ شنبہ اور عزت نفس کے لئے یک شنبہ تلاوت کی جائے۔

ثواب الاعمال ۔ حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو اپنی عمر میں ایکمرتبہ تلاوت کرے تو خداوند متعال اپنی مخلوقات کی تعداد کے مطابق دنیا اور آخرت میں اس کے نامۂ اعمال میں دو ہزار حسنات لکھ دے گا اور اس کے نامۂ اعمال سے دو ہزار گناہ محو اور مٹادے گا اور اس سورہ کی وجہ سے سکرات موت اس پہ آسان ہوگی اور ذات باری تعالیٰ اس کی روزی میں وسعت عطا فرمائیگا۔

کتاب عین الحیٰوۃ، حضرت امام صادقؑ نے، فرمایا، مرض برص سے شفاء کیلئے سورہ یٰسین کو شہد سے لکھ کر پئیں تو شفاء نصیب ہوگی،

ایضًا، قبل از قرائت طہارت کے ساتھ قبلہ رو بیٹھ کر صد مرتبہ کہے، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پھر سورہ یٰسین پڑھنا شروع کریں اور تلاوت کے دوران تین مقام پر اپنی حاجت بارگاہ الٰہی سے طلب کریں، (۱) امام مبین (۲) فی فلک یسبحون (۳) سلامٌ قولاً من رب الرحیم ٥ اور اسی آیۂ سلامٌ قولاً من رب الرحیم ٥ کو چار مرتبہ یا سات مرتبہ یا چودہ مرتبہ تکرار کریں اور جب قرائت سورہ یٰسین سے فارغ ہوں تو کہو

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ
عَنْ كُلِّ مَسْجُوْنٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ
سُبْحَانَ الْعَالِمِ عَنْ كُلِّ مَكْنُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ
خَزَائِنَهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ سُبْحَانَ مَنْ إِذَا
أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ
الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّإِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
پس بگوید : اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ
وَأَبْوَابَ خَزَائِنِكَ بِحَقِّ سُوْرَةِ يٰسٓ وَبِفَضْلِكَ
وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر صد مرتبہ کہو
يَا مُفَرِّجَ الْهَمِّ فَرِّجْ ۔

ختم سورہ طٰہٰ تو

ادائے قرض اور حصول مطالب و وسعت رزق کے

لئے سورہ طٰہٰ کو ایک ہفتہ تک طلوع صبح صادق

کے وقت تلاوت کریں ۔

ختم سورۂ طلاق

سورہ طلاق محبت دوستی اور ادائے قرض کے لئے

چند دن تک ہر روز اکیس مرتبہ پڑھی جائے مجرب

ہے اور وسعت رزق کے لئے تین مرتبہ پڑھنی

چاہیئے ، ثواب الاعمال ۔ حضرت ابی جعفر نے فرمایا

جو شخص سورۂ انا انزلناہ کو بلند آواز سے تلاوت کرے

تو وہ اس شخص کے مانند ہے کہ جو جہاد فی سبیل اللہ

کرے اور جو شخص آہستہ اس کی تلاوت کرے

وہ اس شہید کی مانند ہے کہ جو جہاد فی سبیل اللہ کے

لئے اپنے خون میں لتھ پتھ ہوا ہو ۔

اور جو شخص دس مرتبہ اس سورہ کی تلاوت کرے تو خداوند متعال اس کے ہزار گناہ نامۂ اعمال سے محو فرما دیتا ہے

ختم سورۂ واقعہ

کتاب کشف الآیات : یہ سورۂ مبارکہ وسعتِ رزق کیلئے عجیب و غریب تاثیر رکھتی ہے اور یہ مجربات میں سے ہے کہ جسمیں تخلف نہیں ہے شب شنبہ سے ابتدا کی جائے ، اور ایک ہفتہ میں ہر رات ایک مرتبہ پڑھی جائے اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ پڑھی جائے ، پانچ ہفتوں تک یہ عمل کیا جائے اور ہر شب قبل از شروع ہر سورہ یہ دعا پڑھی جائے ۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا حَلَالًا وَاسِعًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ
كَدٍّ وَاسْتَجِبْ دَعْوَتِيْ مِنْ غَيْرِ رَدٍّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فَضِيْحَتَيِ الْفَقْرِ وَالدَّيْنِ وَارْفَعْ عَنِّيْ هٰذَيْنِ بِحَقِّ
الْاِمَامَيْنِ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا
السَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

طریقہ دیگر : ابتدا شب جمعہ سے کی جائے دوسری شب جمعہ تک بدین طریق کہ ہر رات پانچ مرتبہ سورۂ واقعہ قرائت کی جائے، اور آخری شب جمعہ چھ مرتبہ قرائت کی جائے کہ مجموعاً اکتالیس مرتبہ ہو جائے، اور ہر شب ہر سورہ کی تلاوت کرنے کے بعد کہو، اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ

فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ حَرَامًا فَحَلِّلْهُ وَاِنْ كَانَ حَلَالًا فَبَارِكْ لَنَا فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ختم مجرب

جو شخص ان پانچ سورتوں کی پانچ وقت میں تلاوت کرے تو وہ جو کچھ بھی طلب کریگا بغیر رنج و مشقت کے پائیگا،

بوقت صبح سورہ یٰسین، بوقت ظہر سورۂ عم عصر، سورہ فتح مغرب، سورہ واقعہ اور عشاء سورہ ملک،

طریقہ دیگر ختم سورۂ واقعہ کیلئے، چالیس دن تک سورہ واقعہ، سورۂ مزمل، سورۂ والليل

اور سورہ الم نشرح ہر روز ہر ایک ان میں سے

ایکمرتبہ پڑھی جائے، اور کہو

یَا رَازِقَ السَّائِلِیْنَ وَیَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ وَیَا

وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَجْمَعِیْنَ اِقْضِ حَاجَتِیْ

ختم نام جلالہ یا اللہ

کتاب ادعیہ، شب جمعہ گوشہ خلوت میں بیٹھ

کر ۳۵۶۰ مرتبہ کہے، یا اللہ یہ اس تعداد یا اللہ

کے مطابق ہے کہ جو قرآن میں مذکور ہوا ہے

طریقہ دیگر، ثلث آخر شب میں یا اللہ

۶۶ مرتبہ کہے البتہ ننگے سر کے ساتھ،

سورۂ ملک

کتاب کافی میں حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہوا ہے کہ فرمایا سورۂ ملک مانع ہے عذاب قبر سے اور توریت میں بھی سورہ ملک لکھی ہوئی ہے، اور فرمایا جو رات کے وقت اس کی تلاوت کرے وہ غافلین سے نہیں ہوگا۔ اور فرمایا میں ہمیشہ اس سورہ کو دو رکعت نماز نافلہ عشاء میں پڑھتا ہوں۔ اور میرے پدر بزرگوار ہر روز اور شب پڑھا کرتے تھے،

اور جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو جب قبر میں، اس کے پاس منکر و نکیر اس کے پاؤں کی طرف سے آئیں گے تو پاؤں اس کا دفاع کرینگے،

اور کہیں گے اس شخص نے ہم پر کھڑے ہو کر اس سورہ کی تلاوت کی تھی، اور جب منکر نکیر وسط سے آئیں گے تو سینہ اور شکم اس کا دفاع کریں گے، اور جب سر کی طرف سے آئیں گے تو زبان اس کا دفاع کریگی اور کہے گی کہ یہ شخص میرے ذریعے سورۂ ملک کی تلاوت کیا کرتا تھا،

خواص آیات شریفہ قرآن

کتاب صفوۃ الاخبار۔ فرماتے ہیں کہ آٹھ آیۂ سورۂ حج سے ایسی ہیں جو مفاتیح الجنان اور تمام حاجات کے الواب کہلاتی ہیں۔ اور ان کی قراءت روح اور دل کے صفار کا موجب بنتی ہیں اور کہا گیا ہے کہ چونکہ ان آیات کے کلمات کی تعداد ایک سو چوبیس

ہزار ہے لہذا جو شخص بھی ان آیات شریفہ کی تلاوت
کرے، وہ ارواح پیغمبران سے فیضیاب ہوگا،
اور یہ آیات اسماء اللہ کے چالیس اسماء پر مشتمل ہیں
ابن عباس کہتے ہیں میں نے پیغمبر اسلام سے سوال
کیا ان آیات کے متعلق تو فرمایا یہ آیات گنج ہائے الٰہی
میں سے آٹھ گنج ہیں، اور اسرار الٰہی میں سے آٹھ
بستر ہیں، اور جو شخص ان آیات کی قرائت پر
مداومت کرے تو وہ شخص جن وانس کے شر و مکر
سے محفوظ رہے گا اور ارزاق ظاہری و معنوی کے
باب اس پر مفتوح ہوں گے، اور وہ تمام خطرات سے
محفوظ رہے گا،

طریقۂ قرائت، سب سے پہلے ۱۵ مرتبہ کہے

یا اللہ اور اس دعا کو پڑھے، یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا عَلِیْمُ

یَا حَلِیْمُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا عَلِیُّ

یَا کَبِیْرُ یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ

یَا رَؤُفُ یَا رَحِیْمُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِکَ وَاجْعَلْ

لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بعد ازاں آیات شریفہ کی قرأت شروع کرے جب

آٹھ آیات پڑھ لے تو پھر ۱۵ مرتبہ کہے یا اللہ اور

پھر شروع کرو

۱۔ وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ثُمَّ قُتِلُوْا اَوْ

مَاتُوْا لَیَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰہُ رِزْقًا حَسَنًا وَاِنَّ اللّٰہَ

لَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۲۔ لَیُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

فِی اللَّیْلِ وَاَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ذٰلِکَ بِاَنَّ
اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ھُوَ الْبَاطِلُ
وَاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ ۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّۃً اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِیْدُ ۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ سَخَّرَ لَکُمْ مَا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ
تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِہٖ وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ سورہ حج آیہ ۵۷ تا ۶۵

محدث قمی بحار الانوار سے نقل فرماتے ہیں شخص،

مہموم اور مصیبت زدہ شب جمعہ اس آیہ کو پڑھے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ور اسی طرح یہ اسرار میں سے ہے کہ ہر حاجت

مطلوبہ کے لئے شب جمعہ خلوت میں بیٹھ کر ایک
ہزار چودہ سو مرتبہ اس آیۂ مبارکہ کو تلاوت
کریں اور ساتھ تین درہم صدقہ دیں،

ختم آیۂ ومن یتق اللہ

کتاب صدف مشحون، فرماتے ہیں غسل کر کے
دو رکعت نماز پڑھو نماز کے بعد صد مرتبہ صلوٰۃ
پڑھ کر آیۂ ومن یتق اللہ ۱۹۵ مرتبہ چالیس دن
تک پڑھو اور چالیسویں دن ۱۸۸ مرتبہ آیۂ مذکور
کی تلاوت کریں۔ یقیناً حاجت روا ہو گی، ان شاء اللہ
ایضاً اسی کتاب میں منقول ہے کہ فرمایا قضاء حوائج
کے لئے عجیب و غریب موثر ہے نماز صبح کے بعد
تین سو تیس مرتبہ فاللہ خیر حافظا و ہو ارحم الراحمین

کا پڑھنا ۔

ادعیہ جلب محبت کیلئے ۶ طلوع آفتاب سے پہلے ۔

رتبہ مصری پر پڑھ کر مطلوب کو کھلائی جائے

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ
اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

یضاً ۔ محبت کیلئے مصری کے تین حصے کر کے یہ آیہ

ڑھ کر مطلوب کو دی جائے ۔

زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ
الْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ
الْفِضَّةِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ

تاب ادعیہ ، مہالک اور زندان سے نجات کے

لئے ایک مجلس میں ایک ہزار ایک مرتبہ کہو اَللّٰہُ الصَّمَدُ

ایضاً۔ دفع دشمن کے لئے ایک مجلس میں ۱۰۶۹

مرتبہ کہو اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ

ایضاً۔ مطالب مشکلہ کے لئے ایک مجلس میں ۱۰۲۳

مرتبہ کہو تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

ایضاً۔ طلب حاجت کے لئے ثلث آخرِ شب میں ایک

مجلس میں ۹۲۳ مرتبہ کہو وَرَفَعْنَا مَکَانًا عَلِیًّا اور

صد مرتبہ صلواۃ پڑھ کر حاجت طلب کرو۔

ایضاً۔ ایک مجلس میں کہو ۹۹ مرتبہ رَبِّ اِنِّی

مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْن اور آخر میں

ایک بار پتے پر لکھکر جاری پانی میں ڈال دو طلب

حاجت کیلئے مجرب ہے۔

ادعیۃ، یہ اسماء سرکش اور ستمگر کو رسوا کرنے کے لئے، چالیس دن تک پڑھتے رہو اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِیُّ اَلْقَائِمُ،

ایضاً۔ ہر حاجت کیلئے کتاب بحار الانوار میں، سلمان فارسی سے منقول ہے صد مرتبہ بوقت صبح کہو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یَا قَدِیْمُ یَا دَائِمُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا قَدِیْرُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ بِلَا مُعِیْنٍ

ختم آیۃ الکرسی

کتاب ادعیۃ، ختم آیت الکرسی اس طرح ہے کہ اپنے

نام کے عدد کے مطابق مثلاً اگر اس کا نام علی ہو

تو ایک سو دس مرتبہ آیت الکرسی کی تلاوت

کرے فقر اس سے دور ہو گا اور سعادت اس

کے قریب ہو گی

ایضاً۔ اگر کسی کو کوئی مہم حاجت پیش آئے

صحرا میں نکل کر خلوت کر کے اپنے ارد گرد گول

دائرہ بنا لے اور قبلہ رخ بیٹھ کر ستر مرتبہ آیت

الکرسی وھو العلی العظیم تک پڑھے بے شک اسی دن

اس کی حاجت پوری ہو گی مجرب ہے اس میں

کوئی شک و تردید کرنے کی کوئی گنجائش نہیں

ہے، کتاب مجمع الدعوات والے علامہ مجلسی سے نقل

کرتے ہیں کہ یہ بات تجربہ شدہ ہے تمام حوائج کیلئے

کہ اول ماہ میں نماز ظہر و عصر کے درمیان ایک مرتبہ صلوٰۃ پڑھ کر ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھی جائے، اسی ماہ کے دوسرے دن دو مرتبہ صلوٰۃ اور دو مرتبہ آیت الکرسی اور تیسرے دن تین مرتبہ صلوٰۃ اور تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھی جائے اسی طرح آخر ماہ تک اسی عمل کے سبب ماہ ختم نہ ہونے پائیگا کہ حاجت مطلوبہ پوری ہوگی،

زندان سے نجات کیلئے

سید ابن طاؤس لیسع بن حمزہ سے نقل کرتے ہیں کہ وزیر معتصم عباسی زندان میں مجھے بہت شکنجہ دیا کرتا تھا اور میں خائف تھا کہ کہیں مجھے قتل نہ کردے میں نے امام ہادیؑ کی خدمت میں عریضہ تحریر کیا تو آنحضرت

نے فرمایا خوف مت کریں اور اس دعا کو پڑھیں کہ آلِ محمد علیہم السلام اس دعا کو انھیں مشکلات کیلئے پڑھتے ہیں،

یسع بن حمزہ کہتے ہیں اسی دن میں نے صبح اس دعا کو پڑھا نصف روز نہ گذرنے پایا تھا کہ وزیر معتصم کا غلام میرے پاس آیا اور مجھے اس کے پاس لے گیا اس نے مجھے دیکھ کر ایک خلعت فاخرہ عطا، کی، اور بہت عذر خواہی کے ساتھ مجھے آزاد کر دیا دعا یہ ہے ملاحظہ ہو،

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ

الشَّدَائِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلَى رَوْحِ

الْفَرَجِ ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ

بِلُطْفِكَ الْأَسْبَابُ وَجَرَىٰ بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاءُ
وَمَضَتْ عَلَىٰ إِرَادَتِكَ الْأَشْيَاءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ
دُونَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِإِرَادَتِكَ دُونَ نَهْيِكَ
مُنْزَجِرَةٌ أَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَأَنْتَ الْمَفْزَعُ
فِي الْمُلِمَّاتِ لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا إِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ
مِنْهَا إِلَّا مَا كَشَفْتَ وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا تَكَأَّدَنِي ثِقْلُهُ
وَأَلَمَّ بِي مَا قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ وَبِقُدْرَتِكَ أَوْرَدْتَهُ
عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ إِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا
أَوْرَدْتَ وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ
لِمَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ لِمَا
عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ
وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَأَنِلْنِي حُسْنَ

النَّظَرِ فِيمَا اشْكُوتُ وَاَذِقْنِي حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا
سَأَلْتُ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجًا
هَنِيئًا وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجًا وَحِيًّا
وَلَا تَشْغَلْنِي بِالْاهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ
وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي
يَا رَبِّ ذَرْعًا وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ
هَمًّا وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ
وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِي ذَلِكَ وَاِنْ لَمْ
اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَذَا الْمَنِّ
الْكَرِيمِ فَاَنْتَ قَادِرٌ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اٰمِينَ
رَبَّ الْعَالَمِينَ

بعد ازاں حاجت طلب کرے۔

کتاب بحار الانوار جلد ۱۸ میں تفسیر حضرت امام حسن

عسکریؑ اور پیغمبر اکرمؐ سے نقل کرتے ہیں کہ جو شخص
اوّل وضو میں بسم اللہ الرحمن الرحیم ط کہے تو اس کے
تمام اعضا گناہ سے پاک ہو جائیں گے،

ایضاً - پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا جو شخص وضو یا غسل کے
بعد اس دعا کو پڑھے تو اس کے گناہ درخت کے،
پتوں کی مانند جھڑیں گے اور وضو و غسل کے،
قطرات میں سے ہر ایک قطرے کے مقابل حق تعالےٰ
ایک فرشتہ خلق کرتا ہے کہ جو تسبیح، تقدیس، تہلیل،
تکبیر، اور صلوٰۃ کہتا ہے کہ جس کا ثواب اس وضو
یا غسل کنندہ کے نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے دعا یہ ہے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّكَ وَخَلِيفَتُكَ بَعْدَ نَبِيِّكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَنَّ اَوْلِيَاءَهُ خُلَفَائُكَ وَاَوْصِيَاءَهُ اَوْصِيَائُكَ

ایضاً۔ حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے فرمایا جو مومن سورہ قدر کو وضو کی حالت میں قرائت کرے، تو وہ اس طرح گناہوں سے بری ہو جائیگا جس طرح شکم مادر سے بغیر گناہوں کے متولد ہوا تھا

گمشدہ اشیاء کیلئے

بحار الانوار جلد ۱۸ ص ۹۶۵ سے نقل ہوا ہے کہ رسول اکرمؐ نے علیؑ و فاطمہؑ علیہما السلام کو تعلیم فرمایا کہ جب تم پر مصیبت وارد ہو یا سلطان جابر تم پر ظلم و ستم

یا گمشدہ اشیا کو پانے کے لئے دو رکعت نماز پڑھ
کر آسمان کی طرف ہاتھ بلند کرکے یہ دعا پڑھے،
کے بعد حاجت طلب کرو ،

یَا عَالِمَ الْغَیْبِ وَ السَّرَآئِرِ یَا مُطَاعُ
یَا عَلِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا ھَازِمَ الْاَحْزَابِ
لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا کَائِدَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی
یَا مُنْجِیَ عِیْسٰی مِنْ اَیْدِی الظَّلَمَۃِ یَا مُخَلِّصَ
قَوْمِ نُوْحٍ مِنَ الْغَرَقِ یَا رَاحِمَ عَبْدِہٖ یَعْقُوْبَ یَا
کَاشِفَ ضُرِّ اَیُّوْبَ یَا مُنْجِیَ ذِی النُّوْنِ مِنَ الظُّلُمَاتِ
یَا فَاعِلَ کُلِّ خَیْرٍ یَا دَالًّا عَلٰی کُلِّ خَیْرٍ یَا اٰمِرًا بِکُلِّ
خَیْرٍ یَا خَالِقَ الْخَیْرِ وَ یَا اَھْلَ الْخَیْرِ اَنْتَ اللّٰہُ
رَغِبْتُ اِلَیْکَ فِیْمَا قَدْ عَلِمْتَ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ایضًا۔ حضرت امیر المومنین علیؑ سے منقول ہے کہ گمشدہ اشیا کو پیدا کرنے کے لئے دو رکعت نماز بجالائیں کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ یٰسین قرائت کریں اور سلام نماز کے بعد ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے کہو ،

اَللّٰهُمَّ یَا رَادَّ الضَّالَّةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ وَارْدُدْهَا اِلَیَّ سَالِمَةً یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِكَ وَعَطَائِكَ (وبگوید) یَا عِبَادَ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ وَ یَا سَیَّارَةَ اللّٰهِ فِی الْاَرْضِ رُدُّوْا عَلَیَّ ضَالَّتِیْ فَاِنَّهَا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَعَطَائِهٖ

کتاب مجتنیٰ میں ہے کہ دشمن کے چہرے پر یہ آیۃ بغرض

پڑھنے سے دشمن اسے ضرر نہیں پہنچا سکے گا۔

کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِی اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ

کتاب خزائن نراقی۔ جبار شخص یا سلطان پر وارد ہونا چاہیں جب آپ کی نگاہ اس کے چہرے پر پڑے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہنے کے بعد یہ کہو

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ یہ اسرار میں سے اور مجرب ہے اس کے سبب نتیجہ حاصل کیا گیا

کتاب مجتبیٰ میں حضرت امیرالمومنینؑ سے منقول ہے۔ فرمایا جو شخص مظلوم واقع ہو اور ظالم ظلم سے ہاتھ نہ اٹھائے تو مظلوم کو چاہیے کہ غسل کرے یا کامل وضو کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھے بعد از آں اس دعا کو پڑھے اگر مظلوم اس طرح کرے تو ظلو

ظالم کو مہلت نہیں دی جائیگی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّ (فُلاَنَ بْنَ فُلاَن)

ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی عَلَیَّ وَنَصَبَ لِیْ وَاَمَضَّنِیْ وَ

اَذَلَّنِیْ وَاَخْلَقَنِیْ اَللّٰھُمَّ فَکِلْهُ اِلٰی نَفْسِهٖ وَھُدَّ

رُکْنَهٗ وَعَجِّلْ جَائِحَتَهٗ وَاسْلُبْهُ نِعْمَتَکَ عِنْدَهٗ

وَاقْطَعْ رِزْقَهٗ وَابْتُرْ عُمُرَهٗ وَامْحُ اَثَرَهٗ وَ

سَلِّطْ عَلَیْهِ عَدُوَّهٗ وَخُذْهُ مِنْ مَاْمَنِهٖ کَمَا

ظَلَمَنِیْ وَاعْتَدٰی عَلَیَّ وَنَصَبَ لِیْ وَاَمَضَّ اَرْمَضَ

وَاَذَلَّ وَاَخْلَقَ فلان ابن فلاں کی جگہ ظالم اور

اس کے باپ کا نام لیا جائے،

محدث قمی منتہی الامال میں سید ابن طاؤس سے نقل

کرتے ہیں کہ محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف نے

جو عمل تعلیم فرمایا تھا اس شخص کو جو حرم کاظمین ، میں ملتجی ہوا تھا اور اپنی حاجت کو نتیجہ پہنچایا تھا فرمایا دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد کہو

يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ نَجْوٰى وَيَا غَايَةَ كُلِّ شَكْوٰى يَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِينٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ (دس مرتبہ) يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ (دس مرتبہ) اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِينَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا مَا كَشَفْتَ

كَرْبِي وَنَفَّسْتَ هَمِّي وَفَرَّجْتَ غَمِّي وَاَصْلَحْتَ حَالِی

پھر حاجت طلب کرنے کے بعد دائیں جانب رخسار

زمین پر رکھ کر حالتِ سجود میں کہو یا محمدؐ یا علیؑ

اِكْفِيَانِي فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِي فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ

پھر بائیں جانب رخسار زمین پر رکھ کر سو مرتبہ کہو

اَدْرِكْنِي اور بہت زیادہ کہو اَلْغَوْث اَلْغَوْث اَلْغَوْث

کتاب مجتنیٰ ۔ پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا خداداد

نعمات میں سے مال اہل و عیال اور اولاد ہیں ،

جو شخص ماشاءَ اللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کو

پڑھے تو موت کے ماسویٰ ہرگز آفت مذکورہ

نعمات میں نہ دیکھے گا

مختلف سورتوں کے خواص

امام صادقؑ سے سوال ہوا کونسی چیز آپ کے قتل
کے متعلق منصور دوانیقی سے نجات کا باعث بنی
فرمایا خداوند متعال کا لطف و کرم ، اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ
لَیۡلَةِ الۡقَدۡرِ اور سات مرتبہ یا اللہ کی قرائت ،
اور اس دعا کا پڑھنا اِنِّیۡ اَسۡتَشۡفِعُ اِلَیۡكَ بِمُحَمَّدٍ صلی
اللہ علیہ وآلہ اَنۡ تَغۡلِبَهٗ لِیۡ ،

فرمایا جو بھی اس قسم کی مصیبت میں مبتلا ہو وہ بھی کچھ
پڑھے جسے میں نے قرائت کیا اور فرمایا اگر شیعوں
کو اِنَّا اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لیلۃ القدر کی تلاوت کا حکم نہ دیتا ،
تو جس طرح مرغ دانوں کو زمین سے چن لیتا ہے
اسی طرح دشمن میرے شیعوں کو روی زمین سے

ختم کر دیتے ، اور خدا کی قسم اس سورہ کی تلاوت میرے شیعوں کیلئے پناہ گاہ ہے۔

حضرت امام صادقؑ نے سورہ زلزلت کے پڑھنے کے متعلق فرمایا ملول نہ ہوں اس سورہ کی قرائت کرنے والے پر آفات دینوی سے موت واقع نہ ہو گی ، اور موت کے بعد نیز اہل بہشت میں سے ہے خدا کا حکم ہو گا اے میرے بندے میں نے تجھ پر اپنی بہشت مباح کی ہے جہاں جی چاہے رہ جاؤ چونکہ تمہارا کوئی مانع و دافع نہیں ہے ،

کتاب ثواب الاعمال ۔ حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں ، سورۂ فجر کو نوافل اور فریضہ نمازوں میں قرائت کریں ، چونکہ یہ سورہ امام حسینؑ کیلئے ہے جو قرائت

کریگا وہ بروز قیامت امام حسینؑ کے ساتھ محشور ہوگا،

ثواب الاعمال، امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں سورہ،
والعادیات کی تلاوت پر مداومت اپنائیں چونکہ
اس سورہ کا قاری امام علیؑ ابن ابیطالب کے ساتھ
مبعوث ہوگا،

ثواب الاعمال۔ امام صادقؑ نے فرمایا جو سورہ
کوثر کو فریضہ اور نوافل نمازوں میں قرائت کریگا
تو خدا اسے آب کوثر سے سیراب کریگا، اور بروز
قیامت وہ پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ محشور ہوگا،

ثواب الاعمال۔ حضرت صادقؑ نے فرمایا سورہ
تکاثر کو فریضہ نمازوں میں قرائت کرنے والے کیلئے
ثواب شہید اور نوافل میں قرائت کرنے والے کے نامہ

اعمال میں پچاس شہید کا ثواب لکھا جاتا ہے

سورۂ توحید کے خواص

ثواب الاعمال ، امام صادقؑ سے منقول ہے کہ فرمایا جو شخص ایک دن اور رات نمازوں میں سورۂ توحید کو نہ پڑھے اور ترک کردے تو اسے کہا جاتا ہے اے بندۂ خدا تو نمازگذاروں میں سے نہیں ہے ، چند روایات میں وارد ہوا ہے کہ تین مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کا ثواب مکمل ختم قرآن کے ثواب کے برابر نامۂ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

شیخ صدوقؒ رسول خدا سے نقل کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص نے کے وقت

سورہ توحید کی سو مرتبہ قرائت کرے تو اس عمل کے سبب اس قاری کے پچاس ، سالہ گناہان گذشتہ معاف ہوتے ہیں ،

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص سونے کے وقت گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھ کر سوئے تو ذات باری تعالیٰ اس کی ۔ اس کے گھر اور اس کے اطراف میں گھروں کی حفاظت فرماتا ہے ۔

ایک روایت میں حضرت علیؑ سے مروی ہے

جو ظالم اور جابر شخص پر وارد ہو تو اس کے اطراف ، چاروں طرف سے قل ہو اللہ پڑھنے سے خداوند متعال اس کا شر اس سے دور فرمائیگا ۔

حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں ، جو شخص ایک شبانہ

روز بیس ہزار مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے تو اس پر موت واقع نہ ہو گی یہاں تک کہ وہ اپنی جگہ بہشت میں نہ دیکھ لے یا اس کے لئے دیکھی نہ جائے،

دعائے تہلیلات

کتاب بحارالانوار میں مولائے متقیان حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے منقول ہے فرمایا میرے حبیب رسول خدا نے مجھے دعا تعلیم فرمائی ہے کہ جس کے سبب طبیب کی دوا کا محتاج نہیں ہوں،

اور جو شخص اسے پڑھے گا اس سے ہم وغم اور پریشانیاں دور اور اس کا قرض ادا ہو گا،

اور وہ دعا یہ ہے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۲
الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۲
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۴ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ ۵
اِلَّا اللّٰهُ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۶ اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۷ لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ وَمَا مِنْ
اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۸ ذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۹ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ١١ اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا اُمِرُوْا
اِلَّا لِيَعْبُدُوْا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ وَ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ١٢ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ١٣ حَتّٰى اِذَا اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ
اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْا اِسْرَائِيْلَ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ١٤ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
فَاعْلَمُوْا اَنَّمَا اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ١٥ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ

قل هو ربي لا اله الا هو عليه توكلت واليه
متاب ١٦ ينزل الملائكة بالروح من امره
على من يشاء من عباده ان انذروا انه لا
اله الا انا فاتقون ١٧ يعلم السر واخفى
الكريم ٢٣ يعلم ما تخفون وما تعلنون الله
لا اله الا هو رب العرش العظيم ٢٤ هو الله
لا اله الا هو له الحمد في الاولى والاخرة و
له الحكم واليه ترجعون ٢٥ ولا تدع مع الله
الها اخر لا اله الا هو كل شيء هالك الا وجهه
له الحكم واليه ترجعون ٢٦ يا ايها الناس
اذكروا نعمة الله عليكم هل من خالق غير الله
يرزقكم من السماء والارض لا اله الا هو فانى
تؤفكون ٢٧ انهم كانوا اذا قيل لهم لا اله

الْكَرِيمِ ٢٣ يَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ اَللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ٢٤ هُوَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُولٰى وَالْاٰخِرَةِ وَ
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٢٥ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ
اِلٰهًا اٰخَرَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ٢٦ يَآ اَيُّهَا النَّاسُ
اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُونَ ٢٧ اِنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا قِيلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُونَ ٢٨ قُلْ اِنَّمَا اَنَا مُنْذِرٌ وَّ
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ٢٩ ذٰلِكُمُ
اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُونَ
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ

الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک
القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار
المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ۳۶ اللہ
لا الہ الا ھو وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون
رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا
واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات
واللہ یعلم متقلبکم ومثوٰکم ۳۵ ھو اللہ الذی
لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمٰن
الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک
القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار
المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ۳۶ اللہ
لا الہ الا ھو وعلی اللہ فلیتوکل المؤمنون
رب المشرق والمغرب لا الہ الا ھو فاتخذہ وکیلا

اسمآء اللہ تعالیٰ

کتاب مہج الدعوات میں سید ابن طاؤس رسول اکرمؐ سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا جو خداوند متعال کو ان اسماء مبارکہ کے ساتھ پکارے گا تو اس کی دعا مستجاب اور اس کے گناہ معاف ہونگے خواہ وہ گناہ جو اس کے اور لوگوں کے مابین ہیں یا وہ جو اس کے اور پروردگار عالم کے درمیان ہیں مخصوصاً اگر چالیس شب جمعہ پڑھی جائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ
الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْاَوَّلُ الْاٰخِرُ الظَّاهِرُ

الْبَاطِنُ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْوَدُودُ
الشَّهِيدُ الْقَدِيمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْعَلِيمُ الصَّادِقُ
الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ الشَّكُورُ الْغَفُورُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
الْمُقِيتُ الْمُغِيثُ الدَّافِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ الْمُعِزُّ
الْمُذِلُّ الْمُطْعِمُ الْمُنْعِمُ الْمُهَيْمِنُ الْمُكْرِمُ الْمُحْسِنُ
الْمُجْمِلُ الْحَنَّانُ الْمُفْضِلُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ الْفَعَّالُ
لِمَا يُرِيدُ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ وَفَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى تُسَبِّحُ

لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ مِنْ حَلْفٍ

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ اَلرَّقِيْبُ الْحَفِيْظُ ذُو الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ الْعَظِيْمُ الْكَرِيْمُ الْعَلِيْمُ الْغَنِيُّ الْوَلِيُّ
الْفَتَّاحُ الْمُرْتَاحُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْعَدْلُ
الْوَفِيُّ الْوَلِيُّ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْخَلَّاقُ الرَّزَّاقُ
الْوَهَّابُ التَّوَّابُ الرَّبُّ الْوَكِيْلُ اللَّطِيْفُ
الْخَبِيْرُ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الدَّيَّانُ الْمُتَعَالُ
الْقَرِيْبُ الْمُجِيْبُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْوَاسِعُ
الْبَاقِي الْحَيُّ الدَّائِمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ الْقَيُّوْمُ
النُّوْرُ الْغَفَّارُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ

أَوْ نَذَرْتُ مِنْ نَذْرٍ فِي يَوْمِي هٰذَا وَلَيْلَتِي
هٰذِهٖ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مَا
شِئْتَ مِنْهُ كَانَ وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ
فَادْفَعْ عَنِّي بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهٗ لَاحَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عِنْدَكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَاغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ وَ
اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ وَيَسِّرْ اُمُوْرِيْ وَوَسِّعْ عَلَيَّ
فِيْ رِزْقِيْ وَاَغْنِنِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ عَنْ جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَصُنْ وَجْهِيْ وَيَدِيْ وَلِسَانِيْ عَنْ
مَسْئَلَةِ غَيْرِكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّ
مَخْرَجًا فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَتَقْدِرُ وَلَا
اَقْدِرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

دعا و حرز محفوظ رہنے کیلئے

کتاب کافی میں حضرت علی بن الحسینؑ سے منقول ہے
فرمایا جب ان کلمات کو قرات کر لوں تو میں پرواہ
نہیں کرتا اگرچہ مجھے ضرر پہچانے کیلئے جن و انس جمع ہو
جائیں

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَمِنَ اللهِ وَإِلَى اللهِ وَفِي
سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللهِ اَللّٰهُمَّ
إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ نَفْسِي وَإِلَيْكَ وَجَّهْتُ وَجْهِي
وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي وَإِلَيْكَ فَوَّضْتُ أَمْرِي

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِی بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ

وَلَا دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَی اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی قَلْبِی وَنَفْسِی بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِی وَعَقْلِی بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَھْلِی وَمَالِی بِسْمِ اللّٰهِ

عمل برائے حفاظت

سید ابن طاوسؒ پیغمبر اکرمؐ سے نقل فرماتے ہیں فرمایا جو شخص اس دعا کو بوقت صبح و شام پڑھے تو خدا تعالیٰ چار فرشتوں کو موکل فرماتا ہے کہ جو اس کے دائیں بائیں آگے پیچھے سے حفاظت اور وہ شخص خدا کی امان میں رہتا ہے اگر تمام خلائق اسے ضرر پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکتے۔ دعا یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم ○

بِسْمِ اللهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ سَمٌّ
وَلَا دَاءٌ بِسْمِ اللهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللهِ تَوَكَّلْتُ
بِسْمِ اللهِ عَلٰى قَلْبِيْ وَنَفْسِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى دِيْنِيْ
وَعَقْلِيْ بِسْمِ اللهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ بِسْمِ اللهِ
عَلٰى مَا اَعْطَانِيْ رَبِّيْ بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللهُ اَللهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَيْئًا اَللهُ اَكْبَرُ اَللهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِی وَمِنْ شَرِّ کُلِّ سُلْطَانٍ شَدِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ

کُلِّ شَیْطَانٍ مَرِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ

وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ

اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ

اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ

الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ

عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

حرزِ پیغمبر صلوات اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سید ابن طاؤسؒ حضرت موسیٰ ابن جعفرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ پیغمبر اکرمؐ نے امیر المومنینؑ سے فرمایا یا علیؑ جب تمھیں امر ہولناک اور دشوار پیش آئے

تو کہو۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِنْ هٰذِهِ الْغَمِّ

حفاظت کیلئے

سید ابن طاؤس سے منقول ہے کہ اپنی اپنے اہل بیت اور دوست واحباب اور شیعوں کی حفاظت کیلئے کھڑے ہو کر باحالت سجدہ میں کہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْتَجِبُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ الْجَلِیْلِ الْقَدِیْمِ الرَّفِیْعِ الْعَظِیْمِ الْعَلِیِّ الرَّحِیْمِ الْقَآئِمِ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ وَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوٰاتُكَ عَلَیْهِمْ وَبِاُولِی الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ صَلَوٰاتُكَ وَرَحْمَتُكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَمَلٰٓئِكَتِكَ

الْمُقَرَّبِينَ رِضْوَانُكَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ وَبِبَيْتِكَ
الْمَعْمُورِ وَبِالسَّبْعِ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
وَبِكُلِّ مَنْ يُكْرَمُ عَلَيْكَ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ
لِأَنْفُسِ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَلِأَدْيَانِهِمْ وَلِجَمِيعِ مَا مَلَّكْتَهُمْ وَتَفَضَّلْ
بِهِ عَلَيْهِمْ وَلِأَنْفُسِنَا وَلِأَدْيَانِنَا وَلِجَمِيعِ مَا
مَلَّكْتَنَا وَتَفَضَّلُ بِهِ عَلَيْنَا مِنْ شُرُورِ جَمِيعِ
مَا قَضَيْتَ وَقَدَّرْتَ وَخَلَقْتَ وَمِنْ شُرُورِ
جَمِيعِ مَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ وَتَخْلُقُ مَا أَحْيَيْتَنَا
وَبَعْدَ وَفَاتِنَا بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ قُلْ
هُوَ اللهُ أَحَدٌ اللهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۱ پچپن مرتبہ سورہ
توحید پڑھے اور کہے کذالک اللہ ربنا

حکایت

شیخ عباس قمی شیخ بن فہد حلی سے روایت کرتے ہیں

کہ ایک شخص نے ابو درداء کو آکر خبر دی کہ آپکا

گھر جل چکا ہے کہا نہیں! دوسرے نے آکر خبر

دی کہ آپ کا گھر جل چکا! کہا نہیں جلا! اسی طرح

تیسرے شخص نے آکر خبر دی تو کہنے لگا کہ میرا گھر نہیں

جل سکتا، بعد میں معلوم ہوا کہ اطراف کے تمام گھر جل

چکے ہیں ابو درداء کے مکان کے علاوہ جب سوال

کیا گیا کہ آپ کو آپ کے گھر کے نہ جلنے کا کس طرح علم

ہوا تو فرمایا رسول اکرمؐ سے میں نے سنا ہے کہ جو

شخص بوقت صبح اس دعا کو پڑھے گا تو اسے ضرر

اور بدی نہیں پہنچے گی اور جو رات کو پڑھے گا تو اس

رات میں اسے ضرر نہیں پہنچے گا ۔

چونکہ میں صبح اس دعا کو پڑھ چکا تھا لہٰذا مجھے

یقین تھا کہ کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاءْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ

قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنْ شَرِّ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

کتاب مجتنیٰ میں وارد ہوا ہے کہ جب سلطان یا غیر سلطان سے خائف ہوں تو کہو حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

کتاب مذکورہ میں ہے کہ پیغمبر اکرمؐ کو جب ہم و غم اور پریشانی لاحق ہوتی یا مشرکین سے سوء رفتار ملاحظہ فرماتے تو قبلہ کی جانب منہ کر کے ہاتھوں کو بلند فرما کر یہ دعا پڑھتے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اَللّٰھُمَّ
کُفَّ بَأْسَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَاِنَّکَ اَشَدُّ بَاْسًا
وَّاَشَدُّ تَنْکِیْلًا

ابھی تک دعا ختم نہ ہونے پاتی کہ کر فرج اور نصرت حاصل ہو جاتی۔

کتاب صفوۃ الاخبار - بخط شبیہ نقل کرتے ہیں کہ گم شدہ اشیاء کے پیدا ہونے اور فراری گے واپس لوٹنے کے لیے بہت زیادہ کہو

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

صفوۃ الاخبار میں ہے کہ ایک بزرگ کی انگوٹھی آب دجلہ میں گر گئی تو اس مجرب دعا کو قرات کیا جب انھوں نے اپنے دفاتر اور اوراق میں نگاہ کی تو گم شدہ انگوٹھی کو ان دفاتر اور اوراق میں پایا دعاء مجترب یہ ہے ۔

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ اِجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ ضَالَّتِي ،

کتاب ادعیہ سقّازادہ میں ہے کہ پیغمبر اکرمؐ کی خواب

میں زیارت کیلئے تین مرتبہ پڑھا جائے،

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ نَصِيرًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

حَسِيبًا وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ هَادِيًا وَ

نَصِيرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ

اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا وازبرای رفع بلا ھفتاد مرتبہ وازبرای

اسی طرح رفع بلا کیلئے ستّر مرتبہ وسعت رزق کیلئے

اور شفاء مریض کے لئے سات مرتبہ پڑھا جائے،

محدث قمی محمد بن جریر طبری سے اور وہ اپنے جدامجد

سے نقل کرتے ہیں کہ اپنے فرزندوں سے وصیت

فرمائی جب کوئی امر دشوار تمہیں غمگین و پریشان

کیے ہوئے ہو تو بستر پاک میں طہارت کے ساتھ سونے

سے قبل سات مرتبہ سورۂ والشمس اور واللیل کو پڑھ کر کہو اَللّٰھُمَّ اِجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا، اس عمل کے بعد سو جاؤ کہ یقیناً خواب میں راہ نجات دیکھو گے۔ بعض نے سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ اور والضحیٰ کا اضافہ کیا ہے، خواب شب سوم یا پنجم یا ہفتم کو دیکھو گے،

کتاب نجم الثاقب شیخ نوری میں ہے کہ پیغمبر اسلامؐ کی خواب میں زیارت کیلئے نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھی جائے بعد ازاں صد مرتبہ اس دعا کو پڑھا جائے کہ جس کے سبب خواب میں پیغمبر اسلامؐ کی زیارت ہو گی،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ

اَلّٰلھُمَّ بلّغ مِنّی رُوحَ مُحَمّدٍ وَاَرْوَاحَ آلِ مُحَمّدٍ

تحیۃً وَ سَلَامًا ،

کفعمی کتاب مصباح اور ملا محسن فیض کتاب خلاصۃ

الاذکار میں فرماتے ہیں کہ پیغمبروں اماموں یا اموات

میں سے والد یا والدہ کو خواب میں دیکھنا چاہیں

تو طہارت کے ساتھ دائیں جانب سو جائیں قبل

خواب سورہ والشمس ، واللیل ، قدر ، کافرون

توحید ، موذتین کو پڑھ کر سو مرتبہ سورۂ توحید ،

اور سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو جائیں ،

ایک دوسرے نسخہ میں ہے کہ اس عمل کو سات شب

متواتر بجالاتے رہیں اور یہ دعا نیز پڑھیں ،

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِی لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ

يُعْرَفُ مِنْهُ وَمِنْكَ بَدَتِ الْاَشْيَاءُ وَاِلَيْكَ تَعُوْدُ
فَمَا اَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ مَلْجَاهُ وَمَنْجَاهُ وَمَا اَدْبَرَ مِنْهَا
لَمْ يَكُنْ لَهُ مَلْجَاءٌ وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَيْكَ فَاَسْئَلُكَ
بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَبِحَقِّ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَيِّدِ
النَّبِيِّيْنَ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ خَيْرِ الْوَصِيِّيْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ
سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذَيْنِ
جَعَلْتَهُمَا سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمْ
اَجْمَعِيْنَ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُرِيْحَنِيْ مِنِّيْ فِي الْحَالِ الَّتِيْ هُوَ فِيْهَا ۔۔۔۔

• بخار کے لئے

کتاب بحار الانوار جلد ۱۸ صفحہ ۹۶۴ ، راوی کہتا ہے

میں امام صادقؑ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ میں
بخار میں مبتلا تھا حضرتؑ کے سوال پر میں نے عرض
کیا "بخار عارض ہوا ہے فرمایا جب بھی تم میں
سے کوئی بخار میں مبتلا ہو تو تنہائی میں جاکر دو رکعت
نماز پڑھو اور بعد از سلام نماز حالت سجدہ میں
داہنی جانب رخسار زمین پر رکھ کر دس مرتبہ کہو۔

یَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَتَشَفَّعُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ فِيمَا نَزَلَ بِي

انشاء اللہ شفاء پاؤ گے۔

کشکول منتظری میں دیکھا گیا ہے کہ بخار میں مبتلا
شخص سورۂ والعصر کو پڑھے تو بخار زائل ہو جائے
گا۔

ہر مرض سے شفاء کیلئے

کتاب مجتنی میں ہے کہ جبرائیل نے رسول خدا کو دعا تعلیم فرمائی جو ہر حاجت کیلئے باعث حاجت روائی اور ہر مرض کیلئے سبب شفاء ہے اس دعا کے آخر میں حاجت طلب کی جائے

یَا نُوْرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا قَیُّوْمَ السَّمَاوٰاتِ وَ
الْاَرْضِ وَیَا عِمَادَ السَّمَاوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ
السَّمَاوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ السَّمَاوٰاتِ وَالْاَرْضِ
وَیَا جَمَالَ السَّمَاوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ وَیَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَیَا غَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ الْعَائِذِیْنَ وَمُنَفِّسَ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَمُفَرِّجَ
لِلْمَغْمُوْمِیْنَ وَصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُجِیْبَ دَعْوَةِ

مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ مَشْكُورٌ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

ہر درد سے شفاء کیلئے پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَقُوْلُ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ
وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْ
عَنْ كَثِيْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اِجْعَلْ هٰذَا الْمَرَضَ مِنَ الْكَثِيْرِ الَّذِيْ تَعْفُوْ عَنْهُ وَ
تَبْرَئُ مِنْهُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجَعُ وَارْتَحِلْ السَّاعَةَ عَنْ
هٰذَا الْعَبْدِ الضَّعِيْفِ سَكَّنْتُكَ وَرَحَّلْتُكَ بِالَّذِيْ
سَكَنَ لَهُ مَا فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

لِلْمُضْطَرِّیْنَ وَکَاشِفَ کُلِّ سُوْءٍ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ،

سید ابن طاؤس، جناب سلمان فارسی سے نقل کر
تے ہیں کہ حضرت فاطمہ الزہرؑا نے مجھے ایک دعا،
تعلیم فرمائی، پیغمبر اسلامؐ سے فرمایا اگر چاہو تو ہرگز
بخار میں مبتلا نہ ہوں تو ہمیشہ اس دعا کو پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ النُّوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰہِ
نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ
بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَی الطُّوْرِ فِیْ کِتَابٍ
مَسْطُوْرٍ فِیْ رَقٍّ مَنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ عَلٰی نَبِیٍّ
مَحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ بِالْعِزِّ مَذْکُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ

شفا تربت امام حسینؑ

کتاب امالی شیخ طوسیؒ میں منقول ہے کہ ایک شخص نے

امام صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا یا ابن رسول اللہ

بہت دوائیاں استعمال کر چکا ہوں مگر کوئی فائدہ

حاصل نہیں ہوا

فرمایا میرے جد امجد سید الشہدا کی تربت لیکر اس دعا

کو پڑھ کر کھاؤ کہ شفا اسی میں ہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الطِّیْنَۃِ وَبِحَقِّ الْمَلَکِ

الَّذِیْ اَخَذَھَا وَبِحَقِّ النَّبِیِّ الَّذِیْ قَبَضَھَا وَبِحَقِّ

الْوَصِیِّ الَّذِیْ حَلَّ فِیْھَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْ فِیْہِ شِفَاءً

درد زانو کے لئے

شیخ قمی طب الائمہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں امام

حسینؑ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ شیعیان حیدر کرارؑ
میں سے ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا میں درد
پا کی وجہ سے آپ کی خدمت حاضر نہیں ہو سکتا۔
فرمایا اس مقصد کیلئے سورہ اِنا فتحنا کی تا آخر آیہ وَ
کَانَ اللّٰہُ عَزِیْزاً حَکِیْماً تلاوت کرو۔

ایضاً درد زانو کیلئے بعد از نماز کہو۔ یَا اَجْوَدَ مَنْ
اَعْطٰی یَا خَیْرَ مَنْ سُئِلَ وَ یَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اِرْحَمْ
ضَعْفِی وَ قِلَّۃَ حِیْلَتِیْ وَ اَعْفِنِیْ مِنْ وَجَعِیْ

فہرست مطالب کتاب

صفحہ

عرض مترجم ۱
مقدمہ مولف ۴
کیوں دعا مستجاب نہیں ہوتی ۶
جنکی دعائیں مستجاب نہیں ہوتیں ۱۱
چشم کی بینائی کیلئے ۱۵
صبح کی دعائیں ۲۳
شب و روز کے اذکار ۳۸
ایام ہفتہ کی نمازیں ۴۶
شبہائے ہفتہ کی نمازیں ۵۱
شب اتوار کی نمازیں ۵۲
شب دوشنبہ کی نماز ۵۳

	صفحہ
نمازِ شب سہ شنبہ	۵۴
نمازِ شب چہار شنبہ	〃
نمازِ شب پنجشنبہ	۵۵
نمازِ شب جمعہ	۵۶
ایام ھفتہ کے اذکار	٦۰
حاجات کے لئے	٦۲
ختمِ یا علیؑ	٦۴
ہر ماہ کے یکساں اعمال	〃
توفیق حج کے مجربات	٦۷
ماہ رجب کے اعمال	٦۸
ماہ شعبان کے اعمال	۷۱
ماہ مبارک رمضان کے اعمال	۷۸

	صفحہ
ماہ شوال کے اعمال	۸۱
ماہ ذیقعدہ کے اعمال	۸۳
ماہ ذی الحجہ 〃 〃	۸۴
عید غدیر 〃 〃	۸۹
ماہ محرم الحرام کے اعمال	۹۱
ماہ صفر کے اعمال	۹۸
ماہ ربیع الاوّل کے اعمال	۱۰۰
ماہ ربیع الثانی 〃 〃	۱۰۲
ماہ جمادی الاوّل 〃 〃	〃
ماہ جمادی الثانی 〃 〃	۱۰۳
نماز حضرت فاطمہ زہراء (ع)	۱۰۶
نماز امیر المومنین علیہ السلام	۱۰۹

ائمہ معصومین کی نمازیں	۱۱۰
نماز جعفر طیار	۱۱۴
نماز حضرت زہرا	۱۲۰
بے نیازی کے لئے نماز	۱۲۲
نماز حج کے خواہشمندوں کے لئے	۱۲۳
نماز بارش کے لئے	۱۲۴
ہر حاجت کے لئے مجرب نماز	۱۲٦
نماز کن فیکون	۱۲۷
نماز حاجت	۱۲۸
نماز دشمنوں کی رضایت کے لئے	۱۲۹
نماز اموات کے لئے	۱۳۱
نماز حاجت	۱۳۳

فرزند کی نماز والدین کے لئے	۱۳۵
نماز تہجد	۱۳٦
وقت معین میں بیدار ہونے کا عمل	۱۵۵
نماز شب کی کیفیت	۱۴۳
دعائے اسم اعظم	۱۵٦
وہ دعائیں اور اذکار جن میں اسم اعظم موجود ہے	۱۵۷
پنجتن پاک کا توسل	۱٦۳
حکایت	۱٦۸
حکایت	۱۷۰
فضیلت قرآن	۱۸۲
سورۂ حمد کے خواص	۱۸۴
ختم سورۂ انعام	۱۹۱

ختم سورۂ یٰسین	۱۹۷
ختم سورۂ طٰہٰ	۲۰۰
ختم سورۂ واقعہ	۲۰۲
ختم سورہ طلاق	۲۰۱
ختم مجرب	۲۰۴
ختم نام جلالہ یا اللہ	۲۰۵
سورۂ ملک	۲۰۶
خواص آیات شریفہ قرآن	۲۰۷
ختم آیہ ومن یتق اللہ	۲۱۱
ختم آیۃ الکرسی	۲۱۴
زنداں سے نجات کے لئے	۲۱۶
گمشدہ اشیاء کے لئے	

مختلف سورتوں کے خواص	۲۲۸
سورہ توحید کے خواص	۲۳۱
دعائے تہلیلات	۲۳۳
اسماء اللہ تعالیٰ	۲۴۰
دعا اور حرز محفوظ رہنے کے لئے	۲۴۴
عمل برائے حفاظت	۲۴۵
حرز پیغمبر صلوات اللہ علیہ و آلہ وسلم	۲۴۷
حفاظت کے لئے	۲۴۸
حکایت	۲۵۰
بخار کے لئے	۲۵۷
ہر مرض سے شفاء کے لئے	۲۵۹
شفاء تربت امام حسینؑ	۲۶۲
درد زانو کے لئے	۲۶۳

دینی کتب کی دستیابی کے مراکز

(۱) موسسہ رسول اعظم پاکستان فون نمبر ۳۴۳۳۴۰
حسینیہ ہال ہوپ روڈ لوکوشیڈ لاہور ۳۹

(۲) سید جعفر علی اینڈ سنز اردو بازار بھکر فون نمبر ۴۱۵

(۳) مکتبہ ذیشان حسینیہ ہال ہوپ روڈ لاہور

(۴) کتاب مرکز اردو بازار بھکر

عکس مترجم
مسئول اداره تعلیمات حقة کراچی پاکستان

ادارۂ تعلیماتِ حقّہ

کی کتب ملنے کا پتہ

○ کراچی :- احمد بکسیلرز اسٹیشنرز ۱۸/۲۰ فیڈرل بی ایریا

○ لاہور :- افتخار بک ڈپو مین بازار اسلام پورہ فون نمبر ۲۲۳۶۸۶